Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کلکتہ • جمعرات، ۱۱ ردسمبر ۲۰۲۵ء • بمطابق ۱۹ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ
Thursday, 11th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ●
Pages-12 ● 331:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ●

E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار

পথশ্রী রাস্তাশ্রী 4 চতুর্থ পর্ব
বাংলার মাটি - বাংলার পথ, স্বনির্ভরতাই বাংলার শপথ

ممتا بنرجی
عزت مآب وزیر اعلیٰ
کی حوصلہ افزائی سے
مغربی بنگال کے دیہی اور شہری راستوں کی تمام تر ترقیات

پاتھ شری۔ راستہ شری۔4 / منصوبے

دیہی علاقوں کو نقل و حمل سے جوڑنے کے لیے بنگال کا عہد

20 ہزار
کیلومیٹر سے بھی زائد

راستوں کی تعمیر، از سر نو تعمیری کام اور تزئین کاری میں نا قابل تسخیر کام انجام دی ہے۔

اس سے قبل 2020 سے تین مرحلوں میں 39,500 رکیلو میٹر سے زائد راستوں کی تعمیر، از سر نو تعمیری کام اور تزئین کاری کے لئے ریاستی حکومت نے مکمل مختص کردہ فنڈ سے 10,902 کروڑ سے زائد روپے دیئے ہیں۔ درحقیقت 59,500 رکیلو میٹر راستوں کی تعمیر، از سر نو تعمیری کام اور تزئین کاری کے لئے ریاستی حکومت سے پاتھ شری۔ راستہ شری منصوبے کے تحت رقم مختص کیا گیا ہے۔ مزید برآں فاضل 1 رلاکھ 10 رہزار کیلو میٹر راستوں کی تعمیر بنگلہ راستہ اسکیم کے تحت کیا گیا ہے۔

اس منصوبے کا مبارک افتتاح عزت مآب وزیر اعلیٰ مورخہ 11 ردسمبر 2025ء کو ضلع ندیا کے کرشنا نگر میں کریں گی

پاتھ شری۔ راستہ شری۔4 رعدد منصوبے

راستوں کی مجموعی تعمیرات
کل راستوں کی لمبائی 20,030 رکیلو میٹر

اس منصوبے کے تحت دیہی اور شہری علاقوں کے تقریبا
35,000 رسے زائد گاؤں اور 128 رعدد سے زائد بلدیاتی علاقوں کے شہری مستفیض ہوں گے

منصوبے کا کل اخراجات
اس منصوبے پر کل 8487.83 رکروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے روزگار

اس منصوبے کے تحت کل 15 رکروڑ سے بھی زائد محنت کش نیز جاب کارڈ ہولڈرز کی تخلیق عمل میں آئے گی

مذکورہ منصوبے کے لئے ضرورت کے مطابق مکمل اخراجات کو ریاستی فنڈ سے مختص کیا جائے گا
دراصل تمام منصوبوں کو وقت مقررہ میں مکمل کرنے کے لئے یہ مثبت اقدامات اٹھائے گئے ہیں

ICA-D2417(22)/2025

حکومت مغربی بنگال تمام تر ترقیات کی جانب گامزن
محکمہ پنچائت و دیہی ترقیات / محکمہ شہری و بلدیاتی امور
حکومت مغربی بنگال نے عوامی دلچسپی کیلئے شائع کیا ہے

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
11 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 40 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 29 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 58 منٹ
عشاء	6 بج کر 13 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بنگال میں اگلے سات دنوں تک موسم سرما کا سلسلہ جاری رہے گا

کولکاتا: 10 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں شمالی ہوا آزادانہ طور پر چلنے لگی ہے۔ جس کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت گر رہا ہے۔ موسم سرما کا یہ سلسلہ اگلے سات روز تک جاری رہے گا۔ یہ اطلاع علی پور محکمہ موسمیات نے دی ہے۔ کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت معمول سے کم ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں بھی سردی محسوس ہو رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ شمالی بنگال کے اضلاع میں بھی سردی محسوس ہو رہی ہے۔

آج بدھ کی صبح کم سے کم درجہ حرارت 15.8 ڈگری سیلسیس رہا۔ 0.8 ڈگری سیلسیس معمول سے کم۔ کل منگل کی صبح دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25.2 ڈگری سیلسیس رہا۔ جو کہ معمول سے 2.6 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت اگلے چند دنوں تک تقریباً ایک جیسا ہی رہے گا۔ یہ بات محکمہ موسمیات نے بتائی۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار اور نسبتاً نمی میں 51 سے 91 فیصد کے درمیان اتار چڑھاؤ آئے گا۔ جنوبی بنگال کے دیگر اضلاع خصوصاً مغربی اضلاع میں درجہ حرارت بہت کم ہے۔ مغربی اضلاع میں آئندہ چند روز تک کم سے کم درجہ حرارت 11 سے 13 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ ساحلی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 14 سے 16 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے۔ ساحلی اور ملحقہ علاقوں میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں صبح دھند چھائی رہے گی۔ تاہم دوپہر تک دھند کے صاف ہونے کی امید ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ شمالی بنگال میں اگلے سات دنوں تک سردی کا احساس بہتر طور پر محسوس کیا جائے گا۔ دارجلنگ میں کم سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ اگلے ایک ہفتے کے دوران پہاڑی علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت 4 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ کے آس پاس رہے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ مالدہ سمیت شمالی بنگال کے نچلے اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 13 سے 15 ڈگری سیلسیس کے درمیان اتار چڑھاؤ آئے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ دارجلنگ سمیت پہاڑی علاقوں میں دھند کا اچھا اثر پڑے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ ہلکی سے درمیانی دھند جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کوچ بہار کو بھی متاثر کرے گی۔

26 کے الیکشن میں ترنمول کو کتنی سیٹیں ملیں گی؟ انوبرت کی بڑی پیشین گوئی

بولپور، 10 دسمبر (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی شروع ہو چکی ہیں۔ سیاسی جماعتوں نے اپنی اپنی حکمت عملی طے کر کے اپنی انتخابی مہم شروع کر دی ہے۔ ادھر ترنمول لیڈر انوبرت منڈل عرف کیشٹو نے بیر بھوم کی زمین پر کھڑے ہو کر بڑی پیشین گوئی کی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ترنمول دوبارہ اقتدار میں آئے گی، اس کے برعکس انہوں نے سیٹوں کی تعداد کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے کہا، "ترنمول 230 سے 235 سیٹیں جیت لے گی۔ بیر بھوم کے طاقتور لیڈر انوبرتا منڈل گائے کی اسمگلنگ کیس میں طویل عرصے سے جیل میں تھے۔ وہ گزشتہ سال ضمانت پر رہا ہونے کے بعد اپنے گھر واپس آئے۔ پھر آہستہ آہستہ سیاست میں واپس آ گئے۔ انوبرتا 2026 الیکشن کے مہارتھیوں کے علاقے میں میٹنگیں بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے منگل کو بیر بھوم میں ایک میٹنگ کی۔ وہاں سے کیشٹو نے 2026 الیکشن کی پیشین گوئی کی۔ انہوں نے کہا، "میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں، ترنمول 230 سے 235 سیٹیں جیت لے گی۔ ممتا بنرجی دوبارہ وزیر اعلیٰ ہوں گی۔ اجلاس سے اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے انوبرت منڈل نے مزید کہا کہ "اگر ممتا بنرجی جب تک ہیں وہی وزیر اعلیٰ ہوں گی اگر وہ وزیر اعلیٰ نہیں ہوں گی تو ریاست میں اندھیرا چھا جائے گا۔ ہم میں سے کوئی بھی ایسی غلطی نہیں کرے گا۔ ہم 26 کے ووٹ میں انہیں دوبارہ جیت دلائیں گے۔ اس دن انوبرتا نے بھی SIR کے بارے میں آواز اٹھائی۔ انہوں نے کہا، "وہ NRC-SIR کر کے مغربی بنگال کے لوگوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور یہ سوچ رہے ہیں کہ وہ بنگال پر قبضہ کر لیں گے۔ ایسا زندگی میں بھی نہیں ہوگا۔

ہائر سیکنڈری کے چوتھے سمسٹر میں کوئی اضافی پرچہ نہیں ملے گا، پارلیمنٹ کا بڑا فیصلہ

کولکاتا: 10 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ہائر سیکنڈری ایجوکیشن پارلیمنٹ نے ممتحن یا معائنہ کار کے لیے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ ہائر سیکنڈری (HSWB امتحان) کے چوتھے سمسٹر کی جوابی شیٹ پر دستخط کریں جہاں امیدوار لکھنا ختم کریں۔ اس کے ساتھ ہی پارلیمنٹ نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہائر سیکنڈری کے چوتھے سمسٹر میں امیدواروں کو کوئی اضافی صفحہ یعنی ڈھیلا پرچہ نہیں دیا جائے گا۔ ممتحن یا تفتیش کار صفحہ کے بالکل نیچے دستخط کریں گے جس پر امیدوار پارلیمنٹ کی طرف سے فراہم کردہ جوابی پرچہ میں لکھنا ختم کرتے ہیں۔ ہر امیدوار کے ہر مضمون کی نوٹ بک میں اس دستخط کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن پارلیمنٹ کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ نے کہا، "یہ نیا اصول اس سال سے متعارف کرایا جا رہا ہے۔ جسے 'اینڈ آف لائن' کہا جاتا ہے۔ تفتیش کار کے دستخط کا مطلب ہے کہ اس کے بعد مزید کوئی تحریر نہیں ہے۔ یہ قدم قانونی پیچیدگیوں کی وجہ سے اٹھایا گیا ہے۔

پارلیمنٹ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ہائر سیکنڈری کے چوتھے سمسٹر میں نمبر 2 یا نمبر 3 کے سوالات کے جوابات دینے ہوں گے۔ نمبر 4 یا 5 کے بہت کم سوالات ہوں گے۔ اسی لیے پارلیمنٹ کی فراہم کردہ نوٹ بک میں کافی صفحات ہوں گے۔ سوالیہ پرچہ کرنے والوں کو اس کے مطابق ہدایت دی گئی ہے۔ امیدواروں کو جوابات لکھنے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔

اس تناظر میں، ہائر سیکنڈری ایجوکیشن پارلیمنٹ نے وضاحت کی کہ جب امیدوار امتحان میں مطلوبہ نمبر حاصل نہیں کر پاتے ہیں، تو انہیں اکثر مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب وہ نوٹ بک کو چیلنج کرتے ہیں یا جب وہ حق اطلاعات قانون کے تحت آر ٹی آئی دائر کرتے ہیں۔ بہت سے طلباء کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے زیادہ جوابات لکھے۔ پارلیمنٹ کو یہ ثابت کرنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے کہ کیا نوٹ بندی سے کوئی صفحہ گم ہوا ہے۔ یہ نیا قدم اس پیچیدگی سے بچنے کے لیے ہے۔ امتحان دینے والوں کے ساتھ بدتمیزی کرنے پر متعلقہ امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

چرنجیو نے کہا، کئی بار، امیدوار امتحان دہندگان کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں اگر وہ قلم یا موبائل فون کے ساتھ پکڑے جاتے ہیں۔ ہم ایسی سرگرمیوں پر قابو پانے کے لیے سخت اقدامات کر رہے ہیں۔ اگر چھ مضامین میں سے کسی میں بھی ایسا واقعہ ہوتا ہے، تو متعلقہ امیدوار کے تمام امتحانات اس سال کے لیے منسوخ کر دیے جائیں گے۔ اگر کوئی طالب علم اکیلے یا گروپ میں کسی امتحانی مرکز میں توڑ پھوڑ کرتا ہے تو اسکول پر براہ راست جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ جرمانے کے علاوہ اندراج منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (الیکشن) ہگلی کی صدارت میں تمام تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کے ساتھ ضلعی سطح کی میٹنگ۔ کل 4775099 ووٹرز میں سے 99.99% ڈیجیٹلائزیشن مکمل۔ تمام سیاسی جماعتوں کو ایس آئی آر کی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کر دیا گیا ہے۔ (محمد شبیب عالم)

باسودیو پور پولیس کی فوری کارروائی: اغوا شدہ شخص چند گھنٹوں میں بازیاب، سات ملزم گرفتار

شمالی چوبیس پرگنہ: 10 دسمبر (نور عالم) باسودیو پور تھانے نے ایک اغوا کے معاملے میں غیر معمولی سرعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف چند گھنٹوں کے اندر نہ صرف اغوا شدہ شخص کو بحفاظت برآمد کر لیا، بلکہ اس واقعے میں ملوث سات افراد کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش بھی کر دیا۔ عدالت نے تمام ملزمان کو دو دن کی پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ شام اُس وقت پیش آیا جب دس نامعلوم افراد ایک چار پہیہ گاڑی اور دو موٹر بائیکس میں سوار ہو کر کمل پور کھال پاڑہ کے رہائشی مانس ہائت پر ٹوٹ پڑے۔ ملزمان نے مار پیٹ کے بعد اُسے زبردستی گاڑی میں ڈال کر فرار ہو گئے۔ اچانک پیش آنے والے اس صدمے سے گھبرائی ہوئی اُس کی بیوی لکشی دیوی فوراً تھانے پہنچی اور مدد کی درخواست کی۔ شکایت ملتے ہی بسودیو پور تھانے نے "وقت کم، چیلنج بڑا" کی طرز پر کارروائی شروع کر دی۔

پولیس نے فوری طور پر تفتیش کے دوران سوشل میڈیا سے ملنے والا ایک اہم سراغ پورے معاملے کی کڑی سے کڑی جوڑنے میں مددگار ثابت ہوا۔ اسی بنیاد پر پولیس ٹیم نے رات کی تاریکی میں چھاپہ مار کر سروجیت داس سمیت سات افراد کو گرفتار کر لیا اور اغوا شدہ مانس ہائت کو بحفاظت برآمد کیا۔ پولیس کے مطابق اغوا کی اصل وجہ جاننے کی کوشش جاری ہے اور مزید ملزمان کی تلاش میں تھانہ پولیس سرگرمی سے تفتیش کر رہی ہے۔

پینے کے پانی کی فراہمی کی صورتحال سے متعلق ایک ضلعی سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا

ہگلی:10 دسمبر (محمد شبیب عالم) ضلع مجسٹریٹ ہگلی خورشید علی قادری آئی اے ایس کی صدارت میں ضلع میں پینے کے پانی کی فراہمی کی صورتحال سے متعلق ایک ضلعی سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اے ڈی ایم ضلع پریشد انوج پرتاپ سنگھ آئی اے ایس بھی موجود تھے۔ جل جیون مشن کے نفاذ پر خصوصی زور دیا گیا جہاں ضلع میں 6.5 لاکھ سے زیادہ دیہی گھرانوں کے گھریلو نل کے کنکشن کی فراہم کی گئی۔

میٹنگ سے یہ بات سامنے آئی کہ جے ایم کے تحت کئی نئی اسکیمیں مکمل طور پر شروع کی گئی ہیں اور 2.37 لاکھ سے زیادہ دیہی گھرانوں کے فائدے کے لئے کئی نئی اسکیمیں جزوی طور پر شروع کی گئی ہیں۔ اس اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایک سطحی پانی پر مبنی میگا پروجیکٹ بھی جاری ہے۔ جس میں ضلع کے آرسینک سے متاثرہ بالاگڑھ اور پانڈوا بلاک کو 1.5 لاکھ خاندانوں کے فائدے کے لئے شامل کیا جائے گا۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا کہ مرکزی فنڈز کی کمی کی وجہ سے مشن کی پیشرفت قدرے سست رہی ہے۔ پی ایچ ای ڈی دستیاب وسائل کے ساتھ اسکولوں، ICDS، اور صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کی کوریج میں خصوصی کوشش کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ تمام متعلقہ افراد سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ آئندہ موسم گرما کے دوران کسی بھی منفی صورتحال کو کم کرنے کے لئے ایک مضبوط منصوبہ تیار کریں۔

اتر پردیش کے جیسا چاپدانی میں بنا ورنداون عقیدت مندوں کی لگی بھیڑ

ہگلی:10 دسمبر (محمد شبیب عالم) چاپدانی کے بنوٹھی پارک میں ورنداون کا افتتاح کیا گیا ہے۔ چاپدانی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 13 کے نوتن پاڑہ کے کھوری گاچھی میں چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا کی رہائش گاہ کے قریب بنوٹھی پارک میں ورنداون کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر عقیدت کا نعرہ لگایا گیا۔ یہ مندر ایک شمالی ہندوستانی برہمن خاندان کے ہاتھوں قائم کیا گیا۔ اتر پردیش کے ورنداون کی طرح یہ ورنداون تیار کیا گیا ہے جس میں دیوتاؤں، کرشن اور رادھا کی پتھر کی ایک بڑی مورتی ہے۔ یہاں ایک مندر بھی بنایا گیا ہے جو گوونداد یو مندر اور بانکے بہاری مندر کی نقل ہے۔ 10 ایکڑ اراضی پر بنایا گیا ورنداون درختوں سے گھرا ہوا ہے۔ پاس میں ہی بیدیابانی نہر بھی بہتی ہے۔ یہاں موجود جنگل کو رادھا کنج کے جیسا تعمیر کیا گیا ہے۔ اس پارک تک پہنچنے کے لئے بیدیابانی اسٹیشن اور بھدریشور اسٹیشن سے ٹوٹو اور آٹو خدمات لیا جا سکتا سکتا ہے۔ اس وارڈ نمبر 13 کی کاؤنسلر چیئرمین سریش مشرا کی اہلیہ محترمہ شرمستھا مشرا، چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا، وارڈ نمبر 19 کے کاؤنسلر سورج کمار گپتا، نامور سماجی کارکن راجو جیسوال، راہول رائے، وشال جیسوال، راجیش یادو، سنتوش سنگھ اور دیگر معززین اس افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔ نئے ورنداون پارک کا افتتاح سریش مشرا نے جگناتھ کی مورتی کو نصب کر کیا اور ربن کاٹ کر اس ورنداون کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ برنداون پارک صبح 9 بجے سے شام 7:30 بجے تک کھلا رہے گا۔

شانتی پور کے قومی شاہراہ کے کنارے سے ووٹر کارڈ برآمد

ندیا، 10/ دسمبر: SIR کے ماحول میں ایک بار پھر بہت سارے ووٹر کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ انہیں قومی شاہراہ نمبر 12 کے کنارے کچرے کے درمیان کچھ تھیلوں میں پھینکا گیا تھا۔ جس سے بدھ کی صبح 7 بجے شانتی پور تھانہ کے تحت ادے پور علاقے میں کافی سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی شانتی پور تھانے کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ پولس ذرائع کے مطابق برآمد شدہ ووٹر کارڈ شمالی 24 پرگنہ کے ہیں۔ لیکن وہ قومی شاہراہ کے کنارے کیسے آئے اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ رات کے اندھیرے میں بیگ کیسے چھوڑا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس پہلے ہی ان متعلقہ افراد سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے جن کے نام ووٹر کارڈز پر ہیں۔ ریاست میں جاری ایس آئی آر کے دوران گزشتہ چند دنوں سے ریاست کے مختلف حصوں میں ووٹر کارڈ برآمد ہونے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ یہاں تک کہ کئی جگہوں سے آدھار کارڈ بھی برآمد ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس دن مقامی لوگوں نے سب سے پہلے قومی شاہراہ نمبر 12 کے کنارے گندے کچرے کے چند تھیلوں پر نظر ڈالی، جیسے ہی انہیں کھولا گیا تو وہاں سے بڑی تعداد میں ووٹر کارڈ برآمد ہوئے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ تھیلوں میں تقریباً چار سو سے پانچ سو ووٹر کارڈ رکھے گئے تھے۔ یہ خبر پورے علاقے میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور لمحے بھر میں وہاں بھیڑ جمع ہو گئی۔ اس کی اطلاع شانتی پور تھانے کو بھی دی گئی۔ پولس نے آ کر انہیں ضبط کیا۔ واضح ہو کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کل یعنی جمعرات کو ندیا ضلع کا دورہ کریں گی۔ وہ نیشنل ہائی وے نمبر 12 پر جانے والی ہیں۔ اس سے قبل ندیا کے پھولیا-ادے پور میں قومی شاہراہ نمبر 12 کے کنارے سے ووٹر کارڈ کی برآمدگی کو لے کر تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔

کار اور ٹرک میں آمنے سامنے تصادم میں دو ہلاک اِس حادثے میں ئی دیگر زخمی

بشیر ہاٹ، 10/ دسمبر: کار اور ٹرک کے درمیان آمنے سامنے تصادم کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ اس حادثے میں کئی دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ المناک حادثہ شمالی 24 پرگنہ کے سندیش کھالی کے نیجات میں بدھ کی صبح 7 بجے پیش آیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حادثہ کلکتہ بسنتی ہائی وے پر نیجات پولس اسٹیشن کے قریب پیش آیا۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق اس سڑک سے ایک پرائیویٹ کار گزر رہی تھی۔ مخالف سمت سے ایک ٹرک آیا اور ابتدائی اندازے کے مطابق دونوں گاڑیاں تیز رفتاری سے چل رہی تھیں۔ نتیجتاً کسی بھی طرح تصادم سے بچنا ممکن نہیں رہا۔ تصادم کی شدت اتنی تھی کہ کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر مڑ گیا۔ گاڑی میں سوار دونوں افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اتنا ہی نہیں گاڑی میں سوار کئی دیگر افراد بھی شدید زخمی ہو گئے۔ زوردار شور سن کر آس پاس کے مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ حادثے کے شکار افراد کو برآمد کر کے میناکھاں رورل اسپتال لے جایا گیا۔ ان میں سے دو کو وہاں کے ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ بقیہ مبینہ طور پر اسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی بھی جسمانی حالت تشویشناک ہے۔ تھانہ نیجات تھانہ کی پولس نے اسپتال اور جائے حادثہ کا جائزہ لیا۔ حادثے کے بعد سڑک پر ٹریفک جام ہو گیا۔ حادثے سے متاثرہ گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا دیا گیا۔ دوسری طرف جنوبی 24 پرگنہ کے بروئی پور میں سڑک حادثہ میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ لاری سے ٹکرانے کے بعد کار بے قابو ہو کر تالاب میں گر گئی۔

پولیس ویلفیئر آفس کا افتتاح

بدھ کو مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے ذریعہ ہوڑہ پنچلا میں ہوڑہ دیہی ضلع برانچ ویلفیئر کمیٹی کے دفتر کا افتتاح کیا گیا۔ ہوڑہ دیہی پولیس کے ایس پی، آئی پی ایس شری سیمل پال، ایڈیشنل ایس پی، آئی پی ایس ڈاکٹر ایلین جارج، اور مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کنوینر جناب بچیتش راوت اس موقع پر موجود تھے۔ اس دن ضلع کنوینر سبھاشیش چکرورتی اور جوائنٹ کنوینر سید عزیز الحسین کے ساتھ ضلع برانچ کے تمام اعلیٰ افسران اور کمیٹی کے عہدیدار موجود تھے۔ (نورالاسلام خان)

پڑوسی نوجوان طالب علم پر اچانک تیز دھار ہتھیار سے حملہ کے الزام میں گرفتار

نئی ہٹی، 10/ دسمبر: پڑوسی نوجوان نے ایک طالب علم نوجوان کو تیز دھار ہتھیار سے زخمی کر دیا۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے نئی ہٹی میں پیش آیا ہے۔ پولس نے تفتیش کے بعد ملزم نوجوان کو حراست میں لے لیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام شیبو مجمدار ہے۔ لیکن حملے کی وجہ کیا تھی؟ اس کے بارے میں ابہام ہے۔ گرفتار نوجوان کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ ذہنی مسائل کا شکار ہے۔ متاثرہ نوجوان اسپتال میں داخل ہے۔ اس کی جسمانی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق نوجوان نئی ہٹی کے شبداس پور تھانہ کے تحت بوراکلی تلا علاقہ کا رہنے والا ہے۔ آٹھویں جماعت کا طالب علم دیبانش سرکار اسی علاقے کا رہنے والا ہے۔ شیبو نے منگل کی رات نوجوان کو پکڑ لیا۔ اس سے پہلے کہ دوسرے کچھ سمجھ پاتے اسے مبینہ طور پر تیز دھار ہتھیار سے بار بار مارا گیا۔ آٹھویں جماعت کا طالب علم خون میں لت پت گر پڑا۔ اچانک حملے سے مقامی لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ کسی طرح نوجوان کو حملہ آور سے بچا لیا گیا۔ ملزم نوجوان موقع سے فرار ہو گیا۔ زخمی طالب علم کو فوری طور پر نئی ہٹی اسٹیٹ جنرل اسپتال لے جایا گیا۔ وہ وہاں داخل ہے۔ ان کی جسمانی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اطلاع ملتے ہی شبداس پور تھانہ کی پولس موقع پر پہنچی۔ طالب علم کے گھر سے پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ پولس نے ملزم کی تلاش شروع کر دی۔ نوجوان کو رات کے وقت علاقے کے ایک باغ سے پکڑا گیا۔ متاثرہ نوجوان کے اہل خانہ نے ملزم کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن حملے کی وجہ کیا تھی؟ نوجوان کے گھر والوں نے بتایا کہ شیبو مجمدار ذہنی طور پر غیر مستحکم ہے۔ لیکن اس کے پاس اسلحہ کہاں سے آیا؟ یہ سوال بھی پیدا ہو رہا ہے۔ پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

پوربی ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر ای ایل ڈی۔ ڈبلو سی 24-2025-26 بتاریخ 02.12.2025 ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی، پوربی ریلوے، سیالدہ، کنٹرول بلڈنگ، پہلی منزل، ڈی آر ایم آفس، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا۔ 700014 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے **ٹنڈر نمبر**: ای ایل ڈی۔ 300۔ ڈبلو سی۔ 24-2025-26 **کام کا نام**: 25 کے وی او ایچ ای اور متعلقہ الیکٹریکل کاموں کے یہ سلسلہ آغاز کے ریٹرو۔ ریفلیکٹر وطرز کے مقام نمبر پلیٹس سیالدہ ڈویژن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 2,21,80,222/- روپے **زر بیعانہ**: 2,60,900/- روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: صفر **پورا ہونے کی مدت**: 12 مہینے کا خط موصول جاری کردہ تاریخ سے۔ **بند ہونے کی تاریخ**: 29.12.2025 کو 15:00 بجے ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات و جاری شدہ تصحیحات وقت وقت پر ویب سائٹ www.ireps.gov.in سے دستیاب ہوں گے

(SDAH-294/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

Government of India
Ministry of Corporate Affairs
Centre for Processing Accelerated
Corporate Exit (C-PACE)
IICA Building, 7th Floor,
Plot P-6,7,8, Sector-5, IMT Manesar,
Gurgaon, Haryana-122050.
Email: roc.cpace@mca.gov.in

सत्यमेव जयते

حکومت ہند
وزارت برائے امور کارپوریٹ
سینٹر برائے پروسیسنگ ایکسیلر یٹیڈ
کارپوریٹ ایگزٹ (سی۔ پی ایس ای)
آئی آئی سی اے بلڈنگ، ساتویں منزل
پلاٹ پی۔6،7،8، سیکٹر۔5، آئی ایم ٹی مانیسر
گڑگاؤں۔ ہریانہ۔ 122050
e-mail:boc.cpace@mca.gov.in

فارم نمبر ایس ٹی کے۔6
پبلک نوٹس
(متعلقہ برائے سب سیکشن (2) اور سب سیکشن (4) برائے سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 اور قوانین 7 برائے کمپنیز (ناموں کا حذف ہونا برائے کمپنیز رجسٹر برائے کمپنیز رول 2016)

پبلک نوٹس: ROC/C-PACE/STK-2/248(2)/2025 26/1507
تاریخ 04/11/2025

حوالہ:

اس میں دیئے گئے میٹر میں جو ہٹانے کا نشان ناموں کو ہٹانے کے لئے ہے برائے (11) کمپنیز برائے اسٹیٹ **مغربی بنگال** کے تحت سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 برائے:

سلسلہ نمبر	کام کا آئٹم	سی آئی این	کمپنی کا نام
1	AB9002511	U93290WB2024PTC268879	نیکسٹریم اسپورٹس اینڈ انٹر ٹینمنٹ پرائیویٹ لمیٹیڈ
2	AB9064015	U72900WB2021PTC247136	ویڈیکین سسٹم پرائیویٹ لمیٹیڈ
3	AB8501898	U27320WB2004PTC098977	ہے امبے فیروس پرائیویٹ لمٹیڈ
4	AB8006573	U74999WB2018PTC226836	فیٹا لائف انٹر ایکٹیو پرائیویٹ لمیٹیڈ
5	AB8371671	U62020WB2023PTC266970	اپ ہیڈ سروسز پرائیویٹ لمٹیڈ
6	AB8390695	U51109WB1995PTC069644	گوپال انڈسٹریز پرائیویٹ لمٹیڈ
7	AB8392403	U74999WB2007PTC120218	گارگو کنسلٹنٹس پرائیویٹ لمیٹیڈ
8	AB8479695	U62011WB2024PTC273846	یو لانکس ٹکنا لوجی پرائیویٹ لمٹیڈ
9	AB8456949	U45400WB2007PTC120995	اپ گریڈ ہائیٹس پرائیویٹ لمٹیڈ
10	AB8531611	U29262WB1987PTC042572	یونک آرکیٹکٹس پرائیویٹ لمٹیڈ
11	AB8533092	U63030WB2018PTC229422	ترابو نیکٹ ٹکنا لوجی پرائیویٹ لمٹیڈ
12	AB8521449	U63090WB2001PTC093556	کارگو مار (کولکاتا) پرائیویٹ لمٹیڈ
13	AB8542788	U18101WB2003PTC097383	سمن گارمنٹس پرائیویٹ لمٹیڈ
14	AB8612450	U72300WB2015PTC205770	شیری انفو ٹیک پرائیویٹ لمٹیڈ
15	AB8610901	U66190WB2024PTC272753	ویلمنٹ اینوانزری پرائیویٹ لمٹیڈ
16	AB8682084	U85300WB2019PTC234540	پیس لیب لاف پرائیوٹ لمٹیڈ
17	AB8725724	U10710WB2024PTC274507	اووی نوبھا کریئیشن پرائیویٹ لمٹیڈ
18	AB8881763	U85420WB2016GAT210007	جانا سنسکرتی انٹر نیشنل ریسرچ اند ریسورس انسٹی ٹیوٹ پرائیویٹ لمیٹیڈ
19	AB8848417	U31908WB2011PTC167694	شیبانی الیکٹریکل پرائیوٹ لمٹیڈ

2۔ نوٹس جو کہ دیا جا رہا ہے کمپنیوں کا رجسٹرار عرضیاں موصول ہوئی ہیں مذکورہ کمپنیوں سے ماتحت سیکشن 248 (2) کا کمپنیز ایکٹ 2013 کے ان کو ہٹانا/ ان کے نام کمپنیوں کے رجسٹر سے اس وجوہات پر کہ کاروباری آغاز ایک سال کا یہ معطل کر دیا ہے اپنے شراکت داروں سے اس واسطے کہ یہ کمپنیاں کوئی بھی کاروبار نہیں چلا پائی یا کر پائی دو مالیاتی سالوں کے مدت میں اور نہ ہی کوئی عرضیاں ہی دی ان مدت میں جس کے بعد کمپنی کا جو رتبہ تھا وہی معدوم پڑ گیا' سیکشن 455 کے کمپنیز ایکٹ 2013 کے تحت یا کمپنی جو بالکل ہی پست پڑ گئی/ وصولی کے میمورنڈم بھی غیر ادائیگی رہی جس پر یہ کاربند تھے باوجود یکہ شراکت دار کمپنی نے کوئی تصفیہ بھی داخل نہیں کیا ایک سو اور اسی دنوں کے اندر جس سے شراکت سیکشن کے تحت (1) سیکشن 10A کے تحت کوئی بھی بزنس یا کارروائی نہیں ہوگی فزیکل توثیق کے تحت جو کہا گیا ہے سب۔ سیکشن (9) سیکشن 12 میں اگر اس کے بعد بھی یہ رواں نہیں رکھنا چاہتے ہیں اپنے رجسٹریشن کمپنیوں کے تو ایسے میں یہ باطل کر سکتے ہیں' حذف کر سکتے ہیں کمپنیوں کے رجسٹر سے اپنا نام

3۔ کمپنیوں کے رجسٹرار کے مطابق تجویز دی جاتی ہے کہ وہ اپنے نام مذکورہ کمپنیوں کے رجسٹر کمپنیوں سے الگ کر لیں۔

4۔ اگر کوئی بھی اس حذف و باطل کمپنیوں کے نام پر ہیں رجسٹر برائے کمپنیوں کے خلاف معترض ہے تو وہ اپنا اعتراض نامہ آفس کے پتے پر جو کہ مذکور ہے تیس دنوں میں اس نوٹس کے شائع کی تاریخ سے بھیج سکتے ہیں۔

رونک اگروال
ڈپٹی رجسٹرار
سینٹر فار پروسیسنگ ایکسلریٹڈ کارپوریٹ ایگزٹ

CBC 07123/11/0498/2526

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 331 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 11th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۹ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۱۱ دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مراکش میں جڑواں عمارتیں منہدم، تقریباً 19 افراد ہلاک

جنگی پیمانے پر راحت کا کام جاری

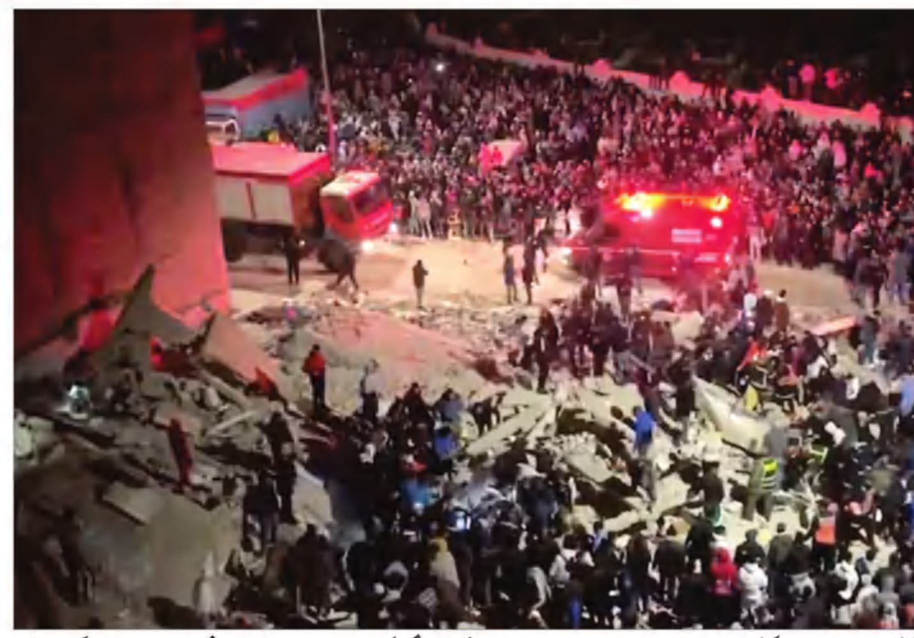

مراکش، 10 دسمبر: مراکش میں دو بلند و بالا عمارتیں گر گئیں جس کے ملبے تلے دب کر کم از کم 19 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ کم از کم 16 افراد زخمی ہوئے۔ جنگی پیمانے پر راحت کا کام جاری ہے۔ یہ ہولناک حادثہ مراکش کے مقبول ترین اور آبادی والے شہروں میں سے ایک فیز میں منگل کی نصف شب (مقامی وقت کے مطابق) کو پیش آیا ہے۔ دو ملحقہ چار منزلہ عمارتیں اچانک منہدم ہو گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ خستہ حال بلند عمارت میں آٹھ خاندان رہائش پذیر تھے۔ مکینوں نے عرصہ دراز سے عمارت کی صحت پر توجہ نہیں دیا۔ مقامی لوگوں کے مشورے کے باوجود انہوں نے خستہ مکان کی مرمت نہیں کرایا جس کے نتیجہ میں یہ حادثہ رونما ہوا۔ واقعے کے فوری بعد سیکیورٹی فورسز اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ بلند عمارتوں کے نیچے پھنسے مکینوں کو نکالنے کی کوششیں شروع کر دی گئیں۔ 16 افراد کو پہلے ہی بچا کر اسپتال لے جایا جا چکا ہے۔ جبکہ 19 افراد کی لاشیں نکال لی جا چکی ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ کثیر المنزلہ عمارت میں شگاف پڑا تھا یہ دیکھ کر بھی عملاً گریز کیا گیا۔ آٹھ خاندان بڑے خطرات مول لے کر وہاں رہ رہے تھے۔ تاہم انتظامیہ نے ابھی تک کثیر المنزلہ عمارت کو گرنے کی وجہ نہیں بتائی ہے۔ چند ماہ قبل عام لوگ

............باقی صفحہ 5 پر

چیف جسٹس کو الیکشن کمیشن کے انتخابی پینل سے کیوں ہٹایا گیا، راہل گاندھی کا حکومت پر سخت حملہ

10 دسمبر: کانگریس کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے بدھ کو حکومت اور الیکشن کمیشن پر سخت حملہ بولتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آخر چیف جسٹس آف انڈیا کو الیکشن کمیشن سے متعلق افسران کے تقرر کی کمیٹی سے کیوں ہٹا دیا گیا۔ راہل گاندھی نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں تین ضروری اور سیدھے سوال اٹھائے جنہوں نے سیاسی ماحول میں نئی گرما گرمی پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ الیکشن کمیشن کے سلسلے میں سی جے آئی کو تشکیل شدہ سلیکشن کمیٹی سے کیوں الگ کیا گیا؟ 2024 کے عام انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن کو تقریباً مکمل قانونی تحفظ دینے کی کیا ضرورت پیش آئی؟ اور سب سے اہم بات یہ کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کو 45 دن میں تلف کرنے کی اتنی جلدی کیوں دکھائی گئی؟ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ ان تمام اقدامات کے پیچھے ایک ہی منطق دکھائی دیتی ہے، الیکشن کمیشن کو ووٹ چوری کا اوزار بنایا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق انتخابی نظام میں شفافیت اور جواب دہی کو کمزور کیا جا رہا ہے، تاکہ حکمران جماعت کو فائدہ

............باقی صفحہ 5 پر

بی جے پی حکومت والی ریاست میں نابالغہ کے ساتھ انسانیت سوز حرکت

راجکوٹ، 10 دسمبر: نابالغہ کے ساتھ انسانیت سوز واقعہ رونما ہوا ہے۔ نابالغہ کی عصمت دری کرنے سے قاصر، ایک نوجوان پر اس کے جنسی اعضاء میں راڈ داخل کرنے کا الزام لگا ہے۔ یہ وحشیانہ واقعہ گزشتہ جمعرات کو گجرات کے راجکوٹ میں پیش آیا ہے۔ واضح ہو کہ ملزم کو پولس پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ اس پورے واقعہ نے ایک بار پھر بی جے پی کی حکومت والی ریاست میں خواتین کی حفاظت پر سوال کھڑا کر دیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق نابالغہ لڑکی کے والدین دونوں کسان ہیں۔ اس دوپہر کو وہ کھیتوں میں کام کر رہے تھے۔ دوسری جانب نابالغہ میدان کے باہر اکیلی کھیل رہی تھی۔ مبینہ طور پر، اس وقت، ایک نوجوان نے اسے اغوا کیا۔ وہ اسے ایک ویران جگہ پر لے گیا اور نابالغہ کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ متاثرہ کی چیخ وپکار سے

............باقی صفحہ 5 پر

انڈیگو بحران: دہلی ہائی کورٹ کی حکومت کو سخت پھٹکار - 'یہ صورتحال پیدا ہی کیوں ہونے دی؟'

نئی دہلی: 10 دسمبر: انڈیگو کی متعدد پروازوں کی منسوخی اور شدید بدانتظامی کے بعد دہلی ہائی کورٹ میں اہم سماعت ہوئی، جس میں عدالت نے مرکزی حکومت اور ڈی جی سی اے کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ عدالت نے واضح کہا کہ یہ صرف پروازوں کے رکنے کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک بڑے قومی اقتصادی اور عوامی بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ عدالت نے سوال اٹھایا کہ آخر حکومت اور ریگولیٹری ادارے اس صورتحال کو پیدا ہونے سے پہلے کیوں نہ روک سکے۔ سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے کہا کہ ہزاروں مسافر روزانہ پریشان ہو رہے ہیں، ان کے سفر میں رکاوٹ آ رہی ہے اور انہیں بے پناہ مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ عدالت نے حیرت کا اظہار کیا کہ جو ٹکٹ پہلے 5 ہزار روپے میں دستیاب تھے، وہ اچانک 35 سے 40 ہزار روپے تک کیسے پہنچ گئے۔ عدالت نے سوال کیا کہ دیگر ایئر لائنز کو بحران کے دوران کرایے بڑھانے کی اجازت کس نے دی اور مسافروں کا استحصال کیوں نہ روکا گیا۔ حکومت کی جانب سے پیش ہونے والے اے ایس جی چیتن شرما نے بتایا کہ انڈیگو کے سی او کو

............باقی صفحہ 5 پر

جنسی استحصال کے ملزم چیتنیانند سرسوتی کی مشکلات میں اضافہ، جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ کیس میں 14 روزہ عدالتی حراست

10 دسمبر: جنسی استحصال کے سنگین الزامات میں گرفتار چیتنیانند سرسوتی کی قانونی مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔ دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے انہیں جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ استعمال کرنے کے علیحدہ مقدمے میں 14 روزہ عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب پولیس کی ایک روزہ حراست مکمل ہوئی اور تفتیشی اہل کاروں نے ابتدائی شواہد عدالت کے روبرو پیش کیے۔

پولیس کے مطابق چیتنیانند اپنی گاڑی پر جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ نصب کر کے سفر کر رہے تھے، جس کا مقصد خود کو با اثر ظاہر کرنا اور ممکنہ قانونی کارروائی سے بچنا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ حرکت دانستہ طور پر کی گئی اور اس سے قانون کی صریح خلاف ورزی ہوئی۔ عدالت نے اسے سنگین معاملہ قرار دیتے ہوئے پولیس کو ہدایت دی کہ تمام متعلقہ ریکارڈ اور شواہد بروقت جمع کرائے جائیں۔

چیتنیانند سرسوتی اس سے قبل 16 طالبات کے جنسی استحصال سے متعلق مقدمے میں گرفتار کیے جا چکے ہیں۔ وہ دہلی کے ایک تعلیمی ادارے میں چیئرمین رہے ہیں، جہاں ان طالبات نے ان پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے اپنی مذہبی شناخت اور عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھا کر ان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور جنسی استحصال کیا۔ الزامات سامنے آنے کے بعد ستمبر میں انہیں آگرہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔

تحقیقات کے دوران یہ بھی انکشاف ہوا کہ وہ طویل عرصے سے اپنی گاڑی پر جعلی ڈپلومیٹک نمبر پلیٹ استعمال کر رہے تھے، جس سے نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہوئی بلکہ

............باقی صفحہ 5 پر

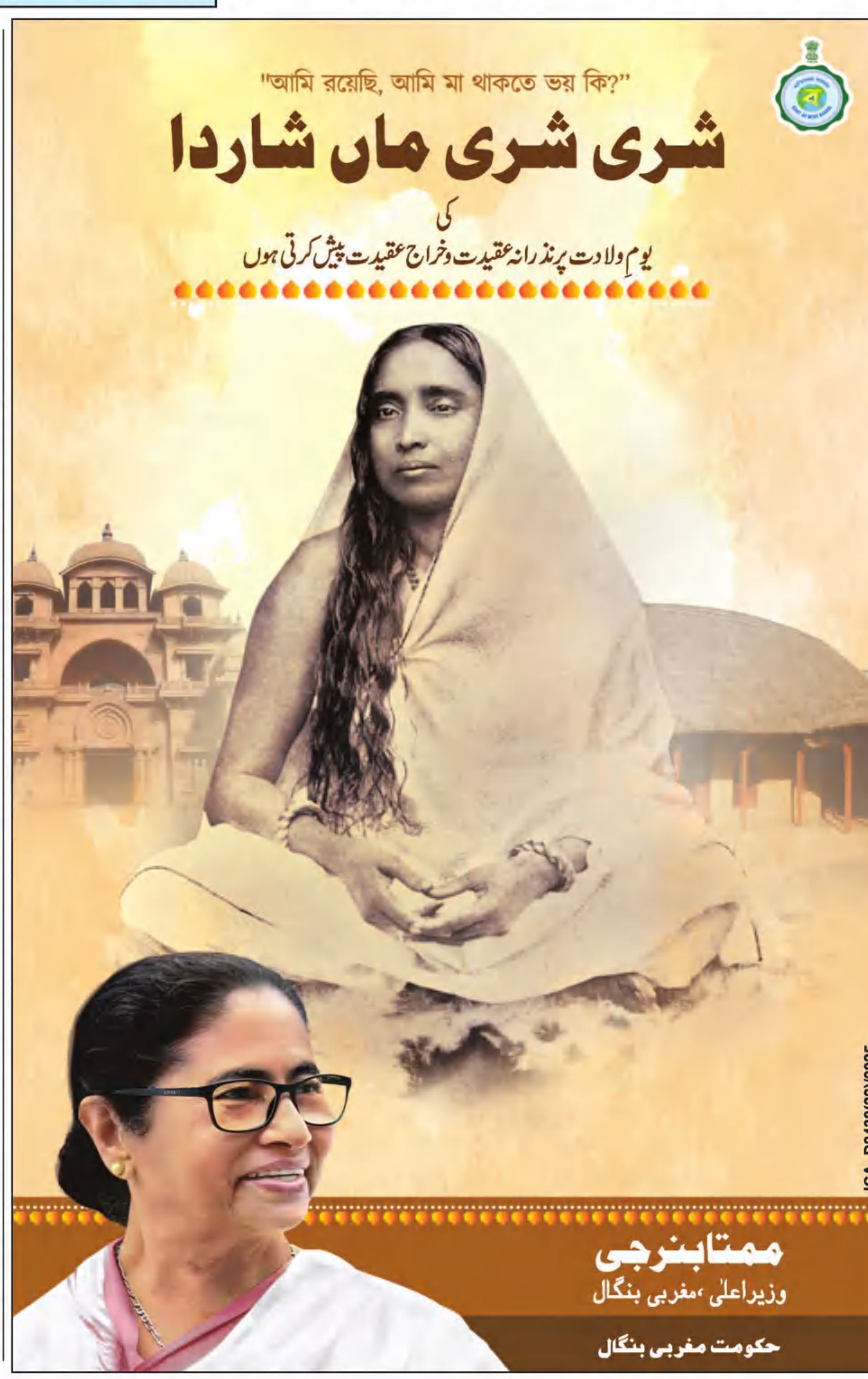

بھارت آج بھی سارے جہاں سے اچھا شوبھانگشو کا کولکاتا میں اظہار خیال

کولکاتا ، 10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) بھارت آج بھی سارے جہاں سے اچھا محسوس کرتا ہے، شوبھانگشو نے کولکاتا پہنچ کر یہ اظہار خیال کیا۔ساتھ ہی گگن یان کا بلیو پرنٹ شیئر بھی کیا۔واضح ہو کہ 41 سال پہلے اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے اس سوال کے جواب میں خلاباز راکیش شرما نے کہا تھا کہ سارے جہاں سے اچھا۔ چار دہائیاں گزرنے کے بعد بھی وہ جذبہ کم نہیں ہوا۔کولکاتا کی زمین پر کھڑے ہوکر مستقبل کے ہندستانی خلاباز گروپ کیپٹن شوبھانگشو شکلا نے ہمیں ایک بار پھر اس کی یاد دلائی۔ان کا واضح پیغام ہے کہ خلائی تحقیق میں ہندستان کا مستقبل بہت روشن ہے اور ملک 2040 تک چاند پر انسان بھیجنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔خیال رہے کہ شوبھانگشو شکلا، ہندستانی فضائیہ کے گروپ کیپٹن اور ISRO کے گگن یان مشن کے چہروں میں سے ایک، انڈین سینٹر آف اسپیس فزکس میں ایک تقریب میں شرکت کے لئے کولکاتا آئے تھے۔ انہوں نے ہندستان کے خلائی خواب کے بارے میں بات کی۔ساتھ ہی انہوں نے بنگال کے ساتھ اپنے پرانے تعلقات کی یادیں بھی شیئر کیں۔صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں سبھانگشو نے کہا کہ یہ ان کا کولکاتا کا پہلا دورہ نہیں ہے۔ان کا اس شہر سے بہت پرانا رشتہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایئر فورس میں شامل ہونے کے بعد، میری ابتدائی تربیت بیرک پور میں ہوئی تھی۔اس کی وجہ سے میں نے پہلے بھی کولکاتا دیکھا ہے۔یہ بہت خوبصورت شہر ہے۔یہاں واپس آکر مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔جب ان سے پوچھا گیا کہ ہندستان خلا سے کیسا لگتا ہے؟ شوبھانگشو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ یہ سوال پچھلی بار ہمارے ونگ کمانڈر راکیش شرما کے خلا میں جانے کے بعد پوچھا گیا تھا۔ میں نے اپنی الوداعی تقریر میں بھی یہی کہا تھا۔ ہندستان اب بھی اوپر سے سارے جہاں سے اچھا دیکھتا ہے۔شو بھانگشو ہندستانی خلائی تحقیق کے مستقبل کے بارے میں بہت پرامید ہیں۔انہوں نے کہا کہ بحیثیت قوم ہندستان نے خلائی سائنس میں کئی جرات مندانہ اور بڑے اہداف طے کئے ہیں۔ ان میں گگن یان مشن، ہندستانی خلائی اسٹیشن کی تخلیق اور انسانوں کو چاند پر بھیجنا شامل ہے۔ جب ان سے مشن کی ٹائم لائن کے بارے میں پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ خلائی مشن بہت پیچیدہ ہے، فی الحال کوئی مخصوص تاریخ دینا مشکل ہے۔تاہم 2040 کے ہدف کے ساتھ کام جاری ہے۔ حتمی وقت کا فیصلہ اس وقت جاری ٹیسٹ مشنوں کی پیشرفت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔لیکن میں اتنا کہہ سکتا ہوں، ہم ہدف تک پہنچ جائیں گے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ آئندہ 10 سے 20 برسوں میں خلائی تحقیق کے شعبے میں ایک انقلابی تبدیلی آنے والی ہے جسے اپنی آنکھوں سے دیکھنا بہت ہی دلچسپ تجربہ ہوگا۔ خلاباز کا ہندستان کے نوجوانوں میں بے پناہ اعتماد ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوان بہت باصلاحیت اور ہنرمند ہیں، میں جب بھی ان سے بات کرتا ہوں، میں ان کے ٹیلنٹ سے متاثر ہوتا ہوں۔ نوجوانوں کو ان کا پیغام ہے کہ ملک ایک بڑے خواب کی طرف بڑھ رہا ہے اور اس خواب کو حقیقت بنانے کے لیے نوجوانوں کو ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ نئی نسل کو 2047 تک ہندستان کو ترقی یافتہ ہندستان بنانے کی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔راکیش شرما اور کلپنا چاولہ کی مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلے ملک میں خلاباز بننے یا خلا میں کام کرنے کے بہت کم مواقع ملے تھے۔راکیش شرما کے مشن کے بعد ایک طویل وقفہ ہوا ہے۔ لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے کہ خلائی مشن ملک میں ای سی او کی تشکیل کی گئی ہے۔آج کے طلبہ خلاباز بننے کا خواب دیکھ سکتے ہیں اور اسے پورا کر سکتے ہیں۔موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کے استعمال کے بارے میں بات کرتے ہوئے شوبھانگشو نے کہا کہ مصنوعی ذہانت یا اے آئی پہلے ہی خلائی مشنوں میں بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ چونکہ ایک خلائی اسٹیشن اگلے 20-30 برسوں کے لیے بنایا گیا ہے، اس لیے اسے فیوچر پروف بنانا ایک چیلنج ہے۔ سائنس داں اس ٹیکنالوجی کو اپنانے کے چیلنج پر کام کر رہے ہیں جو مستقبل میں آج کے ڈیزائن کے مطابق آئے گی۔ بین الاقوامی سطح پر تربیت کا تجربہ ہندستان کے اپنے گگن یان مشن میں کس طرح کارآمد ہوگا؟ اس سوال کے جواب میں شوبھانگشو نے کہا کہ اس طرح کے مشن کے ہر قدم سے سیکھنے کی کلید ہے۔ ڈیزائن ٹیم کے ساتھ باقاعدہ بات چیت ہوتی ہے تاکہ بین الاقوامی مشنوں کے تجربے کا استعمال کرتے ہوئے گگن یان کے ڈیزائن میں ضروری تبدیلیاں یا اضافہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صحیح راستے پر گامزن ہیں اور یہ تجربہ ہمارے اپنے ڈیزائن میں بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔آخر میں انہوں نے پیغام دیا کہ خلا کو فتح کرنے کا ہندستان کا خواب صرف ایک خیالی نہیں ہے، بلکہ ایک منصوبہ بند حقیقت ہے۔ کولکاتا کے گروپ کیپٹن شوبھانگشو شکلا کی زمین پر کھڑے ہیں۔

☆

سی ای او مغربی بنگال نے بدھ کے روز دفتر میں خصوصی الیکٹورل رول آبزرور سبرت گپتا اور دیگر مبصرین کے ساتھ پانچ خصوصی انتخابی فہرست مبصرین کے ساتھ میٹنگ کرتے ہوئے۔

ایس آئی آر: مزید 5 خصوصی رول آبزرور کولکاتا پہنچے

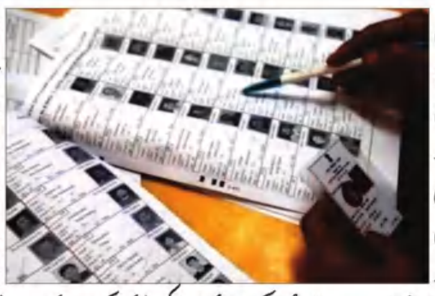

کولکاتا ،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں ووٹر لسٹ کی خصوصی این آئی بی نظر ثانی کا عمل جاری ہے۔ اس نظر ثانی کی سب سے بڑی وجہ ووٹر لسٹ میں بھوت تلاش کرنا ہے۔ اب پانچ مزید خصوصی رول آبزرور ایس آئی آر کے کام کو چیک کرنے کیلئے شہر آئے ہیں۔واضح ہو کہ ایس آئی آر فارم جمع کرنے سے لے کر ڈیجیٹائزیشن کے کام تک - کمیشن کے ذرائع نے بتایا کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کو شائع کرنے سے پہلے اس پر گہری نظر رکھنے کے لیے پانچ افراد کو مقرر کیا گیا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ محکمہ دفاع کے جوائنٹ سکریٹری کمار روی کانت سنگھ پریذیڈنسی ڈویژن کے انچارج ہوں گے۔ محکمہ داخلہ کے جوائنٹ سکریٹری نیرج کمار بنسور مدنا پور ڈویژن کا چارج لیں گے۔محکمہ اطلاعات ونشریات کے جوائنٹ سکریٹری کرشنا کمار نرالا بردوان ڈویژن کے انچارج ہوں گے۔ محکمہ خزانہ کے جوائنٹ سکریٹری آلوک تیواری مالدہ ڈویژن کا چارج لیں گے۔ جلپائی گوڑی ڈویژن کے انچارج محکمہ دیہی ترقی کے جوائنٹ سکریٹری پنچ یادو ہوں گے۔دوسری جانب 16 دسمبر سے سماعت شروع ہو رہی ہے، کمیشن ذرائع کے مطابق سماعت شکایات اور ازالے پر ہوگی۔ یہ سماعت ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ہوگی۔ یہ سماعت پنچایت دفتر، بلاک آفس سمیت کہیں اور نہیں ہوگی۔ ایس آئی آر کی سماعت صرف ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں ہوگی۔ یہ الیکشن کمیشن کا حکم ہے۔اس کے ساتھ پوری سماعت کو ویب کاسٹ کر کے محفوظ کرنا ہوگا۔اور اب پوری ریاست کے تمام ڈی ای اوز کے دفاتر میں کوششیں جاری ہیں۔

گیتا پاٹھ کی تقریب میں چکن پیٹیز بیچنے پر 2 ہاکروں پر حملہ، شکایت درج

کولکاتا،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں بھگوت گیتا پاٹھ کی اجتماعی ورد کے قریب اتوار کو چکن پیٹیز فروخت کرنے والے دو مسلم ہاکروں پر بیک ٹو بیک حملے کے سلسلے میں دو مجرمانہ مقدمات درج کیے ہیں۔پولس نے کہا کہ نامعلوم افراد کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا کی غیر ضمانتی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔پولس نے کہا کہ نامعلوم افراد کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا کی غیر ضمانتی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ایک پولس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ پہلی شکایت سوموار کو کولکاتا کے تلجالا علاقے میں رہنے والے محمد صلاح الدین نے درج کرائی تھی۔ اس نے الزام لگایا کہ تین افراد نے چکن پیٹیز بیچنے پر اس پر حملہ کیا اور اس کے مذہب کے بارے میں قابل اعتراض تبصرہ کیا۔دوسرا معاملہ منگل کو اس شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا کہ ہگلی ضلع کے آرام باغ کے ایک پیٹی فروش شیخ ریاض پر تقریباً ایک درجن آدمیوں کے ایک بڑے گروپ نے حملہ کیا۔ بھارتیہ نیا سنہتا کی غیر ضمانتی دفعات کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف پہلی معلومات کی رپورٹس (ایف آئی آر) درج کی گئی ہیں۔ان الزامات میں حملہ، غیر قانونی اجتماع، املاک کو تباہ کرنا اور مذہبی گروہوں کے درمیان بدامنی اور نفرت کو فروغ دینا شامل ہے۔مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔سناتن سنسکرت سنساد نامی تنظیم کے ذریعہ منعقدہ اس پروگرام کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی بنگال یونٹ نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے معطل ایم ایل اے ہمایوں کبیر کی طرف سے سنیچر کو مرشد آباد ضلع میں ایودھیا کی بابری مسجد کی طرز کی ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد بڑے پیمانے پر فروغ دیا۔گورنر سی وی آنند بوس اور ریاستی بی جے پی کے اعلیٰ لیڈران بشمول مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار اور بنگال اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اس تقریب میں شرکت کی جس میں ہندستان بھر سے بھکشوؤں نے حصہ لیا۔اتوار کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے گیتا کی کچھ سطریں پڑھ کر سنائیں اور کہا کہ بنگال مذہبی تکبر کو ختم کرنے کے لیے تیار ہے۔حالانکہ محمد صلاح الدین نے سب سے پہلے میدان پولس اسٹیشن میں اپنی شکایت درج کروائی تھی، لیکن یہ معاملہ منگل کو اس وقت منظر عام پر آیا جب شیخ ریاض پر حملہ کے ویڈیو وائرل ہوئے، جس سے وکیل اور سی پی آئی (ایم) لیڈر سیان بنرجی کو پولس شکایت درج کرانے پر مجبور کیا گیا۔شیخ ریاض ال نے آرام باغ میں میڈیا کو بتایا کہ وہ اس حملے سے دنگ رہ گئے۔شیخ ریاض نے کہا کہ میں 22 سال سے میدانوں میں چکن اور سبزی کی پیٹیز فروخت کر رہا ہوں لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا۔ ایک درجن کے قریب آدمیوں نے مجھ پر الزام لگایا۔انہوں نے میرا نام پوچھا اور میرے کہنے پر مجھ پر جھپٹ پڑے۔ انہوں نے پوچھا کہ میں چکن کیوں بیچ رہا ہوں۔انہوں نے مجھے مارا پیٹا اور کان پکڑ کر بیٹھنے پر مجبور کیا۔ انہوں نے مجھ سے معافی منگوائی۔انہوں نے میرے باکس میں موجود تمام پیٹیاں پھینک دیں۔ مجھے تقریباً 3,000 روپے کا نقصان ہوا۔جیسا کہ سی پی آئی (ایم) اور حکمراں ٹی ایم سی نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ مذہبی منافرت کو متعارف کرانے کی کوشش کر رہی ہے، زعفرانی کیمپ نے اس کے ملوث ہونے سے انکار کیا۔سکانتا مجمدار نے منگل کو کہا کہ بی جے پی کارکنوں کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ مجمدار نے کہا کہ یہ بی جے پی کی تقریب نہیں تھی، اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ ہمارے لوگ اس میں ملوث تھے۔ شاید پنڈال میں چکن کی فروخت سے کچھ لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی اور انہوں نے ردعمل کا اظہار کیا۔

ایس ایس سی کیس: امریتا سنہا کی بنچ میں سماعت کے دوران شدید بحث ومباحثہ

کولکاتا ،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن یا ایس ایس سی معاملے کو لے کر کلکتہ ہائی کورٹ کی بنچ میں آج ایک غیر معمولی کشیدگی پیدا ہوگئی۔ خاص طور پر کلاس 9، 10 اور 11، 12 کے اساتذہ کی تقرری کے معاملے کو لیکر رہا۔ واضح ہو کہ تنازعہ بنیادی طور پر پینل کی میعاد ختم ہونے اور ان نااہل یعنی ان لوگوں کی فہرست کی اشاعت سے شروع ہوا جن کے خلاف بدعنوانی کے براہ راست ثبوت نہیں ملے۔ آج عدالت میں ماحول کافی کشیدہ تھا اور مدعی اور مدعا علیہ کے وکلاء کے درمیان شدید بحث دیکھنے کو ملی۔خیال رہے کہ آج کی سماعت میں آئٹمز نمبر 7 اور 9 بنیادی طور پر بحث کا مرکز رہے۔ ایک طرف، نویں اور دسویں جماعت کے معاملے میں کمیشن پہلے ہی سپریم کورٹ کے حکم پر اہل اور نا اہل امیدواروں کی فہرستیں الگ کر چکا ہے۔ لیکن مسئلہ گیارہویں اور بارہویں جماعت کی تقرری کے ساتھ شدت اختیار کر گیا۔ مدعیان نے مطالبہ کیا کہ ان تمام امیدواروں کی فہرستیں فوری طور پر شائع کی جائیں جن کے خلاف بدعنوانی کا کوئی خاص ثبوت نہیں ہے۔سوال یہ پیدا ہوا کہ پینل کی مدت ختم ہونے کے بعد تعینات ہونے والے اہل ہیں یا نااہل؟ اس مسئلے کو حل کیے بغیر فہرست ویب سائٹ پر کیوں شائع کی جائے گی؟ یہ سوال اٹھایا گیا۔ چنانچہ فہرست سیل بند لفافے میں جمع کرائی گئی۔کمیشن نے ان تمام امیدواروں کے نام عدالت کے حوالے کر دیئے۔کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنہا نے ناموں کی فہرست طلب کی تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ کیا اہل افراد میں سے کسی نااہل امیدوار نے موجودہ بھرتی کے عمل میں حصہ لیا ہے۔کیس میں شامل وکلاء کے مطابق فہرست میں پانچ سے چھ ہزار امیدواروں کے نام ہوسکتے ہیں۔ کیس کے وکیل آشیش چودھری نے کہا کہ آج کمیشن نے تمام امیدواروں کے ناموں کی فہرست دی ہے۔ تاہم اسے اپ لوڈ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اسے عدالت کی نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ وکیل آشیش چودھری نے یہ بھی دلیل دی کہ جن کی تقرری ہوئی ہے وہ تمام نااہل نہیں ہیں۔ اس لیے پیرولسٹ میں اہل اور نااہل امیدواروں کو پہلے الگ الگ آزمایا جائے۔ جو اہل ہیں ان کی بات سنی جائے۔ بھرتیوں کی فہرست کب شائع ہوئی، بھرتیاں کب ہوئیں، سب کچھ شائع کیا جائے۔آخر کار طویل بحث کے بعد عدالت نے آج کوئی حتمی حکم نہیں دیا۔ جج نے فہرست فوری شائع کرنے کے بجائے تمام فریقین کو بیان حلفی یا حلف نامے جمع کرانے کا حکم دیا۔کیس کی اگلی سماعت آئندہ جنوری تک ملتوی کر دی گئی ہے۔یعنی 2025 کی بھرتی کے عمل اور موجودہ ملازمت کے متلاشیوں کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لیے ہمیں مزید کچھ وقت انتظار کرنا پڑے گا۔دو دن پہلے، عدالت نے ریاست کے پرائمری ٹیچر کی بھرتی کے عمل (مغربی بنگال پرائمری ٹیچر کی بھرتی 2025) سے متعلق ایک اور اہم قانونی فیصلہ دیا۔کلکتہ ہائی کورٹ میں 23-25 ڈی ایل ایڈ بیچ کے امیدواروں کو 2025 کے پرائمری ٹیچر کی بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کا موقع ملے گا یا نہیں اس پر طویل سوال و جواب کا سیشن کچھ دن پہلے ختم ہوا۔ جسٹس بیھاس پٹنائک کی بنچ میں اس کیس کی سماعت مکمل ہونے کے بعد حکم کو محفوظ رکھا گیا۔ ہزاروں نوکریوں کے متلاشی عدالت کے حتمی فیصلے پر نظریں جمائے ہوئے تھے۔ عدالت نے کہا کہ جسٹس بیواس پٹنائک نے ستمبر 2025 کی پرائمری بھرتی کے معاملے کو خارج کر دیا۔ درخواست گزار کا مطالبہ تھا کہ 2023 اور 2025 کے ڈی ایل ای ڈی کو اس بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔اس لیے کلکتہ ہائی کورٹ کو اس نوٹیفکیشن کو خارج کر دینا چاہیے۔

کولکاتا میں شدید آلودگی، AQI نے دہلی کو پیچھے چھوڑا

کولکاتا ،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) ملک کی فضائی آلودگی کی بات کی جائے تو دہلی کا نام سب سے پہلے آتا ہے۔ تاہم منگل کی رات دہلی پیچھے رہ گیا۔ شہر کولکاتا میں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) 300 ہے۔جو AQI 300 سے تجاوز کر گیا۔کولکاتا نے دہلی کی آلودگی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ واضح ہو کہ منگل کو رات 8 بجے کولکاتا کے وکٹوریہ میموریل کے اردگرد ہوا کا معیار ریکارڈ کیا گیا۔اس ریکارڈ نے ہوا کا معیار 342 ظاہر کیا۔ اسی وقت، دہلی میں AQI 299 تھا۔قدرتی طور پر کولکاتا کے میدان کے مرکز میں اس فضائی آلودگی کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں۔اس کے علاوہ مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ موسم سرما کے آغاز میں فضائی آلودگی کی یہ مقدار اتنی کیوں بڑھ گئی؟۔ ماحولیات کے ماہر سومیندر موہن گھوش نے اس سلسلے میں کہا کہ اس صورتحال کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتیں ذمہ دار ہیں۔ان کے الفاظ میں یہ سراسر ہماری غفلت ہے۔ دہلی کی غلطیوں سے سب کو سبق سیکھنا چاہیے تھا۔

غیر سیاسی مختلف تنظیموں کے اراکین نے بدھ کو کولکاتا میں عالمیوم انسانی حقوق کے موقع پر اپنے مختلف مطالبات کیلئے ایک ریلی میں حصہ لیا

کولکاتا ہوائی اڈے پر اضافی عملہ تعینات، خدمات میں معمول پر واپس

کولکاتا ،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) مسافروں کی خدمات زوروں پر جاری ہیں۔ اس دوران AAI نے کولکاتا ہوائی اڈے پر نگرانی کیلئے اضافی عملہ تعینات کیا۔ واضح ہو کہ تقریباً سات دن کے تعطل بعد حالات معمول پر آگئے ہیں۔کولکاتا ہوائی اڈہ تمام مسافروں اور اسٹیک ہولڈرز کو مطلع کرنا چاہتا ہے کہ ہوائی اڈے کی کارروائیاں مکمل طور پر معمول کے مطابق ہیں۔ پروازوں کی آمد، روانگی اور مسافروں کی تمام سہولیات بغیر کسی رکاوٹ کے آسانی سے چلائی جا رہی ہیں۔خیال رہے کہ مسافروں کی آسانی سے نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے، AAI کولکاتا ہوائی اڈہ ایئر لائنز، CISF، گراؤنڈ ہینڈلنگ ایجنسیوں اور تمام آپریشنل یونٹس کے ساتھ تال میل میں صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ مسافروں کو بروقت امداد فراہم کرنے اور مسافروں کے بہاؤ کو آسان بنانے کے لیے مسافروں کے اہم ٹچ پوائنٹس پر اضافی عملے کو تعینات کیا گیا ہے جن میں چیک ان کاؤنٹرز، سیکیورٹی ہولڈ ایریاز، امیگریشن اور بیگیج بیلٹس شامل ہیں۔ ہیلپ ڈیسک اور معلوماتی کاؤنٹر چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں اور مسافروں کو باخبر رکھنے کے لیے باقاعدہ اعلانات کیے جا رہے ہیں۔ مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہوائی اڈے کی ایڈوائزری پر عمل کریں اور پرواز سے متعلق اپ ڈیٹس کے لیے اپنی متعلقہ ایئر لائنز سے رابطہ کریں۔کولکاتا ہوائی اڈہ تمام مسافروں کو محفوظ، آرام دہ اور موثر سفری تجربہ فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہے۔

بے قابو کار کھمبے سے ٹکرائی ،چار افراد شدید زخمی

کولکاتا ،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک بے قابو کار کھمبے سے ٹکرا گئی جس سے چار افراد شدید زخمی ہو گئے ۔ یہ واقعہ شہر میں پیش آیا جہاں تیز رفتار کار اچانک بے قابو ہوگئی۔ پولس نے بتایا کہ بدھ کی صبح دارالحکومت کولکاتا میں میو روڈ کے قریب ایک بے قابو کار ایک کھمبے سے ٹکرا گئی اور پھر دو صفائی کارکنوں کو ٹکرانے سے دو مسافروں سمیت چار افراد شدید زخمی ہو گئے ۔ پولس کے مطابق کار میں سوار دو افراد اور دو زخمی صفائی ملازمین کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔کولکاتا پولس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ حادثہ صبح 8 بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب وکٹوریہ میموریل سے آنے والی ایک کار نے کنٹرول کھو دیا اور ایک کھمبے سے ٹکرا گئی، پھر وہاں کام کرنے والے دو صفائی ملازمین سے ٹکرائی۔ کار میں سوار دو افراد بھی شدید زخمی ہو گئے۔ اہلکار نے کہا کہ اس بات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ حادثہ تکنیکی خرابی یا ڈرائیور کی غلطی سے پیش آیا۔اہلکار نے بتایا کہ حادثے میں کار کو بری طرح نقصان پہنچا ہے اور اسے پولس نے قبضے میں لے لیا ہے۔ اس سلسلے میں ہیسٹنگ پولس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔

دکھنیشور مندر کی ملکیت کو لیکر ہائی کورٹ میں مقدمہ، 17 دسمبر کو سماعت

کولکاتا ،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) کیا دکھنیشور مندر عوامی ملکیت ہے یا ذاتی ملکیت؟ اس سوال پر بدھ (10 دسمبر) کو کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک نیا مقدمہ شروع ہوا۔ اس سے قبل ٹرسٹی کمیٹی کے انتخاب، مالی بے ضابطگیوں سمیت مختلف الزامات پر 2022 میں ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ اگرچہ مرکزی کیس کی سماعت 2022 میں شروع ہوئی تھی، لیکن تقریباً دو سال سے اس کیس میں کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ اس بار دکھنیشور مندر سے متعلق تمام معاملات جسٹس سبیا ساچی بھٹا چاریہ کی ڈویژن بنچ کو بھیجے گئے ہیں۔ اہم کیس کی سماعت 17 دسمبر کو ہونے کا امکان ہے۔ اس سے پہلے کلکتہ ہائی کورٹ نے مرکز اور ریاست کو نوٹس بھیجنے کا حکم دیا۔انہوں نے دکھنیشور مندر ٹرسٹ کو کوئی مالی مدد دی ہے یا نہیں، اس معاملے کی اگلی سماعت میں رپورٹ پیش کر کے مرکز اور ریاست کو مطلع کیا جائے گا، اور یہ حکم بھی دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 2022 میں، کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی تھی جس میں دکھنیشور مندر کے کھاتوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں، یہ الزام لگایا گیا تھا کہ دکھنیشور مندر کے حکام نے گزشتہ چند برسوں میں مغربی بنگال حکومت اور مرکزی حکومت سے مختلف شعبوں میں کافی رقم حاصل کی ہے۔ لیکن ان کا صحیح حساب کتاب نہیں رکھا گیا۔

کولکاتا کے کسی کلب کیلئے نہیں کھیلنے کا افسوس زندگی بھر رہے گا: برہمانند

کولکاتا،10ردسمبر: (عوامی نیوز سروس) لیجنڈ گول کیپر ہندستانی فٹبال میں برہمانند کا نام سنہری حروف میں کندہ ہے۔ وہ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے بین الاقوامی فٹ بال اور سلگاؤ کر میں کھیل چکے ہیں۔ کھیل کے میدان میں ان کی ناقابل فراموش شراکت کے اعتراف میں انہیں پدم شری اور ارجن ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اکپت برہمانند نے گوا کے تیل گاؤں میں سینٹ مائیکل چرچ کے ساتھ والے اپنے فلیٹ میں بیٹھے ورتنن کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں بتایا کہ کولکاتا کے کسی بھی کلب کیلئے نہیں کھیلنے کا مجھے زندگی بھر افسوس رہے گا۔ ان سے انٹرویو کے دوران خصوصی سوال و جواب شائقین فٹ بال کی دلچسپی کیلئے پیش کی جا رہی ہے۔سوال: آپ 71 سال کی عمر میں بھی کافی فٹ ہیں ۔ایسی فٹنس کا راز کیا ہے؟ ریٹائرمنٹ کی زندگی کیسی گزر رہی ہے۔ برہمانند: فٹ بالرز ریٹائر نہیں ہوتے ،البتہ کام بدل گیا ہوگا۔لیکن فٹ بال پہلے کی طرح ہی ہے۔ دراصل میدان ہی میرا سب کچھ ہے۔ سوال: آپ فٹبال سے کیسے وابستہ ہیں؟۔ برہمانند: کووِڈ سے پہلے میں بچوں کی تربیت کر رہا تھا۔ لیکن کورونا کی وجہ سے سب کچھ ٹھپ ہو گیا۔ اب میں کلب دی سلگاؤ کر کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کر رہا ہوں۔ سوال: آپ کی قیادت میں گوا نے پہلی بار سنتوش ٹرافی جیتی۔ کیسا محسوس ہوا؟ برہمانند: تمہیں یاد ہے؟ موہن بگان گراؤنڈ میں فائنل 1982-83 کے سیشن میں ہوا۔ میچ 5 مارچ کو ڈرا ہوا تھا۔ اگلے دن یعنی 6 مارچ کو میری سالگرہ تھی۔ اس دن بھی کھیل کا فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ اس کے نتیجے میں بنگال اور گوا مشترکہ فاتح رہے۔ ٹرافی پہلے چھ مہینے گوا میں تھی۔ بنگال میں اگلے چھ ماہ۔ یہ بہت اچھا احساس تھا۔ اگلی بار ہم نے طاقت دکھائی اور چیمپئن بن گئے۔ہم نے 8 میچوں میں ایک بھی گول نہیں کھایا۔ سوال: کولکاتا میں کھیلنے کا تجربہ کیسا رہا؟۔ برہمانند: 'کولکاتا کا جان ہی کچھ الگ ہے' میں ایک واقعہ کبھی نہیں بھولوں گا، 1980 کے فیڈریشن کپ میں موہن بگان نے ہمیں (سلگاؤ کر) کو 2-0 سے شکست دی تھی۔ لیکن اس میچ میں، کولکاتا کے ایک شریف آدمی کو واقعی میرا ایک بچاؤ پسند آیا۔ مجھے اس کا نام یاد نہیں۔ آخری نام میں بنرجی ہے انہوں نے میرے ہوٹل کو ایک بلینک چیک بھیجا تھا۔ خط میں یہ بھی کہا گیا کہ میں نے آپ جیسا گول کیپر کبھی نہیں دیکھا۔ چیک کیش کر لیں گے اور پیسے جمع کر کے رات کا کھانا کھا لیجئیگا۔ یہ میرا تحفہ ہے۔ سوال: آپ کو کولکاتا کے ایک کلب کی طرف سے بھی پیشکش ہوئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ نے دلکش پیشکش ٹھکرا دی۔

خلیفہ اول حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ ۔ خدمات وکمالات

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی
مصباحی مٹیا برج کلکتہ

ابتدائے اسلام میں حضرتِ سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مالی قربانیاں تاریخِ اسلام کا وہ روشن باب ہیں جس کی مثالیں انسانی تاریخ میں ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتیں۔
آپ کا ایمان لانا بجائے خود ایک عظیم سعادت تھی، مگر اس ایمان کی سچائی کا سب سے نمایاں ثبوت وہ بےمثال سخاوت اور خداداد فیاضی تھی جو آپ نے رسولِ اکرمؐ کے قدموں میں نچھاور کر دی۔
اسلام کے ابتدائی دنوں میں جب مسلمان مکہ میں کمزور تھے، کفار کی اذیتیں بڑھ رہی تھیں، اور ہر ہر لمحہ خوف کے سائے منڈلا رہے تھے، ایسے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے نہ صرف اپنے گھر کا دروازہ مسلمانوں کے لیے کھول دیا، بلکہ اپنی دولت بھی۔ جو غلام یا کمزور مسلمان کفار کے ہاتھوں ستائے جاتے، آپ فوراً بھاری فدیہ دے کر انہیں آزاد کرا لیتے۔
حضرت بلال حبشی، عامر بن فہیرہ، ناہیہ، زنیرہ جیسے متعدد مظلوم مسلمان آپ کے مال سے آزاد ہوئے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں قرآنِ کریم نے بھی گواہی دی:
یعنی: ’’وہ (ابوبکر) کسی کے احسان کے بدلے کے لیے ایسا نہیں کرتے ہیں، مگر صرف اپنے ربِ اعلیٰ کی خوشنودی کے لیے۔‘‘
جب ہجرت کا حکم آیا تو صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سفر کے لیے پانچ ہزار درہم تیار کر کے رکھے تھے۔ غارِ ثور تک پہنچنے، وہاں تین شبانہ روز قیام، راستے کی ضروریات، یہاں تک کہ اونٹوں اور رہنماؤں کے کرایے سب کچھ انہی کے مال سے پورا ہوا۔
گھر میں جب صرف اللہ اور اُس کے رسولؐ کی رضا کے سوا کچھ باقی نہ رہا تو حضورِ اکرمؐ نے فرمایا:
’’اے ابوبکر! گھر والوں کے لیے کیا چھوڑ آئے؟‘‘ جواب ملا: ’’یارسول اللہ! اللہ اور اس کا رسول چھوڑ آیا ہوں۔‘‘
اسلام کی دعوت کو آگے بڑھانے کے لیے سب سے پہلے جس شخص نے اپنی جمع پونجی، تجارتی ذرائع، سرمایہ اور قوتِ مال خرچ کی، وہ صدیق اکبر تھے۔ مکہ کے ان روزِ ابتلا میں اگر یہ مالی سہارے نہ ہوتے تو نہ کمزور مسلمان اپنے قدموں پر کھڑے رہ سکتے، نہ دارِ ارقم کی محفلِ ایمان چل سکتی، نہ دعوت کے وسائل میسر آسکتے۔
یہی وجہ ہے کہ حضورؐ نے فرمایا:
"مال کے اعتبار سے کسی نے مجھے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا ابوبکر نے پہنچایا۔"
غزوۂ تبوک اسلامی تاریخ کا وہ مرحلہ تھا جب رسول اللہ نے عمومی اعلان فرمایا کہ ہر شخص راہِ خدا میں اپنی حیثیت کے مطابق مال پیش کرے۔
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جوش میں کہنے لگے:
’’آج شاید میں ابوبکر سے آگے بڑھ جاؤں گا!‘‘
انہوں نے اپنا نصف مال پیش کیا۔ لیکن جب صدیق اکبر آئے تو پورا گھر خالی کر کے بارگاہِ نبوی میں حاضر ہو گئے۔ آپ نے پوچھا:
’’ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے؟‘‘
فرمایا: ’’اللہ اور اس کا رسول!‘‘
حضرت عمر رو پڑے اور کہا:
’’اے ابوبکر! میں کسی چیز میں بھی آپ سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔‘‘
مسجد نبوی کی تعمیر، اصحابِ صفہ کی کفالت، غربا و مہاجرین کی مدد، مسلمانوں کے سامانِ جنگ کا بندوبست، ہر ہر مقام پر سب سے پہلے سامنے آنے والی ہستی صدیق اکبر کی ہوتی۔
مسجد نبوی کے لیے پہلی زمین کی خریداری حضرت صدیق اکبر کے مال سے ہوئی۔
ان کا مال گویا اسلام کی ابتدائی معیشت کا ستون تھا جس پر دعوت کی عمارت کھڑی ہوئی۔
حضرت ابوبکر صدیق کی مالی قربانی محض سخاوت نہیں تھی بلکہ عشقِ مصطفیٰ? اور یقینِ آخرت کا وہ عجیب امتزاج تھا جو دنیا کو بتا گیا کہ ایمان صرف زبان کا اقرار نہیں، بلکہ جان، مال، وقت، دل، سب کچھ اللہ کی راہ میں نچھاور کرنے کا نام ہے۔
اسی لیے رسول اللہ نے ان کی شان میں فرمایا:
’’اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔‘‘
ابتدائے اسلام میں حضرتِ صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مالی قربانیاں محض چند واقعات نہیں بلکہ اسلام کی بنیادوں کا سرمایہ ہیں۔ انہی قربانیوں نے دعوت کو استحکام دیا، مظلوموں کو سہارا دیا، اور نبی کریمؐ کی مشنری قوت کو مضبوط بنایا۔
اگر کہا جائے کہ اسلام کے ابتدائی ایام میں مالِ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کا محافظ اور سایہ تھا تو مبالغہ نہ ہوگا۔
اسلام کی تاریخ میں اگر کسی انسان کو قربِ مصطفویؐ کے سب سے اعلیٰ درجے کا مقام ملا تو وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذاتِ اقدس ہے۔ نبی کریمؐ کے ساتھ آپ کی رفاقت کسی رسمی تعلق یا ظاہری دوستی کا نام نہیں بلکہ یہ عشق، صدق، صفا، ایثار، وفاداری اور روحانی ہم آہنگی کا وہ بےمثال تعلق ہے جس کی نظیر کائناتِ انسانی میں کہیں نہیں ملتی۔ آپ کی سیرت کے ہر باب میں، ہر واقعے میں، ہر گفتگو اور ہر عمل میں یہ قربت ایک چمکتے سورج کی طرح نمایاں ہے۔
یہ قربت کس درجے کی تھی؟ علماء، محدثین، مفسرین اور اولیاء کرام سب اس کا اعتراف کرتے ہیں کہ
" اگر کسی کو سب سے زیادہ قربتِ مصطفوی نصیب ہوئی تو وہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔"
حضرتِ ابوبکر صدیق کا تعلق نبی کریمؐ سے اعلانِ نبوت سے بھی پہلے کا تھا۔
آپ دونوں ہم عمر، ہم مزاج، نرم دل، پاکیزہ فطرت اور اخلاقِ عالیہ کے حامل تھے۔ اسی مماثلت نے ابتدائے عمر سے دلوں کو جوڑے رکھا۔
اس لیے جب حضورؐ نے نبوت کا اعلان فرمایا تو سب سے پہلے جن کے دل نے بلا تردد مہرِ تصدیق ثبت کی، وہ یہی مونسِ قلب و جان تھے۔ آپ نے نہ دلیل پوچھی، نہ معجزہ چاہا۔ آپ کا دل نورِ نبوت سے پہلے ہی روشن تھا۔
یہ اس قربت کی پہلی دلیل ہے کہ آپ کی فطرت رسولِ کریم? کی فطرت سے سب سے زیادہ قریب تھی۔
حضور? جن افراد سے اہم امور میں مشورہ فرماتے، اُن میں سب سے مقدّم ابوبکر صدیق کی ذات تھی۔
صلح حدیبیہ کے موقع پر۔
ہجرت کے موقع پر۔
غزوات کی تیاری میں۔
مدینہ کے انتظامی معاملات میں۔
آپ? اکثر فرمایا کرتے:
"سب سے زیادہ احسان مجھ پر ابوبکر کا ہے۔"
رسولِ کریم? کے راز جن دلوں میں محفوظ تھے، ان میں سب سے بڑا ظرف صدیق اکبر کا تھا۔
ہجرت کا سفر ایسا مرحلہ تھا جس میں حضور ? نے ساری امت سے ہٹ کر صرف ابوبکر صدیق کا انتخاب فرمایا۔
غارِ ثور میں تین دن تک آپ دونوں تنہا رہے۔
قرآنِ کریم نے اسی لمحے کی عظمت کو محفوظ کرتے ہوئے فرمایا:
? "ذ ? ?قُولُ لِصَاحِبِ ? لَا تَح? زَن??نَّ اللَّ ?مَعَنَا"
یہ آیت اعلان کرتی ہے کہ اس کائنات میں اگر کسی کو "صاحبِ رسول" کہنے کا شرف ملا تو وہ ابوبکر ہیں۔
یہ قربتِ سفر دراصل قربتِ روح کا مظہر تھی۔
مدینہ منورہ کی مسجد میں حضور ? کی مجلسِ مبارک میں ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر بیٹھتا، مگر ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ حضور ? کے دائیں جانب بیٹھتے۔
یہ اختیاری نہیں، عطائی مقام تھا۔
آپ ? نے متعدد مواقع پر صدیق اکبر کو ترجیح دی:
اذان کے بعد نماز کی امامت کے لیے۔
اپنی غیر موجودگی میں جانشین بنا کر۔
اپنے وصال سے پہلے فرمایا:
’’ابوبکر سے کہو نماز پڑھائیں‘‘
یہ قربتِ مجلس محض ظاہری قربت نہ تھی بلکہ روحانی قیادت اور شریعت کے علم میں آپ کی برتری کی دلیل ہے۔
حضور? نے فرمایا:
’’ابوبکر میری امت میں سب سے زیادہ رحم دل ہیں۔‘‘
رحمتِ مصطفوی کا یہ عکس صدیق کی طبیعت میں اس درجے رچ بس گیا تھا کہ لوگ ان کو دیکھ کر رسولِ اکرم ? کے اخلاق یاد کرتے تھے۔
آپ کی نرمی، حلم، شرافت، عفوو درگذر، صدق، شفقت اور خشیتِ الٰہی گویا حضور ? کی تعلیمات کا عملی نمونہ تھا۔
جب نبی کریم ? کا وصالِ مبارک ہوا تو پورا مدینہ غم سے لرز گیا۔
کسی میں ہمت نہ تھی کہ حقیقت کا سامنا کرے۔
وہ لمحہ بھی صدیق اکبر کے قربِ خاص کا اعلان بن گیا۔
حضور ? کی مبارک پیشانی کو بوسہ دے کر فرمایا:
’’اے اللہ کے رسول! آپ پر میری جان فدا!
آپ پاکیزہ زندگی گزار کر پاکیزہ ہی دنیا سے تشریف لے گئے۔‘‘ اور پھر قرآن کی آیت پڑھ کر پوری امت کو سنبھالا۔
اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صدیق اکبر حضور ? کی شخصیت کو سب سے زیادہ سمجھنے والے تھے۔
امتِ مسلمہ پر آپ کی خلافت دراصل وہی قربتِ خاص ہے جو حضور ? نے دنیا میں عطا فرمائی۔ جو شخص دنیا میں نبی کا سب سے بڑا ساتھی تھا، وہی نبی کے بعد امت کا سب سے بڑا قائد بنا۔
یہ خلافت مصطفوی تربیت کا نتیجہ تھی، اور اس میں صدیق اکبر کا کردار نبی کریم ? کے بعد سورج کی مانند چمکتا ہوا ہے۔
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور نبی کریم ? سے جس درجہ قربت حاصل ہوئی، وہ ان پہلوؤں میں نمایاں ہے:
فطرت کی ہم آہنگی۔
اولین ایمان۔
رازداری۔
سفر و حضر کی رفاقت۔
غارِ ثور کا یکتائی شرف۔
مجلس میں خصوصی مقام۔
امامت و نیابتِ رسول ?۔
مال و جان کی بےمثال قربانی۔
اخلاقِ مصطفوی ? کے سب سے بڑے وارث۔
امت کی رہنمائی میں سب سے معتبر۔
اسی لیے فقہا و محدثین اور اولیاء ل کرام نے کہا ہے:
’’قربِ مصطفیٰ کا درجہ اگر کسی کو ملا ہے تو وہ صرف ابوبکر ہیں۔‘‘
قرب کا یہ سلسلہ صرف دنیا ہی تک محدود نہ رہا بلکہ روض? رسول میں بھی سب سے زیادہ قربِ مصطفیٰ حضرت صدیق اکبر ہی کو حاصل ہے۔ اور روایت کے مطابق جنت میں بھی مصطفوی قرب حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل رہے گا۔
حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ عظیم المرتبت صحابی ہیں جن کے اخلاق و عادات نے اسلامی تاریخ میں ایسا نور پھیلایا جس کی چمک آج بھی اہلِ ایمان کے دلوں کو منور کرتی ہے۔ آپ کی شخصیت سراپا حیا، سراپا صدق، سراپا شفقت اور سراپا وفا تھی۔ جو فضائل نبی کریم ? نے آپ کے لیے بیان فرمائے وہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ آپ امت کے لیے اخلاقِ نبوی کی زندہ مثال تھے۔
حضرت سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھی خصلتیں تین سو ساٹھ ہیں اور اللہ تعالیٰ جب کسی سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کی ذات میں ایک خصلت پیدا فرما دیتا ہے اور اسی کے سبب اسے جنت میں بھی داخل فرما دیتا ہے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کیا میرے اندر بھی ان میں سے کوئی خصلت موجود ہے؟ ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! تمہارے اندر تو یہ ساری خصلتیں موجود ہیں۔
صداقت وراست گوئی۔
حضرت صدیق اکبر کے اخلاق کا سب سے روشن پہلو صداقت تھا۔
آپ کی زبان پر کبھی جھوٹ نہ آیا۔ اسلام کی دعوت پہلی مرتبہ سنی تو بلا تردّد تصدیق کر دی، جس پر ’’صدّیق‘‘ کے لقب سے سرفراز ہوئے۔ آپ حق گوئی میں کبھی مداہنت نہیں کرتے تھے اور نہ ہی خوف یا طمع کے سبب بات بدلتے تھے۔ تواضع وانکساری۔ آپ کی طبیعت میں ایسی سادہ مزاجی اور عاجزی تھی کہ خلافت کی مسند پر بیٹھنے کے بعد بھی کپڑوں میں پیوند لگا ہوتا، اور بازار میں معمولی چیز خریدتے نظر آتے۔ (جاری)

اہلِ قلم کی تعزیتی نشست شمیم انجم وارثی صاحب کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج کا اظہار...

معروف شاعر اور نہایت ملنسار شخصیت کے مالک شمیم انجم وارثی صاحب کی والدہ محترمہ کے انتقالِ پُر ملال کی خبر سے ادبی دنیا گہرے صدمے میں ڈوب گئی۔ مرحومہ نہایت نیک سیرت، ملنسار اور خدا ترس خاتون تھیں جن کی جدائی نے اہلِ خانہ سمیت تمام اہلِ محبت کو رنجیدہ کر دیا۔
اس افسوسناک موقع پر رسالہ اہلِ قلم کی جانب سے ایک خصوصی تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت مدیرِ اعلیٰ جناب سہیل ساحل صاحب نے کی۔ اجلاس میں مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور ایصالِ ثواب کے لیے دعا کی گئی۔
ڈاکٹر سعدیہ سلیم شمسی، نائب مدیرہ رسالہ اہلِ قلم نے انتہائی رنج کے ساتھ کہا:
’’ماں ایک ایسی ہستی ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ ماں کا بچھڑ جانا انسان کی زندگی کو ایک لمحے میں خالی کر دیتا ہے۔ ہم دل کی گہرائیوں سے شمیم انجم وارثی صاحب کے غم میں شریک ہیں۔‘‘
اسی طرح مجلسِ مشاورت کے اہم رکن جناب ذکی طارق صاحب نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا:
’’مرحومہ کے انتقال کی خبر دل کو بہت دکھ دینے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہلِ خانہ کو صبر و ہمت دے۔‘‘
اہلِ قلم کے دیگر اراکین نے بھی کہا کہ والدہ کا سایہ اٹھ جانا زندگی کے بڑے صدمات میں سے ایک ہے، اور ہم سب دعا اور ہمدردی کے ساتھ شمیم انجم وارثی صاحب کے ساتھ کھڑے ہیں۔
یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ شمیم انجم وارثی صاحب رسالہ اہلِ قلم کی مجلسِ مشاورت کے فعال رکن ہیں۔۔
اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ (آمین۔)

اطلاع برائے وارثی برادران

یہ تمام معزز اراکین کے لئے اطلاع ہے کہ درگاہ وارثی ایسوسی ایشن ویسٹ بنگال، جس کے بینر تلے سالانہ جشن پارک سرکس میدان میں منعقد ہوتا رہا ہے — کی پرانی کمیٹی مورخہ (تاریخ)۔۔۔۔۔ کو تحلیل کر دی گئی ہے، اور نئی کمیٹی تا حال تشکیل نہیں دی گئی ہے۔
تمام وارثی اراکین اس بات سے واقف ہیں کہ اس ایسوسی ایشن کے بانی رازی احمد وارثی صاحب تھے، اور اُن کے بعد یہ ادارہ اُن کے صاحبزادے جناب سعد محمود وارثی صاحب، اعزازی منیجر آستانہ عالیہ دیوا شریف، کی سرپرستی میں چل رہا ہے، اور وہ آئندہ بھی اس ایسوسی ایشن کے سرپرست رہیں گے۔ اب تک ان کی جانب سے نئی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی ہے۔ ہم سابقہ عاملہ اراکین ان کے احکامات کے منتظر ہیں۔ لہٰذا ہم اپنے تمام وارثی بھائیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ جب تک جناب سعد محمود وارثی صاحب نئی کمیٹی تشکیل دے کر نئے اراکین کا تقرر نہیں کر دیتے، کسی بھی قسم کی افواہوں پر توجہ نہ دیں۔ اس سلسلے میں آپ سب کو پریس اور میڈیا کے ذریعے باقاعدہ مطلع کر دیا جائے گا۔ (والسلام۔ المعلن۔ موجودہ قائم مقام درگاہ وارثی ایسوسی ایشن مغربی بنگال)

ہگلی: 10 دسمبر (محمد شبیب عالم) آیوش میلہ مغربی بنگال حکومت نے ہگلی ضلع کے چار سب ڈویژنوں میں منعقد کیا ہے۔ چنڈی تلہ اور ہری پال کے ساتھ ساتھ یہ میلہ صدر چنسورہ میں شروع ہوا جو 12 دسمبر تک جاری رہے گا۔ ضلع آیوش محکمہ کے افسر ڈاکٹر دنیش چندر دتہ نے کہا کہ اس میلے کا انعقاد عام لوگوں کو آیورویدک کی اہمیت سے واقف کرانے اور اس کے فوائد کو عام لوگوں تک اجاگر کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔
میلے کے افتتاح کے موقع پر آج چنسورہ صدر بھر میں ایک خصوصی بیداری جلوس کا اہتمام کیا گیا۔ اس جلوس میں مختلف اسکولوں کے طلباء نے شرکت کی۔ اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران، عملہ اور شہر کی اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ اس آیوش میلے میں آیوش پر خصوصی سیمینار، یوگا مقابلے، ہیلتھ کوئز، مفت میڈیکل کیمپ، ہومیوپیتھی علاج کیمپس شامل ہوں گے۔ یہ میلہ روزانہ صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہے گا۔ اس دوران عام لوگ صحت کی مختلف خدمات مفت حاصل کر سکیں گے اور آیوش کے طریقوں کے بارے میں مزید جان سکیں گے۔ ہگلی ضلع کے ڈی ایم او نے امید ظاہر کی کہ آیوش میلہ صحت سے متعلق بیداری میں اضافہ کرے گا اور قدرتی اور متبادل طبی طریقوں کے بارے میں لوگوں میں نئی دلچسپی پیدا کرے گا۔

یونانی میڈیسن سے عوام فائدہ اٹھائیں: ڈاکٹر مسیح الزماں
17 تا 19 ڈبلیو ایچ او گلوبل سمیٹ بہ اشتراک آیوس کا اعلان

ہوڑہ۔ آئندہ 17 تا 19 دسمبر دوسرا سالانہ ڈبلیو ایچ او گلوبل سمیٹ برائے قدیم طریقہ علاج وادویات ہندوستانی حکومت کے آیوس کے اشتراک سے ہونے والا ہے۔ جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ طب یونانی اور آیوروید میں بھارت پوری دنیا میں سربراہی کر رہا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم خود اس قدیم طریقہ علاج کو اپنائیں اور یونانی و آیروید نسخہ علاج سے صحت کی حفاظت کریں۔ ہوڑہ پریس کلب کی ایک پریس میٹ میں ریجنل ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف یونانی میڈیسن کولکاتا کے سربراہ ڈاکٹر محمد مسیح الزماں انصاری نے ان خیالات کا اظہار کیا ہے۔
ڈاکٹر مسیح الزماں انصاری نے اس موقع پر حکومت کا ایک پریس ریلیز بھی جاری کیا۔ جس میں بتایا ہے کہ منسٹری آف آیوس کے اشتراک سے دہلی میں ڈبلیو ایچ او کا دوسرا سالانہ دوروزہ سمیٹ پورا ہے جس میں پوری دنیا سے تقریباً 100 ممالک کے مندوبین اور ماہرین طب شرکت کریں گے۔ اختتام پر ممکن ہے خود وزیراعظم اپنے خطاب اور شرکت سے نوازیں۔ عوام کو چاہئے کہ ہندوستانی طریقہ علاج اور آیوس کے دیگر طب سے فائدہ اٹھائیں۔ ہوڑہ میں آیوس کا اپنا ایک اسپتال للوہ، گھسڑی علاقے میں جاری ہے جہاں یونانی معالج اور دوائیں سب کے لئے دستیاب ہے۔ دوائیں بھارتی حکومت کی طرف سے مفت دی جاتی ہیں عوام اپنی صحت کا خیال رکھیں اور بہتر یونانی علاج کے لئے تشریف لائیں۔ (شبیر احمد)

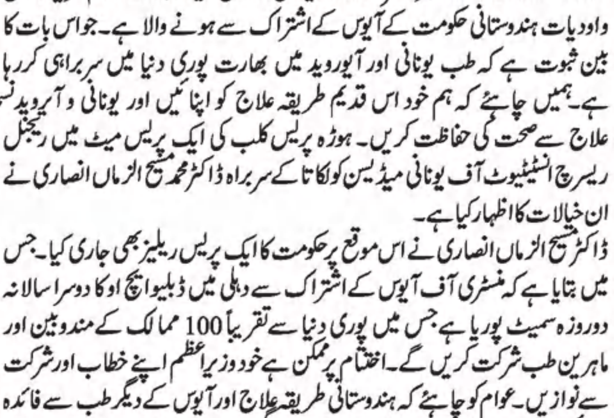

ثاقب اختر ولد نسیم اختر کا نکاح بشریٰ کائنات بنت بلال احمد کے ساتھ ہوا۔ خورشید انور، مسرور جہاں اور شاہد نور کی نیک خواہشات۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ جمنازیم سب کمیٹی کے زیر اہتمام، آل بنگال اوپن باڈی بلڈنگ مسٹر اپولو اور مسٹر مسلم انسٹی ٹیوٹ 2025 کا انعقاد

گزشتہ سوموار، مورخہ 8 دسمبر کو مسلم انسٹی ٹیوٹ کے پروفیسر نیاز احمد خان ہال میں مغربی بنگال اوپن باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ کا انعقاد مسلم انسٹی ٹیوٹ جمنازیم سب کمیٹی کی جانب سے کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر نعیم انیس، اعزازی جنرل سکریٹری دی مسلم انسٹی ٹیوٹ نے فیتہ کاٹ کر کیا، اس موقع پر، جناب نزرل السلام اور جناب ناصر حسین، اسسٹنٹ جنرل سکریٹری، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے علاوہ، جمنازیم سکریٹری جناب ساجد خان، لٹریری سکریٹری ڈاکٹر جاوید اختر، ڈیبیٹ سکریٹری، جناب ساجد پرویز اور جمنازیم سب کمیٹی کے نائب چیئرمین جناب تنویر حیدر کے علاوہ دیگر ممبران شامل تھے۔
مسٹر اپولو 2025 کا خطاب شیخ راجب اسلام، ضلع ہگلی نے جیتا جبکہ رنر اپ سورو دتہ، ضلع ندیا رہے۔ مسٹر دی مسلم انسٹی ٹیوٹ 2025 کا خطاب روہت ملک نے جیتا جبکہ محمد معراج الدین رنر اپ قرار پائے۔ کامیاب امیدواروں کو مہمانان کے ذریعہ انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مہمانان کی حیثیت سے مسٹر بسوا روپ دے، نائب صدر، ویسٹ بنگال اولمپک ایسوسی ایشن، مسٹر سورو پال، نائب صدر، آل انڈیا فٹبال فیڈریشن، مسٹر عزیز الحق، صدر، ڈبلو، بی، اے، بی، بی، شیخ نور اعزازی جنرل سکریٹری، ڈبلو، بی، اے، بی، بی نے شرکت کی۔ ڈاکٹر نعیم انیس، اعزازی جنرل سکریٹری، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ۔ شیخ نزرل اسلام، نائب سکریٹری، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ، جناب ناصر حسین، نائب سکریٹری، دی مسلم انسٹی ٹیوٹ، ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران اور جمنازیم سب کمیٹی کے ممبران بھی موجود رہے۔ جناب ساجد خان، سکریٹری، جمنازیم سب کمیٹی کے شکریہ کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

☆

انڈونیشیا کی شہزادی نے کولکاتا کی ارم میک اپ اکیڈمی کو ایوارڈز اور سرٹیفیکیشن تقریب میں مبارکباد دی

کولکاتا: ارم میک اپ اکیڈمی نے ایک شاندار ایوارڈز اور سرٹیفیکیشن تقریب کے ساتھ 5 روزہ ماسٹرز کلاس کے اپنے پہلے بیچ کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ اس تقریب کی خاص بات انڈونیشیا کی شاہی شہزادی مفیدہ ریا مبارک کی طرف سے ارم میک اپ اکیڈمی کی بانی اور سی ای او محترمہ ارم سراج کو دلی مبارکباد تھی۔ شہزادی مفیدہ نے اکیڈمی کے تمام طلباء کو بالی، انڈونیشیا میں ہونے والی شاہی خاندان کی تقریب میں شرکت کے لیے خصوصی دعوت بھی دی۔ شاہی شہزادہ ڈاکٹر ایم اے علی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شہزادہ علی نے ارم سراج کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "ہمیں ارم پر بے حد فخر ہے۔ اس نے پانچ بار بین الاقوامی کراٹے چیمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے اور پانچوں مواقع پر ملک کے لیے سونے کے تمغے لائے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اب لاکھوں نوجوان خواتین کو پیشہ ور میک اپ آرٹسٹ بننے کی تربیت دے کر بااختیار بنائے گی۔
ایک جذباتی ارم سراج نے شاہی مہمانوں اور موجود تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس نے اکیڈمی کے مقام کی تفصیلات شیئر کیں:
ارم میک اپ اکیڈمی
نیر اپارٹمنٹ، 88B ڈاکٹر لال موہن بھٹا چارجی روڈ
(مولالی، بالمقابل رام لیلا پارک) کولکاتا: 700014
اس نے آنے والے کورسز کا بھی اعلان کیا:
1 دن کی سیلف میک اپ کلاس: 21 دسمبر 2025
2 ماہ کا بنیادی ٹو ایڈوانس پروفیشنل میک اپ کورس: 27 دسمبر 2025 سے شروع ہو رہا ہے
(رجسٹریشن اب کھلی ہے)
ارم سراج نے شاہی معززین، ڈبلیو ایم اے سی ممبران محترمہ مونیمالا ہلدر، کائنات، نازیہ، اور تمام مہمانوں کی حمایت اور موجودگی پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ خبریں

بقیہ: مراکش میں جڑواں عمارتیں منہدم
انتظامیہ کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ عوام بے روزگاری، رہائش کے ناقص معیار اور ناقص سرکاری خدمات کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے۔ اس تحریک نے ایسا پرتشدد رخ اختیار کر لیا کہ تین افراد کو سکیورٹی توڑنے اور انتظامی ہیڈکوارٹر میں گھسنے کے الزام میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا اور کم از کم 400 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ایسے میں باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ اس طرح کا حادثہ حکومت کی عوام کے تئیں ذمہ داری پر بڑے سوالات اٹھاتا ہے۔

بقیہ: بی جے پی حکومت والی ریاست میں
ڈر گیا۔ نوجوان پر الزام ہے کہ اس نے نابالغہ کے جنسی اعضا میں لوہے کی راڈ داخل کی جب وہ اس کی عصمت دری نہ کر سکا۔ کمسن بچی خون میں لت پت موقع پر ہی ہوش کھو بیٹھی۔ اس کے بعد ملزم وہاں سے فرار ہو گیا۔ بیٹی نہ ملنے پر والدین پریشان ہو گئے۔ آخر کار انہوں نے نابالغہ لڑکی کو کھیت سے کچھ فاصلے پر شدید زخمی حالت میں پایا، اسے اسپتال لے جایا گیا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق اس کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ راجکوٹ دیہی پولس سپرنٹنڈنٹ وجے سنگھ گرجر نے کہا کہ شکایت ملنے کے بعد ہم نے نوجوان کی تلاش شروع کی۔ پولس کی دس ٹیمیں تعینات کی گئیں۔ ملزم کو تلاشی کے بعد گرفتار کر لیا گیا۔

بقیہ: چیف جسٹس کو الیکشن کمیشن کے انتخابی پینل سے
پہنچایا جا سکے۔
اس سے قبل منگل کو لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران بھی راہل گاندھی نے حکومت پر سخت تنقید کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ووٹ چوری کے ذریعے آئیڈیا آف انڈیا کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 2023 کے انتخابی قانون نے الیکشن کمیشن کو ایسی طاقت دے دی ہے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور اس قانون کے تحت انتخابی کمیشن کی تشکیل والی کمیٹی سے چیف جسٹس کو باہر نکالنا شفافیت کے برعکس ہے۔ راہل گاندھی نے انتباہ دیا کہ اگر کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو اس قانون میں پچھلی تاریخ سے تبدیلیاں کی جائیں گی اور اس کے تحت کی گئی تقرریوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ 2023 کے قانون کے مطابق تین رکنی سلیکشن کمیٹی میں وزیر اعظم، لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف اور ایک مرکزی وزیر شامل ہوتا ہے، جس کے سبب عدلیہ کی نمائندگی ختم ہو گئی ہے۔

بقیہ: انڈیگو بحران: دہلی ہائی کورٹ کی حکومت کو سخت پھٹکار
معطل کر دیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ جاری ہے۔ تاہم عدالت نے اس اقدام کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ محض معطلی کافی نہیں، ذمہ داری طے کر کے مناسب کارروائی کی جائے۔ ڈی جی سی اے نے عدالت کو بتایا کہ پائلٹس کی شدید کمی اور فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لیمیٹیشن (ایف ڈی ٹی ایل) کے تقاضوں کے باعث صورتحال پیدا ہوئی۔ ادارے نے اعتراف کیا کہ اگر ایئر لائن کو وقتی چھوٹ نہ دی جاتی تو اس کا اثر پورے ہوابازی نظام پر پڑتا۔ عدالت نے اس وضاحت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریگولیٹری ادارہ ایئر لائنز کے غلط فیصلوں پر کارروائی کیوں نہیں کرتا۔
عدالت نے یہ بھی پوچھا کہ انڈیگو نے وقت رہتے کافی تعداد میں پائلٹس کی بھرتی کیوں نہیں کی اور ڈی جی سی اے درست اعداد و شمار کیوں پیش نہیں کر رہا تھا۔ عدالت نے ہدایت دی کہ مسافروں کو مناسب معاوضہ دیا جائے اور مستقبل میں ایسے بحران کی روک تھام کے لیے مؤثر پالیسی اپنائی جائے۔ سماعت کے دوران عدالت نے واضح پیغام دیا کہ بحران سے فائدہ اٹھانے والوں پر سخت کارروائی ہوگی۔ اب معاملے کی تفصیلی سماعت آئندہ تاریخ پر ہوگی۔

بقیہ: جنسی استحصال کے ملزم چیتینا نند سرسوتی کی مشکلات
انہوں نے خود کو بااثر ثابت کرنے کی کوشش بھی کی۔ پولیس نے اسی بنیاد پر ان کے خلاف دوسرا مقدمہ درج کیا۔ اس وقت چیتنیا نند سرسوتی کے خلاف دو مقدمات بیک وقت زیر سماعت ہیں۔ ایک جنسی استحصال سے متعلق، دوسرا جعلی نمبر پلیٹ کے استعمال کا۔ آئندہ سماعتوں میں دونوں معاملات میں اہم پیش رفت متوقع ہے۔

عمر عبداللہ کا حیرت انگیز ریمارکس

انڈیا بلاک شدید علیل، آئی سی یو میں ہے

خورشید انواری

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنی بات رکھتے ہوئے حیرت انگیز طور پر انڈیا بلاک کے بارے میں ایک ... [illegible]

[illegible]

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۱ر دسمبر ۲۰۲۵ء

اولڈ ایج ہوم کے خانماں برباد ضعیفوں کو SIR کی فکر کیوں لاحق ہوئی

کولکاتا شہر کے مختلف علاقوں نیز ہوڑہ اور دیگر علاقوں میں ایسے اولڈ ایج ہوم نظر آئیں گے جہاں عمر رسیدہ مرد و خواتین کو ان کے اپنے وہاں ڈال جاتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال کھانا پینا نیز علاج و معالجہ کی فکر سے خود کو آزاد کر لیتے ہیں ... [illegible]

”اقبال: بحر بیکراں“ ___ ایک مطالعہ

ڈاکٹر معصوم شرقی

[illegible]

محمد دانش ...
... ضلع بجنور (یوپی) 246735
موبائل 9759418047

☆☆

دور حاضر کے مسلمانوں میں سیاسی بصیرت اور دور اندیشی کا فقدان!

ریاض فردوسی

ہمارا ملک ایک غیر مسلم اکثریت والا ملک ہے۔اس ملک میں کشمیر کو چھوڑ کر کسی بھی ریاست میں مسلمانوں کی اکثریت نہیں ہے، حالانکہ کسی ریاست کے کچھ حصوں میں مسلمانوں کی کثیر آبادی ضرور ہے۔اس ملک کا سیاسی نظام جمہوری نظام ہے۔جمہوری نظام میں تعداد کی غیر معمولی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔اس نظام میں جس پارٹی کی سیٹوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے، حکومت اسی پارٹی کی ہوتی ہے۔ آزادی کے بعد اس جمہوری نظام میں ہمیشہ سے مرکز ہو یا ریاست ہندو قوم ہی اقتدار پر قابض رہے ہیں کیونکہ ہمارا ملک ہندو اکثریت والا ملک ہے۔مسلمانوں کے کچھ نمائندے ریاست کے اسمبلی ہو یا لوک سبھا ہو وہاں الیکشن جیت کر پہنچ جاتے ہیں۔آزادی کے بعد مسلمانوں کا سیاسی نقطہ نظر یہی رہا ہے کہ جو پارٹی مسلمانوں کے حقوق کا خیال رکھتی ہے، مسلمانوں کے مفادات کو نظر انداز نہیں کرتی اور مسلمانوں کے حامی رہتی ہے، ویسے ہی پارٹی کو مسلمان لوگ سبھا اور ریاست کے اسمبلی الیکشن میں ووٹ کرتے رہے ہیں۔اس طرح سے اگر دیکھا جائے تو مسلمان مثال کے طور پر بنگال میں مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی اور اس کے بعد ترنمول کانگریس کو ووٹ کرتے چلی آرہی ہے۔

اسی طرح سے یوپی کے مسلمان سماجوادی پارٹی اور بھوجن سماج پارٹی کو ووٹ کرتے چلے آرہیں ہے، بہار میں مسلمان راشٹریہ جنتہ دل کو ووٹ کرتے چلی آرہے ہیں کیونکہ یہ تمام پارٹیاں سیکولر مزاج کی ہیں اور مسلمانوں کے لیے یہ پارٹیاں مضر بھی نہیں ہے، لیکن 2014ء کے بعد ہندوستان کا سیاسی ماحول بالکل بدل گیا ہے۔مرکز میں بی جے پی نام کی ایک مسلم دشمن اور مسلم مخالف سیاسی پارٹی اقتدار میں آگئی ہے۔اس کے علاوہ ملک کے دیگر ریاستوں میں بھی بی جے پی کی حکومت قائم ہو گئی جسے ڈبل انجن کی سرکار سے موسوم کیا جاتا ہے۔اقتدار سنبھالتے ہی بی جے پی مسلمانوں کے ساتھ کھل کر دشمنی پر آگئی اور مسلمانوں کے ساتھ ظلم وستم کرنا شروع کردیا۔مسلمانوں کی مساجد اور مدارس شہید ہونے لگے۔تجاوزات کے نام پر مسلمانوں کے دکانوں اور گھروں کو توڑے جانے لگا۔اگر کوئی مسلمان لڑکا جرم میں پکڑا جاتا ہے تو اس کے گھر کو بلڈوزر سے توڑ دیا جاتا ہے۔اتنا ہی نہیں مسلمانوں کو عبادت کرنے پر بھی پابندی لگائی جانے لگی۔عیدین اور جمعہ کے دن سڑکوں پر مسلمانوں کو نماز ادا کرنے سے روک دیا گیا قربانی کے تہوار پر مسلمانوں کو گائے کے ذبیحہ پر پابندی لگا دی گئی۔سفر میں اگر کوئی مسلمان مسافر داڑھی ٹوپی اور پاجامہ پنجابی میں نظر آتا ہے تو لوگ اس کو پریشان کرنے لگتے ہیں، لگاتار انہیں پریشان کیا جاتا ہے، جو لڑکیاں حجاب میں رہتی ہیں تو انہیں طعن وتشنیع کیا جاتا ہے۔مسلمان کو دہشت گرد اور گھس پیٹھیا کہنا شروع ہوگیا ہے، شہروں اور گلیوں کے مسلم نام، بدل کر ہندو نام، رکھے جانے لگے، مسلمان سلطانوں اور بادشاہوں کو ظالم اور جابر بنا کر پیش کیے جانے لگا۔2014ء کے بعد سے بی جے پی کی سرکار نے مسلمانوں کی زندگیوں کو بد سے بدتر بنا دی ہے اور اور مسلمان خوف وہراس میں جی رہے ہیں۔

اب مسلمانوں کے سامنے بس ایک ہی سوال ہے کہ کس طرح سے اس مسلم دشمن اور مسلم مخالف بی جے پی کی سرکار کو مرکز اور ریاست سے اقتدار سے معزول کیا جائے۔

بی جے پی جمہوری طریقے سے اقتدار میں آئی تھی، اسی جمہوری طریقے سے بی جے پی کو اقتدار سے باہر ہٹانا ہے۔بی جے پی کو اقتدار سے ہٹانے کے لیے ملک کی تمام سیکولر پارٹیاں کوشاں ہیں۔

بی جے پی سے ریاست کے تمام سیکولر پارٹیوں کے وجود کو خطرہ ہے۔اس لیے ملک کی تمام سیکولر پارٹیوں کا ایک ہی مقصد ہے، کہ جتنا جلد ہو سکے بی جے پی کو اقتدار سے ہٹایا جائے۔ایسی سیاسی ماحول میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ جس ریاست میں بھی ہیں اور وہاں جو بھی سیکولر پارٹی قائم ہے، اس سیکولر پارٹی کو مضبوط کریں اور اس کا تعاون کریں۔مسلمانوں کے پاس اتنی سیاسی طاقت نہیں ہے کہ وہ تنہا بی جے پی کو اقتدار سے ہٹادے اس لیے مسلمانوں کو بی جے پی کو ہٹانے کے لیے سیکولر پارٹیوں کو ساتھ دینا ہی پڑے گا اور جب سے بی جے پی اقتدار میں آئی ہے، مسلمان اسی سیاسی پالیسی پر عمل کر رہیں ہیں، لیکن حالیہ بہار کے اسمبلی انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم کی سیمانچل میں شاندار جیت کے بعد مسلمان دو گروہوں میں تقسیم ہوگئے ہیں۔اے آئی ایم آئی ایم نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ جہاں بھی اسمبلی یا پارلیمانی انتخابات ہوں گے اور جہاں مسلمانوں کی کثیر آبادی ہے، وہاں وہ اپنا نمائندہ کھڑا کریں گے۔

اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اویسی صاحب کے اس اعلان کے بعد مسلمان اویسی کے پارٹی میں ذوق در ذوق شامل ہو رہے ہیں، لیکن اے آئی ایم آئی ایم کو جوائن کرنے والے مسلمانوں کا یہ فیصلہ درست نہیں ہے۔اویسی کا ساتھ دینے والے مسلمان اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیں، کہ دو ہی بات ہوسکتی ہے یا تو بی جے پی حکومت، میں آئے گی یا پہلے والی حکومت برقرار رہے گی۔بی جے پی تو تمہاری دشمن ہے ہی، پہلی والی حکومت تمہارے ووٹ نہیں دینے کی وجہ سے وہ بھی تمہاری دشمن ہوجائے گی، جو کچھ بھی حمایت مسلمان سیکولر پارٹی سے پارہے تھے، وہ بھی اویسی صاحب کی وجہ سے ختم ہو جائے گا، سیکولر پارٹیوں کا مسلمانوں سے اعتماد اور بھروسہ ختم ہو جائے گا، سیکولر پارٹیوں کا مسلمانوں سے متعلق ایک تصور بنے گا کہ یہ نام کے سیکولر ہیں اور مجبوری میں سیکولر پارٹیوں کو ووٹ دیتے ہیں، پھر نا ہم ادھر کے رہیں گے نہ ادھر کے۔

اویسی صاحب مسلم اکثریتی حلقوں سے چار پانچ سیٹیں جیت سکتے ہیں لیکن اقتدار میں کبھی نہیں آسکتے اور بغیر اقتدار کے ان کی پارٹی مسلمانوں کے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتی اور بغیر اقتدار کے ان کی پارٹی صرف چلاتے (crying in wilderness) رہ جائیں گے۔

اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ بہار میں این ڈی اے حکومت کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہیں یعنی وہ بالواسطہ طور پر بی جے پی کی حمایت کرنے کے لیے تیار ہیں، اور مودی کے لیے Red carpet بچھانے کے لیے تیار ہیں۔ان کا یہ بیان پارٹی کا بی جے پی کے ساتھ اندرونی واسطہ ظاہر کرتا ہے۔سپریم کورٹ کے معروف وکیل کپل سبل نے کہا کہ اسد الدین اویسی خود کو مسلمانوں کا لیڈر کہتے ہیں لیکن انہوں نے سپریم کورٹ میں کبھی کسی مظلوم مسلمان کی مدد نہیں کی۔عمر خالد اور شرجیل امام جیسے لوگ پانچ سال سے بغیر ضمانت کے جیل میں ہیں، لیکن اویسی نے ان کے لیے کچھ نہیں کیا۔مسلمانوں کے ووٹ تقسیم، ہونے سے سیکولر پارٹیاں کمزوروں ہوں گی اور بی جے پی کے طاقت میں اضافہ ہوگا۔

مسلمانوں کا صرف اور صرف یہی ہدف ہونا چاہیے کہ بی جے پی کو کس طرح سے اقتدار سے ہٹایا جائے اور یہ سیکولر پارٹیوں کے تعاون اور حمایت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

آج کا مسلمان عقل سے زیادہ جذبات سے کام لیتا ہے، جو اس کے مفاد کے خلاف جاتا ہے۔ہمیں اپنے اندر سیاسی پختگی اور سیاسی بصیرت پیدا کرنی ہوگی۔

ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ صرف ووٹ کرنا ہماری ذمہ داری نہیں ہے، بلکہ ہمارا ایک بھی ووٹ ضائع نہ ہو اور ہمارا ووٹ ہمارے حق میں نتیجہ پیدا کرے، یہ ہماری سب سے اہم ذمہ داری ہے۔

حالیہ صورتحال اور تقاضوں کے تحت ہمیں ایسے امیدوار کے حق (قطع نظر کہ اس امیدوار کا مذہب کیا ہے) میں ووٹ ڈالنا چاہیے جو مسلم مخالف بی جے پی کو شکست دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

آزادی سے پہلے بھی اس ملک میں کٹر ہندو وادوالے لوگ تھے اور اس ملک کو ہندو راشٹر بنانا چاہتے تھے، جیسے ہندو مہاسبھا، لیکن ان لوگوں سے اس ملک کو سیکولر خیال والوں نے بچایا اور اس ملک کو سیکولر بنایا۔

آج بھی اس ملک کو کٹر ہندو واد خیال والے لوگوں سے خطرہ ہے اور اس ملک کو آج بھی ایسے لوگوں سے سیکولر خیال والے ہی بچا سکتے ہیں، اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ اس سیکولر خیال والے لوگوں کا کلی طور پر تعاون کریں اور ملک کو ہندو راشٹر بننے سے بچا٭۔

خالص مذہب اور فرقہ کے نام پر جو سیاسی پارٹی قائم کی جائے، اس کا بائیکاٹ کریں۔

ہمیں یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ آزادی کے وقت اگر کانگریس پارٹی جس کے اویسی صاحب سخت دشمن ہیں اور بی جے پی کے طرح چاہتے ہیں کہ اس کا وجود ختم ہو جائے، نہیں ہوتی تو آج ہمارا ملک سیکولر نہیں ہوتا بلکہ ہندو راشٹر بن گیا ہوتا۔

رابطہ:9968012976

پروفیسر اعجاز علی ارشد کی کتاب: ’’یادوں کے درمیاں‘‘

ریحان غنی

پروفیسر اعجاز علی ارشد کا نام بہار میں 1950 کے بعد پیدا ہونے والی نسل میں بہت نمایاں ہے۔ان کی ادبی، لسانی اور صحافتی سرگرمیاں کئی دہائیوں پر محیط ہیں۔وہ ایک اچھے ناقد، مبصر، تذکرہ نگار، انشائیہ نگار اور شاعر کی حیثیت سے ادبی دنیا میں جانے پہچانے جاتے ہیں۔ادبی صحافت میں بھی انہوں نے منفرد شناخت بنائی ہے۔وہ اعلیٰ انتظامی عہدوں پر بھی فائز رہے ہیں۔مختلف موضوعات پر ان کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ان میں ایک ’’یادوں کے درمیاں‘‘ بھی ہے یہ کتاب ابھی کچھ دن ہوئے شائع ہوکر منظر عام پر آئی ہے۔اس کا اجرا منگل 9 دسمبر 2025 کو اردو ڈائرکٹوریٹ (محکمہ کابینہ سکریٹریٹ) کے ایک باوقار پروگرام میں عمل میں آیا۔اس میں مختلف شخصیتوں کے تعلق سے تاثراتی مضامین ہیں جن میں خاکے کا رنگ بھی شامل ہے۔پروفیسر اعجاز علی ارشد کا اپنا ایک اسلوب اور اپنا

ایک طرز ہے۔ان کی تحریر رواں، سہل اور پرکشش ہوتی ہے۔ زیر نظر کتاب میں بھی آپ کو یہ سب خوبیاں مل جائیں گی۔ میں نے یہ کتاب دو نشستوں میں پڑھ ڈالی۔ پہلے سرسری طور پر پروگرام کے دوران اور پھر گھر پر دلچسپی کے ساتھ پڑھی۔اسے اتفاق ہی کہیئے کہ اس کتاب میں جن شخصیتوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں بیشتر سے میرے تعلقات اور ملاقات رہی ہے اور بعض سے میری شناسائی رہی ہے۔ یہ کتاب پڑھ کر ماضی کی بہت سی یادیں تازہ ہو گئیں۔ اس کتاب میں جن بزرگوں کا ذکر کیا گیا ان میں احمد جمال پاشا، ناصر زیدی، ہوش عظیم آبادی، نقی احمد ارشاد، بہزاد فاطمی، ڈاکٹر شکیب ایاز، سید تراب حسین فردوسی، سید عاشور کاظمی، پروفیسر ممتاز احمد، شاہ مشتاق احمد، علامہ اسرار جامعی ، منظور عثمانی، شاہد علی خاں، محمد ابوالخیام (اے کے خیام)، پروین شیر، قاضی عبدالودود، الحاج شاہ ہلال احمد قادری، علیم صبا نویدی اور ثریا جمال مظہری شامل ہیں۔کتاب کے آخری باب میں پروفیسر اعجاز علی ارشد نے ’’محفلے دیدم‘‘ کے عنوان سے شعبہ اردو پٹنہ یونی ورسیٹی کے ان منظر نامے کا ذکر کیا ہے جو انہوں نے اپنی طالب علمی کے زمانے میں اور پھر استاد کی حیثیت سے دیکھا۔یہ بھی اس کتاب کا دلچسپ حصہ ہے خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جو شعبہ اردو پٹنہ یونی ورسیٹی کے طالب علم رہے ہیں۔اس کتاب میں پروفیسر اعجاز علی ارشد کی بعض تحریریں ایسی ہیں جن میں قوس قزح کے خوش نما رنگ موجود ہیں، خوبصورت پیکر تراشی بھی ہے اور افسانوی انداز بھی۔ کہیں کہیں تنقید کے عنصر بھی شامل ہیں۔ مثال کے طور پر محمد ابوالخیام (کے خیام) کے تعلق سے ان کی تحریر، جس کا عنوان ہے’’ وہ ایک نام جو اپنے ہی شہر میں گمنام‘‘ اس میں انہوں نے قاری کے تجسس کا بھرپور امتحان لیا ہے۔ساڑھے پانچ صفحات پر مشتمل اس تحریر کی گتھی پانچ صفحات پڑھنے کے بعد کھلتی ہے کہ جو باتیں کہی جارہی ہیں ہیں وہ کس کے تعلق سے ہیں۔یہ بھی تحریر کا ایک انداز ہے۔ مختلف شخصیتوں کے تعلق سے ماضی کی یادوں پر مبنی یہ کتاب اردو زبان وادب سے تعلق رکھنے والے طلبہ اور طالبات کو ضرور پڑھنی چاہئیے کیونکہ اس کے مطالعہ سے انہیں یہ معلوم ہوگا کہ ادبی اور شگفتہ تحریر کیا ہوتی ہے اور قاری کے ذہن ودماغ پر اس کے کس طرح اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اس سے انہیں صاحب طرز قلمکار بننے میں بھی مدد ملے گی۔یہ کتاب خوبصورت گٹ اپ کے ساتھ 144 صفحات پر مشتمل ہے۔اسے عرشیہ پبلی کیشنز، دہلی نے شائع کیا ہے۔یہ پٹنہ میں بک امپوریم، اردو بازار، سبزی باغ میں دستیاب ہے۔

منفی سوچ، مثبت اثرات

سرفراز عالم

منفی سوچ کے وجود سے انکار کرنا ایسا ہی ہے جیسے صرف مثبت (Positive Charge) چارج والی بجلی کی کرنٹ سے بلب جلانا۔Positive اور Negative چارج کے ملنے بغیر بلب نہیں جل سکتا ہے۔اسی طرح مثبت دماغ کے ساتھ منفی پہلو بھی سامنے رکھا جائے تو صحیح نتیجے پر پہنچنا آسان ہوتا ہے۔دنیا میں ایک آدمی بھی صرف مثبت سوچ کا پاسدار نہیں ہوسکتا ہے۔’’امر بالمعروف اور نہی عن المنکر‘‘ کی حدیث میں جہاں نیکی کا حکم مثبت ہے وہاں برائی سے روکنا بظاہر منفی عمل بھی شامل ہے۔ایک آدمی کسی کی بدکلامی پر اسے ٹوکتا ہے تو یہ ٹوکنا اس کی منفی سوچ کی پہچان نہیں ہے بلکہ اس سچائی کو پہچان کر بتانا ہے کہ وہ آدمی بدکلامی کرتا ہے اور اس پر نکیر کرنا پہلے آدمی کی ذمہ داری ہے۔

تقریباً دو دہائیوں سے یہ جملہ عام چلن میں ہے Be Positive, Be Happy یعنی مثبت سوچ رکھیئے اور خوش ہو جائیے۔جب سے یہ امت معاشی طور پر زیادہ خوشحال ہوئی ہے تب سے یہ سوچ ہر خاص وعام کے دماغ پر چھا چکی ہے۔ایسے لوگ سب کو یہ بتاتے پھرتے ہیں کہ ’’مثبت سوچو، ہر طرح سے خوشحال ہو جاؤ گے‘‘۔گویا اب زندگی میں کوئی آزمائش ہرگز نہیں آئے گی۔ٹھیک اسی طرح جیسے سیاست دانوں کی نقل میں ہمارے علمائے کرام بغیر علم کو (بیشتر لوگ کتابوں کی جانکاری کو علم سمجھ بیٹھتے ہیں) سمجھائے ہوئے کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں تعلیم آجائے گی تو سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔اگر ایسا ہوتا تو دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی لکھی قومیں گمراہی کے راستے پر نہ ہوتیں۔

زبان زد ہے منفی سوچ والے لوگ ناکام ہوتے ہیں لہٰذا منفی سوچ سے کنارہ کش رہنا چاہیے۔ایسے لوگوں کو سمجھنا چاہیے کہ منفی سوچ کا سرے سے انکار دراصل نظام فطرت سے انکار ہے۔منفی سوچ اگر برائے احتساب ہو تو ایک بڑی نعمت ہے۔تنقید اگر تنقیص کے لئے نہ ہو تو یہ منفی سوچ نہیں ہوسکتی ہے۔آج کل بیشتر لوگ کسی بھی شئے کے منفی پہلو کو سننا نہیں چاہتے ہیں۔موت ایک حقیقت ہے لیکن موت کا تذکرہ اکثر لوگ نہیں کرنا چاہتے ہیں کہ یہ جسم ودماغ پر منفی اثرات پیدا کرتا ہے۔صرف مثبت سوچنے والے رات میں بھی سورج تلاش کرتے ہیں۔’’امر بالمعروف اور نہی عن المنکر‘‘ میں جہاں بھلائی کا حکم دینا مثبت ہے تو برائی سے روکنا منفی پہلو ہے۔برائی کو روکنے کے لئے پہلے برائی کی پہچان کر کے اس کی نشاندہی کی جائے گی تب اس کی اصلاح کے لئے معروف کا حکم دیا جائے گا۔تو کیا یہ کام بھی منفی سوچ کے زمرے میں آئے گا؟ ہرگز نہیں، یہ حقیقت شناسی ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ"

ترجمہ: ’’تم میں سے جو شخص کوئی برائی دیکھے تو اسے چاہیے کہ اسے ہاتھ سے بدل دے، اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو زبان سے (منع کرے)، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو دل سے (برا سمجھے)، اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔‘‘
(صحیح مسلم)

اس حدیث میں برائی کو دیکھ کر روکنے یہاں تک کہ دل سے برا جاننے کی تنبیہ کی جارہی ہے، تو کیا اس کو منفی سوچ کہیں گے یا عین فطری ذمہ داری مانیں گے؟

اللہ تعالیٰ یکتا اور تنہا ہے بقیہ کائنات کی تمام چیزوں کو اللہ نے جوڑا جوڑا بنایا ہے۔حق کے ساتھ باطل بھی ہے، فجور کے ساتھ تقویٰ بھی رکھا، رات کے ساتھ دن اور اچھائی کے ساتھ برائی وغیرہ بھی رکھا۔اگر نمک نہ ہو تو میٹھا کا نہ کوئی وجود نہ کوئی مزہ۔شر نہ ہو تو خیر کا تصور ہی بیکار۔یہ الگ بات ہے کہ کسی کو میٹھا کے مقابلے میں نمکین زیادہ پسند ہوتا ہے۔کوئی خیر کے مقابلے میں شر کی طرف زیادہ مائل ہوتا ہے۔اسی طرح کسی کے ذہن میں مثبت کے مقابلے میں منفی خیالات زیادہ آتے ہیں۔دونوں اصناف کی اپنی الگ اہمیت ہے۔انسان دونوں طرح کی جبلتوں کا پتلا ہے۔یہ بھی سچ ہے کہ دونوں کا صحیح تقابل کیا جائے تو مثبت سوچ زیادہ سودمند پایا جائے گا لیکن منفی کے بغیر مثبت کی تلاش بھی اکثر محال ہوتا ہے۔

ان دنوں اکثر لوگ مثبت سوچ یعنی POSITIVE MIND/THOUGHT کی رٹ زیادہ لگاتے ہیں۔ایسے لوگ زندگی میں ہمیشہ اچھا چاہتے ہیں جو ایک غیر فطری سوچ ہے۔محاسبہ یا احتساب کامیاب زندگی کے لئے بہت ضروری ہے جس کا سوتا منفی سوچ سے ہی پھوٹتا ہے۔محاسبہ کسی کی شخصیت کو جانچنے کی سب سے اہم کسوٹی ہے۔اگر منفی کے معنی محاسبہ لیا جائے تو قرآن واحادیث بھی منفی تبصرے سے خالی نہیں ہے۔تنبیہ اور وعید کی آیات کو کیا منفی آیات کہہ سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔اگر کوئی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی نہیں کرتا ہے تو اسے پہلے منفی انداز سے ہی تنبیہ کیا جائے گا۔منفی سوچ دراصل تنقید اور احتساب ہے نہ کہ تنقیص۔احتساب کے بعد ہی اصلاح ممکن ہے اور اصلاح تبھی ہوسکتا ہے جب اپنی کوتاہیوں کا حساب لگایا جائے۔اپنی کمیوں کا حساب تبھی کیا جاسکتا ہے جب اپنے اعمال کا تنقیدی جائزہ لیا جائے۔کچھ لوگ تنقید کو اکثر تنقیص سمجھ لیتے ہیں جس کے معنی کسی کی تحقیر کرنا یا حقارت کی نظروں سے دیکھنا ہے۔جبکہ تنقید کا مطلب حساب کرنا یا تجزیہ کرنا ہے جس کے لئے منفی نظریہ کی ضرورت پڑتی ہے۔رہا سوال کسی کے بارے میں اچھا یا برا سوچنا تو یہ شخص اور حالات پر منحصر کرتا ہے۔مثال کے طور پر قاتل اگر کسی کو قتل کردے تو اس کے بارے میں مثبت سوچ نہیں رکھا جاسکتا ہے۔اسی طرح اگر ایک شخص امت کی گمراہی کا سبب بن رہا ہے تو اس کے بارے میں منفی تاثرات ہی پیدا ہوتے ہیں بھلے ہی اسلامیات کے مطابق اس کی موت کے بعد اس کے خیر کا ذکر ہی کیا جائے گا۔

محاسبہ کی پہلی سیڑھی اپنے عیوب کا حساب کر کے اسے دفعہ کرنے کی کوشش کرنا ہے۔محاسبہ میں خاص طور سے اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ انہیں سدھارا جاسکے۔بیشک منفی سوچ کا حصہ انسان کے دماغ پر پہلے ابھرتا ہے۔یہ اور بات ہے کہ انسان اپنے عقل کا صحیح استعمال کر کے منفی اثرات کو مثبت سوچ سے دفعہ کرتا رہے لیکن منفی سوچ سے کلی فرار ممکن ہی نہیں ہے۔سارے انسان ایک ہی جبلت وفطرت کے نہیں ہوسکتے ہیں۔مصلح اور مفکر سماج میں گھر کر گئی کوتاہیوں اور برائیوں کو منفی سوچ کے سہارے ہی سمجھ کر اصلاح کرتا ہے۔لہٰذا سماج میں اکثر منفی سوچ کے ہی افراد پائے جاتے ہیں۔

جیسے جیسے دنیا قیامت سے قریب تر ہوتی جائے گی لوگوں کی منفی سوچ میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ایسا اس لئے کہ آج کی دنیا میں منفی واقعات ہی نمایاں ہیں۔ ان دنوں ہمارے ذہنوں میں Negative Approach اس لئے زیادہ بڑھ رہے ہیں کہ ہمارے آس پاس گزشتہ دنوں کے مقابلے میں زیادہ بگاڑ آیا ہے۔ایسے ماحول میں مثبت سوچ کے ساتھ زندگی گزارنا ایک مشکل کام ہے۔ایسے حالات میں مضبوط مصلحین کی ضرورت پڑتی ہے جس کی مسلسل کمی کا احساس ہوتا ہے۔

جو لوگ منفی سوچ کے وجود سے انکار کرتے ہیں وہی سب سے زیادہ منفی سوچ کے اسیر ہوسکتے ہیں۔اگر منفی چیزوں کا علم نہ ہو تو مثبت سوچ بے اثر، بدمزہ اور بیکار ہوجاتی ہے۔دنیا میں شاید کوئی بھی شخص ایسا نہ گزرا ہوگا جس کے ذہن ودماغ سے ہوکر منفی سوچ نہ گزری ہو اور اس کی زندگی میں منفی حالات نہ پیدا ہوئے ہوں۔ہزار ناکامیوں کے بعد کامیابی ملتی ہے منفی جاننے کے بعد مثبت پر کمربستہ ہونا ہی دراصل اس دنیا کا امتحان ہے۔صرف مثبت سوچ رکھنے والے لوگ کبھی بھی حقیقت شناس نہیں ہوسکتے ہیں اس لئے کہ کسی بھی چیز کی حقیقت سمجھنے کے لئے اس کی دونوں ماہیت کو سمجھنا ضروری ہے۔ایسے لوگ بھی مثبت تعصب کے شکار ہوتے ہیں جنہیں بری چیزوں میں بھی اچھائی ہی نظر آتی ہے، الاماشاءاللہ۔

فرانس کا مشہور فلسفی ڈیکارٹ (Rene Descarte) (AD 1650-1596) کو عموماً فلسفہ جدید کے بانی کی حیثیت دی جاتی ہے۔ اس نے اپنی مشہور کتاب Discourse on Method 1637 میں شائع کرائی جس میں فلسفی کے لئے اصول مرتب کئے۔ڈیکارٹ کا طریقہ کار کا نقطہ آغاز تشکیک ہے۔وہ ہر شے، ہر احساس، ہر اصول، حتیٰ کہ ریاضیاتی مسائل کو بھی شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہاں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ڈیکارٹ تشکیک پسند (Sceptic) نہیں بلکہ یہ تشکیک وہ اپنے طریقہ کار کو وضع کرنے کے لیے ابتدائی مرحلہ کے طور پر اختیار کرتا ہے۔لہٰذا یہ تشکیک برائے تشکیک نہیں بلکہ ایک مثبت نظریہ تک پہنچنے کی پہلی منزل ہے۔’’شک کرنا‘‘ کسی ’’شک کرنے والے کو مستلزم‘‘ ہے اور ’’شک کرنا‘‘ دراصل سوچنے کا عمل ہے۔

منفی سوچ کے مثبت اثرات بھی ہوسکتے ہیں، لیکن یہ اثرات عموماً غیر متوقع یا غیر معمولی ہوتے ہیں۔چند ممکنہ مثبت اثرات درج ذیل ہیں:

1۔احتیاط اور تیاری: منفی سوچ کبھی کبھار لوگوں کو زیادہ محتاط اور تیار رہنے پر مجبور کرتی ہے۔مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص کسی منفی نتیجے کے بارے میں سوچتا ہے، تو وہ اس سے بچنے کے لیے بہتر منصوبہ بندی کرسکتا ہے۔

2۔مسائل کی نشاندہی: منفی سوچ کبھی کبھی مسائل کو پہلے سے پہچاننے میں مدد دیتی ہے۔اگر کوئی شخص کسی منفی امکان کے بارے میں سوچتا ہے، تو وہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پہلے ہی اقدامات کر سکتا ہے۔

3۔حوصلہ افزائی: کچھ لوگوں کے لیے منفی سوچ انہیں زیادہ محنت کرنے پر اکساتی ہے۔مثال کے طور پر، اگر کوئی شخص ناکامی کے خوف سے دوچار ہو، تو وہ اس سے بچنے کے لیے زیادہ محنت کرسکتا ہے۔

4۔حقیقت پسندی: منفی سوچ کبھی کبھی حقیقت پسندی کی طرف لے جاتی ہے۔اگر کوئی شخص ہر چیز کو مثبت نظر سے دیکھتا ہے، تو وہ بعض اوقات حقیقت سے دور ہوسکتا ہے۔منفی سوچ اس شخص کو حقیقت کے قریب رکھتی ہے۔

5۔ذہنی مضبوطی: منفی سوچ کا سامنا کرنے سے لوگوں کی ذہنی مضبوطی بڑھ سکتی ہے۔اگر کوئی شخص منفی خیالات سے نمٹنے کا طریقہ سیکھ لے، تو وہ مستقبل میں زیادہ مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوسکتا ہے۔

حالانکہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ منفی سوچ کے مثبت اثرات صرف اسی صورت میں ممکن ہیں جب اسے صحیح طریقے سے سنبھالا جائے۔اگر منفی سوچ کو قابو میں نہ رکھا جائے، تو یہ ذہنی دباؤ، اضطراب اور دیگر منفی اثرات کا سبب بن سکتی ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ شر کے متعلق دریافت کیا کرتے تھے جو کہ ایک منفی بنام محاسبہ کی کیفیت بتاتی ہے۔

ترجمہ: حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں، لوگ رسول اللہ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم سے خیر کے متعلق دریافت کیا کرتے تھے جبکہ میں آپ سے شر کے متعلق، اس اندیشے کے پیش نظر پوچھا کرتا تھا کہ وہ کہیں مجھے اپنی گرفت میں نہ لے لے، وہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ہم جاہلیت اور شر میں مبتلا تھے، اللہ نے ہمیں اس خیر سے نواز دیا، تو کیا اس خیر کے بعد کوئی شر بھی آئے گا؟ آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’ہاں۔‘‘ میں نے عرض کیا اس شر کے بعد کوئی خیر بھی آئے گی؟ آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’ہاں! لیکن اس میں کمزوری ہوگی۔‘‘ میں نے عرض کیا، اس کی کمزوری کیا ہوگی؟ آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’کچھ لوگ میری سنت اور میرے طریق کے خلاف چلیں گے، ان کی بعض باتوں کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض کو برا۔‘‘ میں نے عرض کیا: کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’ہاں، ابواب جہنم پر دعوت دینے والے ہوں گے، جس نے ان کی دعوت کو قبول کرلیا تو وہ اس کو اس میں پھینک دیں گے۔‘‘ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ان کا تعارف کرا دیں، آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’وہ ہمارے ہی قبیلے سے ہوں گے اور وہ ہماری زبان میں کلام کریں گے۔‘‘ میں نے عرض کیا، اگر اس (زمانے) نے مجھے پالیا تو آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امیر کے ساتھ لگ جانا۔‘‘ میں نے عرض کیا، اگر ان کی جماعت نہ ہو اور نہ ان کا امام (تو پھر کیا کروں؟) آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’ان تمام فرقوں سے الگ ہوجانا خواہ تمہیں درخت کی جڑیں چبانی پڑیں حتیٰ کہ تمہیں اسی حالت میں موت آجائے۔‘‘

(یہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں موجود ہے)۔
مکمل حوالہ درج ذیل ہے:

صحیح بخاری: کتاب الفتن، باب الالتزام بالسنة عند ظهور الفتن، حدیث نمبر 7084
صحیح مسلم: کتاب الامارة، باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين عند ظهور الفتن، حدیث نمبر 1847

اور اب دوسری حدیث میں منفی سوالات برائے مثبت جوابات کی بات اس طرح کی گئی ہے۔

صحیح مسلم کی روایت میں ہے، فرمایا: ’’میرے بعد حکمران ہوں گے جو نہ تو میری ہدایت وطریق سے راہنمائی لیں گے اور نہ میری سنت کے مطابق عمل کریں گے اور ان میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے، جن کے ڈھانچے انسانی اور دل شیطان ہوں گے۔‘‘ حذیفہؓ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! اگر میں یہ صورت حال دیکھوں تو میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ ،علیہ ،وآلہ ،وسلم نے فرمایا: ’’امیر کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا، اگرچہ تجھے مارا جائے اور تمہارا مال لے لیا جائے، تم سنو اور اطاعت کرو۔‘‘
(متفق علیہ)

ان دنوں مثبت سوچ کی یلغار ہے۔پتہ نہیں منفی سوچ کو سرے سے انکار کرنے کی شروعات کس نے کی؟ کوئی شخص بھی منفی بات یا سوچ کو سننا ہی نہیں چاہتا ہے۔ٹھیک اسی طرح جیسے موت حقیقت ہے پھر بھی موت کا تذکرہ کوئی پسند نہیں کرتا ہے۔

اب آیئے صرف مثبت سوچ کی کثرت کے نقصانات کا جائزہ لیں۔

1۔مسائل کا انکار: اگر مثبت سوچ کو انتہا پر لے جایا جائے، تو یہ ایک ’’زہریلی مثبتیت‘‘ (Toxic Positivity) میں بدل سکتی ہے۔لوگ منفی جذبات (غم، غصہ، مایوسی) کو دبانے لگیں گے، انہیں غیر ضروری یا برا سمجھیں گے۔یہ جذباتی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

2۔حقیقت پسندی کا فقدان: ہر مسئلہ صرف مثبت سوچ سے حل نہیں ہوتا۔بعض اوقات مسائل کی سنگینی کو سمجھنا، ان کا تجزیہ کرنا اور ان پر غم وغصہ محسوس کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔مثبت سوچ کی انتہا ہمیں حقیقت سے دور کرسکتی ہے۔

3۔ظلم کے خلاف آواز نہ اٹھانا: اگر ہر کوئی ہر حال میں ’’اچھا‘‘ ہی سوچے گا، تو معاشرے میں ہونے والے ظلم، ناانصافی اور برائی کے خلاف احتجاج کرنے والے کم ہو جائیں گے۔غصہ اور ناراضی کا اظہار کبھی کبھار انصاف کے حصول کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

4۔جذباتی یکسانیت: دنیا جذبات کے تنوع سے محروم ہوسکتی ہے۔غم، المیہ اور جدائی کے جذبات انسانی تجربے کا ایک اہم حصہ ہیں جو ہمیں گہرائی اور ہمدردی عطا کرتے ہیں۔

آخر میں، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ انسانی احساسات کا حسن اس کے مثبت اور منفی جذبات اور خیالات کے تنوع (balance) میں ہے۔ایک مثبت دنیا کا مطلب بے حس یا جذبات سے عاری دنیا نہیں، بلکہ ایک ایسی دنیا چاہئے جہاں لوگ مشکلات کا مقابلہ مضبوطی، ہمت اور امید سے کرتے ہوں، اور ایک دوسرے کے جذبات کا احترام بھی کرتے ہوں۔بغیر تنقیص کے منفی سوالات ومسائل کو حل کر کے مثبت ماحول کو فروغ دیتے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا میں منتشر مثبت اور منفی خیالات کے درمیان خوبصورت ربط پیدا کر کے کسی کی تنقیص وتحقیر سے بچائے، آمین واللہ اعلم بالصواب

کانگریس جمہوریت پر آنچ نہیں آنے دے گی: وینو گوپال

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے کے سی وینوگوپال نے بدھ کے روز لوک سبھا میں کہا کہ حکمران جماعت آئینی اداروں اور الیکشن کمیشن کا غلط استعمال کر رہی ہے، لیکن ان کی پارٹی 'ووٹ چوری' کے خلاف لڑتی رہے گی اور عوام کے تعاون سے جمہوریت پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی۔ مسٹر وینوگوپال نے انتخابی اصلاحات پر منگل کو نامکمل رہی بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کو کمزور کرنے کے لئے طرح طرح کے طریقے اپنائے جا رہے ہیں، لیکن وہ پورے اعتماد کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ جمہوریت پر آنچ نہیں آنے دی جائے گی۔ جمہوریت کے تحفظ کے لئے عوام بیدار ہوں گے اور انقلاب لائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ آج منصفانہ انتخابات کے تصور کو بدل دیا گیا ہے۔ انتخابات کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انکم ٹیکس محکمے کو سرگرم کر دیا جاتا ہے اور اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں اور ان کی جماعتوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات سے عین قبل کانگریس کے بینک کھاتے منجمد کیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محض چند دن تاخیر سے انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرنے کے سبب کانگریس جیسے قومی پارٹی کے کھاتے فریز کر دیئے گئے ۔ یہ تمام کارروائیاں جمہوریت کے لئے اچھے اشارے نہیں ہیں۔

مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ ریٹائرمنٹ کے بعد الیکشن کمشنروں کے خلاف کارروائی نہ کرنے دینے والا قانون کیوں لایا گیا؟ الیکشن کمشنروں کو اتنا بڑا تحفظ دینے کے پیچھے کیا نیت ہے؟ اس سے شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ آج عوام کے ذہنوں میں الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے خلاف حالیہ دنوں میں جتنی عرضیاں عدالتوں میں دائر ہوئی ہیں اتنی پہلے کبھی نہیں ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت اور الیکشن کمشنر مل کر جمہوریت ختم کرنا چاہتے ہیں۔ حکمراں پارٹی الیکشن کمیشن کو یہ "جرم" کیوں کرنے دے رہی ہے ؟ حکمران جماعت جمہوریت کا قتل کر رہی ہے ۔ چیف الیکشن کمشنر کی تقرری وزیراعظم اور وزیر داخلہ مل کر کرتے ہیں، وہ جاننا چاہتے ہیں کہ الیکشن کمشنرز کی تقرری سے متعلق کمیٹی سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو کیوں ہٹا دیا گیا؟

کانگریس لیڈر نے پوچھا کہ ووٹر لسٹ کے خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) عمل کو اتنی عجلت میں کیوں مکمل کرایا جا رہا ہے؟ پہلے بھی ووٹر لسٹ میں ترمیم اور اصلاحات ہوتی رہی ہیں جن کے لئے عملے کو چھ چھ ماہ کا وقت دیا جاتا تھا، لیکن اب محض دو ماہ میں ایس آئی آر عمل مکمل کرنے پر زور ہے۔ بوتھ لیول افسروں (بی ایل او) پر اتنا دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ خودکشی پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اسی دباؤ کی وجہ سے بڑی تعداد میں بی ایل اوز نے خودکشی کی ہے۔ انہوں نے مشین سے پڑھی جانے والی ووٹر لسٹ فراہم کرنے ، ووٹنگ کی سی سی ٹی وی ویڈیو 45دن میں ختم نہ کرنے اور ایس آئی آر عمل مکمل کرنے کے لئے مناسب وقت دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔

سی بی آئی نے سرمایہ کاری فراڈ کیس میں چارج شیٹ داخل کی، چینی شہری بھی شامل

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ایچ پی زیڈ ٹوکن سرمایہ کاری فراڈ کیس میں چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں ایک چینی شہری کی ملکیت کا ادارہ شیگو ٹیکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ بھی شامل ہے۔

سی بی آئی نے بدھ کو کہا کہ ملزمان نے 'ایچ پی زیڈ ٹوکن' نامی ایک فرضی موبائل ایپلیکیشن لانچ کی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سرمایہ کاری 'کرپٹو کرنسی مائننگ' کے لیے استعمال کی جائے گی، جس سے بھاری منافع حاصل ہوگا۔ جعلسازوں نے صرف تین ماہ میں کروڑوں روپے کا فراڈ کیا اور پھر یہ رقم کہیں اور منتقل کر دی۔

ایک اہلکار نے کہا، "سی بی آئی کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ کوئی ایک واقعہ نہیں تھا، بلکہ غیر ملکی شہریوں کے ذریعے چلائے جانے والے ایک بڑے، منصوبہ بند سائبر کرائم نیٹ ورک کا حصہ تھا۔ یہ گینگ کووڈ کے بعد کے عرصے میں قرض کی ایپس، جعلی سرمایہ کاری ایپس اور جعلی آن لائن ملازمت کی پیشکش کرنے والے پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستانی شہریوں کو نشانہ بنانے والے متعدد سائبر گھوٹالوں کے لیے ذمہ دار تھا۔ "

سی بی آئی نے ابتدائی طور پر رجنی کوہلی، سوشانت بہیرا، ابھیشیک، محمد امداد حسین، رجت جین اور ڈارٹسے نامی چھ افراد کو گرفتار کیا تھا، لیکن اب 30ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ان میں دو چینی شہری وان جون اور لی اینمنگ بھی شامل ہیں جنہوں نے ان فراڈوں کو منظم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

وان جون جیلین کنسلٹنٹس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نامی ایک کمپنی کی ڈائریکٹر تھی، جو چینی ادارے جیلین کنسلٹنٹس کی ذیلی کمپنی تھی۔ وان جون نے ڈارٹسے کی مدد سے شیگو ٹیکنالوجیز سمیت کئی جعلی شیل کمپنیاں کامیابی کے ساتھ بنائیں۔

تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ جعلی کمپنیاں بڑے پیمانے پر منظم سائبر فراڈ کی آمدنی سے بنائی گئی تھیں۔ ان کمپنیوں کے بینک کھاتوں سے روپے سے چند مہینوں میں ہی ایک ہزار کروڑ سے زیادہ کی منتقل کی گئی۔ یہ پورا گینگ بیرون ملک سے ایک منظم نیٹ ورک کے طور پر کام کرتا تھا۔

تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس فراڈ میں ایک اپڈیٹڈ 'پیمنٹ ایگریگیٹر' کا استعمال کیا گیا تھا۔ کووڈ 19- سے کچھ وقت پہلے ہی ہندوستان میں کئی ادائیگیاں ایک پلیٹ فارم پر آنے لگی تھیں اور پیمنٹ ایگریگیٹرز بڑی تعداد میں کمپنیوں کو ادائیگی کی خدمات فراہم کر رہے تھے، جس سے اس بڑے پیمانے پر منتقلی ممکن ہو رہی تھی۔

جیلین کنسلٹنٹس نے متعدد جعلی کمپنیاں بنانے کے لیے کمپنی کے سیکریٹریز سمیت پیشہ ور افراد کی خدمات حاصل کی تھی۔ اس کے بعد جمع کی گئی رقم کو ملک سے باہر بھیجنے سے پہلے کرپٹو کرنسی میں تبدیل کر دیا جاتا تھا۔ سی بی آئی نے وان جون سمیت تمام ماسٹر مائنڈس کی شناخت کر لی ہے اور 27 ملزمین اور تین کمپنیوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اس معاملے میں دیگر مشتبہ افراد کے خلاف مزید تفتیش جاری ہے ۔سی بی آئی چکر V- جیسی کارروائیوں کے ذریعے ان جدید ترین سائبر فراڈ نیٹ ورکس کو ختم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔

دلی میں فضائی معیار میں بہتری لیکن صورتحال اب بھی 'سنگین'

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) بدھ کی صبح دلی کے فضائی معیار میں قدرے بہتری آئی لیکن صبح 9:10 بجے فضائی معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 220 ریکارڈ کیا گیا جس سے یہ اب بھی 'سنگین 'زمرے میں برقرار رہا۔ آلودگی کی روک تھام سے متعلق مرکزی بورڈ نے منگل کی شام کو اے کیو آئی 282 ریکارڈ کیا تھا جس میں بدھ کی صبح گراوٹ درج کی گئی لیکن پھر بھی دارالحکومت میں دھند چھائی رہی۔ آج یہاں پی ایم 2.5 کی سطح 144 مائکروگرام فی مکعب میٹر اور پی ایم 10 کی سطح 187 مائکروگرام فی مکعب میٹر پائی گئی۔ شہر کے کئی حصوں میں صبح گہری دھند چھائی رہی جس سے حد بصارت کافی کم ہو گئی تھی۔ منگل کو انڈیا گیٹ، کرتویہ پتھ، آئی ٹی او، آنند وہار اور غازی پور جیسے علاقوں میں بھی ایسی ہی صورتحال دیکھی گئی تھی۔ کئی مقامات پر AQI اب بھی 'بہت خراب 'زمرے میں ہے۔ جہاں گیر پوری میں اے کیو آئی 313، وزیر پور میں 305 اور وویک وہار میں 306 ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوران کچھ علاقوں میں صورتحال کچھ بہتر ہوئی۔ چاندنی چوک میں اے کیو آئی 281 رہا، جبکہ آر کے پورم، پنجابی باغ اور آئی آئی ٹی دلی میں بالترتیب 283، 279 اور 218 اے کیو آئی درج کیا گیا۔ دلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ 'حکومت دلی میں فضائی آلودگی کے ہر چھوٹے اور بڑے ذریعہ کو کنٹرول کرنے کے لیے مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ 'انہوں نے 'ایکس 'پر لکھا، "ہماری حکومت آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے جنگی سطح پر کام کر رہی ہے، جبکہ کچرا ہٹانے کی ایک وسیع مہم بھی چل رہی ہے۔ دلی میں آلودگی کنٹرول اور صفائی دونوں مہمیں مشن موڈ میں چل رہی ہیں۔ "

دہلی کے تمام ہوٹلوں میں تندور میں کوئلہ کے استعمال پر پابندی

نئی دہلی،10 ردسمبر: ہوا کے معیار کی خرابی کی وجہ سے قومی راجدھانی دہلی آلودگی کی زد میں ہے۔ دریں اثنا، دہلی آلودگی کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی سی) نے شہر کے تمام ہوٹلوں، ریستورانوں اور بیرونی کھانے پینے کی جگہوں پر تندوروں میں کوئلہ اور لکڑی کے استعمال پر سختی سے پابندی لگانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ ڈی پی سی سی نے کہا کہ دہلی میں ایئر کوالٹی انڈیکس یعنی اے کیوا?ئی کی سطح کو مقررہ معیارات سے اوپر ریکارڈ کیا جا رہا ہے، اور کوئلے سے چلنے والی کھانا پکانا مقامی آلودگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ہدایات گریپ کے تحت پہلے کے احکامات کی پیروی کرتی ہیں، جس میں اخراج کو روکنے کے لیے فیز 1 کارروائی کے طور پر تندور میں کوئلے اور لکڑی کے استعمال پر پابندی درج کی گئی تھی۔ بلدیاتی اداروں کے کمشنرز اور چیف انجینئرز سمیت شہری بلدیاتی اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ معائنہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے دائرہ اختیار میں تمام ریستوراں فوری طور پر کوئلہ اور لکڑی کا استعمال بند کریں۔ نوٹس اسپیڈ پوسٹ اور ای میل کے ذریعے تمام متعلقہ محکموں کو فوری کارروائی کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، ڈی پی سی سی نے منگل کو ایک اور حکم جاری کیا جس میں سڑک کنارے دکانداروں کے ذریعہ تعمیراتی سامان کو ہٹانے کی ہدایت کی گئی۔ ڈی پی سی سی نے پایا کہ سڑک کے کنارے اور عوامی مقامات پر ریت، بجری، اینٹوں، سیمنٹ، ٹائلوں اور پتھروں جیسے مواد کا غیر منظم ذخیرہ، فروخت اور نقل و حمل مسلسل دھول کا ذریعہ بن گیا ہے۔ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر تعمیراتی سامان کو غیر قانونی طور پر ذخیرہ کرنے یا فروخت کرنے والے تمام دکانداروں کو ہٹا دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی ایسا سامان کھلے میں نہ رکھا جائے اور نہ ہی لے جایا جائے۔ حکم نامے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کوئی بھی سامان سرکاری زمین یا نجی زمین پر بغیر مناسب احاطہ کے پڑے پایا جائے تو اسے ضبط کر لیا جائے اور ایم سی ڈی کے قواعد وضوابط کے تحت جرمانہ عائد کیا جائے۔

راہل گاندھی جرمنی کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے رہنما راہل گاندھی 15 تا 20دسمبر جرمنی کا دورہ کریں گے، ان دوران وہ ہندوستانی برادری سے ملاقات کے ساتھ ساتھ جرمن حکومت کے وزراء سے بات چیت کریں گے۔ پارٹی کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق، مسٹر گاندھی 15 سے 20دسمبر تک جرمنی کا دورہ کریں گے، جہاں وہ ہندوستانی نژاد تارکین وطن سے بات چیت اور جرمن حکومت کے کچھ وزراء سے ملاقات کریں گے۔ انڈین اوورسیز کانگریس کے یوکے یونٹ کے جنرل سکریٹری وکرم دوہن کے مطابق مسٹر گاندھی کا دورہ جرمنی ہندوستان کے عالمی کردار پر بات چیت کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ توقع ہے کہ یہ دورہ جرمن سیاست دانوں اور ہندوستانی تارکین وطن کے درمیان خیالات اور مواقع کے تبادلے کو فروغ دے گا۔ انڈین اوورسیز کانگریس نے مسٹر گاندھی کے مجوزہ دورے کے حوالے سے پوسٹر بھی جاری کیے ہیں۔ جرمنی کے دورے سے متعلق ایک پوسٹر میں کہا گیا ہے کہ مسٹر گاندھی برلن میں ہندوستانی باشندوں سے بات چیت کریں گے۔

ہوائی مسافروں سے من مانی کرایہ وصولی کا مسئلہ راجیہ سبھا میں اٹھا

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) مارکسی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی ایم) کے رکنِ راجیہ سبھا اے اے رحیم نے بدھ کے روز ایوانِ بالا میں ہوائی مسافروں کو درپیش مشکلات اور ایئر لائنز کی جانب سے من مانی کرایہ وصولی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے حکومت سے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔

اے اے رحیم نے اجازت کے تحت یہ معاملہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس صورتحال کے لیے صرف انڈیگو ایئر لائن ہی ذمہ دار نہیں، بلکہ شہری ہوابازی وزارت کی پالیسیاں بھی اس کی برابر کی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایئر لائنز مسافروں کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بے تحاشا کرایہ وصول کر رہی ہیں اور حکومت کا ان پر کوئی مؤثر کنٹرول نظر نہیں آتا۔

انہوں نے بتایا کہ آج جب انہوں نے بذات خود تروانت پورم کے لیے ٹکٹ بک کرنے کی کوشش کی تو کرایہ 66 ہزار روپے دکھایا گیا، جو کسی بھی لحاظ سے قابلِ جواز نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے حکومت سے فوری اصلاحی اقدامات کا مطالبہ کیا۔

بی جے پی کے اجیت مادھوراؤ گوپچھڑے نے مہاراشٹر کے ناندیڑ میں انسانی عوامل سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال اور اس کے باعث کسانوں کی مشکلات کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے شری رام ساگر پروجیکٹ سے آنے والے بیک واٹر کی وجہ سے مقامی آبادی اور کھیتی کی زمینیں زیرِ آب آ جاتی ہیں۔ انہوں نے مرکز سے مداخلت کرتے ہوئے کسانوں کو مالی امداد فراہم کرنے کی اپیل کی۔

بی جے پی کے دورجی تسھر نگ لوپچانے ناتھولا کے راستے چین کے ساتھ تجارت دوبارہ شروع کیے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اس سلسلے میں اتفاق تو ہو چکا ہے مگر آغاز کی تاریخ واضح نہیں ہے۔ ان کے مطابق اس راہداری سے مقامی لوگوں کو روزگار ملے گا اور ان کی مالی حالت بہتر ہوگی۔

اسی دوران بی جے پی کے ہرش وردھن شرنگلہ نے دارجلنگ چائے باغان کے مزدوروں کے مسائل اجاگر کیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں تقریباً 10لاکھ مزدور چائے کی صنعت سے وابستہ ہیں، مگر پڑوسی ممالک سے کم معیار کی چائے کے بڑھتے ہوئے درآمدات سے دارجلنگ چائے کی صنعت شدید متاثر ہو رہی ہے ، جس کے اثرات مزدوروں پر بھی پڑ رہے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے ندیم الحق نے حقِ اطلاعات (آر ٹی آئی) کو کمزور کیے جانے کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ملک میں چیف انفارمیشن کمشنر کا عہدہ کافی مدت سے خالی ہے، لیکن حکومت اس سمت میں کوئی قدم نہیں اٹھا رہی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت جوابدہی سے بچ رہی ہے اور شفافیت کمزور ہو رہی ہے۔

بی جے پی کے سُبھاش برالا نے آلودہ پانی کے مسئلے پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ نالوں اور صنعتوں کا غیر ٹریٹمنٹ پانی دریاؤں میں بہایا جا رہا ہے، جس سے انسان اور جانوروں کے استعمال کے قابل پانی کے آلودہ ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے ۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس سے انسانوں اور جانوروں دونوں کے لیے دستیاب پانی کے آلودہ ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے جانے کی ضرورت ہے۔

بی جے پی کے لکشمی کانت واجپئی نے اتر پردیش کے میرٹھ، آگرہ، لکھنؤ اور باغپت میں ہائی کورٹ بنچ کے قیام کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ باغپت میں بنچ قائم کرنے کی مانگ گزشتہ 50 برس سے جاری ہے لیکن اسے آج تک منظوری نہیں ملی۔ بی جے پی کے امر پال موریہ نے اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ میں قومی زرعی یونیورسٹی قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان کے مطابق اس سے نہ صرف کسانوں کی پیداوار بڑھے گی بلکہ مقامی معیشت پر بھی مثبت اثر پڑے گا۔

اطالوی نائب وزیر اعظم تاجانی کی ہندوستان آمد

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) اٹلی کے نائب وزیر اعظم اور خارجہ امور اور بین الاقوامی تعاون کے وزیر انٹونیو تاجانی ہندوستان اور اٹلی کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو تیز کرنے کے مقصد سے بدھ کو نئی دہلی پہنچے۔

مسٹر تاجانی اس سال ہندوستان کے دوسرے دورے پر ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا:" اطالوی نائب وزیر اعظم اور خارجہ امور اور بین الاقوامی تعاون کے وزیر انٹونیو تاجانی کا نئی دہلی پہنچنے پر پرتپاک خیر مقدم ہے۔ یہ اس سال ان کا دوسرا دورہ ہندوستان ہے۔ دہلی اور ممبئی میں ان کی مصروفیات ہند-اٹلی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کریں گی۔"

مسٹر تاجانی کا یہ دورہ دوطرفہ تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے اٹلی کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ وہ بدھ کو یہاں وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملاقات کریں گے اور پھر سرکاری مصروفیات کے لیے جمعرات کو ممبئی جائیں گے۔ وہ جمعہ کو ممبئی سے اٹلی کے لیے روانہ ہوں گے۔

مسٹر تاجانی کا یہ دورہ 23 نومبر کو جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ میں ہونے والے جی 20 سربراہ اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کی اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کے ساتھ ملاقات کے بعد ہو رہا ہے۔ اس دوران دونوں رہنماؤں نے تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، اختراع، مصنوعی ذہانت، خلائی اور تعلیم سمیت کئی شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ ملاقات کے بعد مسٹر مودی نے ایکس پر لکھا تھا،"وزیر اعظم جارجیا میلونی کے ساتھ بہت اچھی ملاقات رہی۔ ہند-اٹلی اسٹریٹجک شراکت داری مسلسل مضبوط ہوتی جا رہی ہے، جس سے ہمارے ممالک کے لوگوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے۔"

ایک اور پوسٹ میں، انہوں نے کہا، "ہم نے تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، اختراع، اے آئی، خلا اور تعلیم جیسے شعبوں میں اپنے تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔"

انہوں نے ایک نئی پہل کا بھی اعلان کرتے ہوئے کہا، "ہندوستان اور اٹلی دہشت گردی کی مالی معاونت سے نمٹنے میں تعاون کے لیے ایک مشترکہ پہل کا اعلان کر رہے ہیں۔ یہ ایک ضروری اور بروقت قدم ہے جو دہشت گردی اور اس کے معاون نیٹ ورکس کے خلاف انسانیت کی لڑائی کو تقویت بخشے گا۔"

غور طلب ہے کہ ہندوستان اور اٹلی کے درمیان سفارتی تعلقات 1947 میں شروع ہوئے تھے اور دونوں ممالک 2023 میں اپنی 75ویں سالگرہ منائیں گے۔ اٹلی اس وقت یورپی یونین میں جرمنی، بیلجیم اور ہالینڈ کے بعد ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔

ایس آئی آر کے دوران لکھنو، پریاگ راج غازی آباد میں حذف ہو سکتے ہیں سب سے زیادہ نام

لکھنؤ،10 ردسمبر: اتر پردیش سمیت ملک کے مختلف صوبوں میں ووٹر لسٹ خصوصی جامع نظر ثانی مہم (ایس آئی آر) کا عمل اپنے شباب پر ہے اس دوران کئی طرح کی باتیں سامنے آ رہی ہیں جس سے گاو?ں سے دور لوگوں میں دہشت پھیل گئی ہے۔ اپنے آبائی وطن سے کوسوں دور رہنے والے مزدور اور نوکری پیشہ افراد کافی پریشان بتائے جا رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ دو جگہ ووٹر لسٹ میں نام ہونے پر مقدمہ درج کرکے کارروائی کی جا سکتی ہے، اس لئے اب تک جو لوگ دوسری جگہ پر مقیم رہ کر وہیں ووٹ دیتے تھے وہ اب اپنے اصل گھر کا رُخ کرتے نظر آ رہے ہیں تا کہ آبائی وطن کی ووٹر لسٹ میں اپنا نام برقرار رکھ سکیں۔ اس سلسلے میں اتر پردیش میں جاری ایس آئی آر کا عمل بی جے پی کے لئے چیلنج بن گیا ہے جہاں پارٹی کو اس بات کی فکر نہیں ہے کہ بڑی تعداد میں ایس آئی آر فارم ابھی تک جمع نہیں ہوئے ہیں بلکہ اس بدلتی نوعیت سے اس کو تشویش ہے کہ شہروں میں رہنے کے باوجود لوگ اپنے ووٹ گاؤں میں رکھنا چاہتے ہیں۔ دراصل ایس آئی آر کے تحت الیکشن کمیشن صاف کر دیا ہے کہ ایک شخص ایک ہی جگہ ووٹ ڈال سکتا ہے۔ یعنی شہر اور گاؤں دونوں جگہ نام ہونا اب ممکن نہیں ہے۔ جیسے ہی یہ ہدایات سامنے آئیں، شہری علاقوں میں ڈپلی کیٹ ووٹوں کی صفائی شروع ہوئی اور لوگ اپنے حقیقی، مستقل پتے کو لے کر فیصلہ لینے لگے۔ یہیں سے حالات پوری طرح تبدیل ہو گئے۔ زیادہ تر لوگوں نے اپنے پشتینی گاؤوں کو ترجیح دی۔ اس کے پس پشت کئی اسباب ہیں جس میں گاؤں میں پشتینی زمین، جائداد اور خاندانی سماجی شناخت، پنچایتی انتخابات میں ہر خاندان کا براہ راست مفاد، گاؤں میں نام حذف ہونے سے مستقبل میں تنازعات کا اندیشہ، شہر میں کرائے ملازمت مستقل نہ ہونا وغیرہ شامل ہیں۔ وہیں بڑے شہروں میں رہنے والے لاکھوں لوگوں نے اپنے ایس آئی آر فارم ہی نہیں بھرے ہیں تا کہ ان کا ووٹ گاؤں میں برقرار رہے۔ اس طرح گاو?ں کی ووٹر لسٹ مضبوط ہوئی لیکن شہروں میں ووٹروں کی تعداد اچانک کم ہونے لگی۔ لکھنؤ، وارانسی، غازی آباد، نوئیڈا، آگرہ، میرٹھ، کانپور اور قریبی دو درجن ٹیئر-2 شہروں میں ایس آئی آر فارم سب سے کم جمع ہوئے ہیں۔ اس کے نتیجے میں شہری سیٹوں پر ووٹ حذف ہونے کی صورتحال صاف ہونے لگی ہے۔ اب تک ریاست بھر میں 17.7 فیصد ایس آئی آر فارم جمع نہیں ہوئے ہیں جس کا مطلب ہے کہ تقریباً 2.45 کروڑ ووٹر ابھی بھی ایس آئی آر فارم واپس نہیں کر پائے ہیں۔ ذرائع کے مطابق لکھنو? میں تقریباً 2.2 لاکھ، سب سے زیادہ پریاگ راج میں 2.4 لاکھ، غازی آباد میں تقریباً 1.6 لاکھ اور سہارنپور میں تقریباً 1.4 لاکھ ووٹ حذف ہو سکتے ہیں۔

وزارت داخلہ سے متعلق سوال واپس لینے پر راجیہ سبھا میں اپوزیشن کا ہنگامہ

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) راجیہ سبھا میں بدھ کے روز وزارتِ داخلہ سے متعلق ایک سوال متعلقہ رکن کی جانب سے واپس لئے جانے پر اپوزیشن ارکان نے شور شرابہ کیا۔ ایوان میں وقفہ سوالات ے دوران چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے سوال نمبر 106 کا جواب مکمل ہونے کے بعد سوال نمبر 108 پوچھنے کے لئے متعلقہ رکن کو مدعو کیا۔ اس پر چند اپوزیشن ارکان نے سوال اٹھایا کہ سوال نمبر 107 کو کیوں ہٹایا گیا۔ چیئرمین نے بتایا کہ متعلقہ رکن نے اپنا سوال واپس لے لیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ راجیہ سبھا کی کارروائی سے متعلق ضابطہ 53 کے تحت کسی بھی رکن کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنا سوال واپس لے سکتا ہے۔ اپوزیشن ارکان کی جانب سے یہ پوچھے جانے پر کہ سوال واپس لینے کی وجہ کیا ہے، مسٹر رادھا کرشنن نے کہا کہ اس بارے میں متعلقہ رکن ہی بتا سکتے ہیں، البتہ ضابطے کے مطابق کسی بھی رکن کو اپنا سوال واپس لینے کا اختیار حاصل ہے۔ سوال نمبر 107 وزارتِ داخلہ کے موضوعات سے متعلق تھا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 10دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 11 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں: 1667 ۔ایسٹ انڈیا کمپنی کو مدراس کا پہلا 'میونسپل چارٹر 'تیار کرنے کے لئے اختیار دیا گیا۔
1780 ۔جنرل گوڈارڈ نے ممبئی کے باسن قلعہ پر قبضہ کیا۔
1810 ۔فرانس کے معروف مصنف اور شاعر الفریڈ ڈوموس کی پیرس میں پیدائش ہوئی۔
1845 ۔پہلی انگریز سکھ جنگ کا آغاز ہو۔
1858 ۔مغربی بنگال کے بنکم چندر چٹوپادھیائے اور یدوناتھ بوس مشترکہ طور پر کلکتہ یونیورسٹی سے آرٹ میں گریجویشن ڈگری حاصل کرنے والے پہلے ہندستانی بنے۔
1901 ۔اٹلی کے جیومارکونی نے جنوبی مغربی انگلینڈ سے پہلی بار ٹرانس اٹلانٹک ریڈیو سگنل کناڈا کے سینٹ جونس نیوناوون لینڈ بھیجا۔
1907 ۔ نیوزی لینڈ میں پارلیمنٹ کی عمارت آگ میں جل کر خاکستر ہوئی۔
1917 ۔ ہوسٹن میں فسادات میں ملوث 13 غیر سفید فام فوجیوں کو پھانسی پر لٹکایا گیا۔

1922 ۔ ہندوستانی سنیما کے عظیم اداکار دلیپ کمار کی پیدائش ہوئی۔

1935 ۔ ہندوستان کے سابق صدر پرنب مکھرجی کی پیدائش ہوئی۔
1941 ۔اٹلی اور جرمنی کا امریکہ کے خلاف اعلان جنگ۔ امریکہ کانگریس نے بھی دونوں ملکوں کے خلاف جنگ کا اعلان کیا اور ساتھ ہی کیوبا کوسٹاریکا، نکاراگوا، ڈومنک ری پبلک، گواٹیمالا اور پولینڈ نے جاپان کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1946 ۔ڈاکٹر راجندر پرساد آئین ساز اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے۔
1946 ۔یوروپی ملک اسپین کو اقوام متحدہ سے معطل کیا گیا۔
1958 ۔ولسن جونس ایمیچیور بلیئرڈس میں عالمی چمپئن بنے۔
1960 ۔الجیریا میں فسادات میں 114 افراد مارے گئے۔
1964 ۔اقوام متحدہ کی یونیسیف کا قیام عمل میں آیا۔
1967 ۔ مغربی ہندوستان میں زلزلے سے 170 افراد ہلاک ہوئے۔
1969 ۔لیبیا نے ملک میں آئین نافذ کیا۔
1969 ۔شطرنج کے بادشاہ وشوناتھ آنند کا جنم ہوا۔
1971 ۔امریکہ میں لبریشن پارٹی کا قیام عمل میں آیا۔
1986 ۔جنوبی افریقہ نے پیرس کے خلاف سنسر شپ نافذ کیا۔
1994 ۔ روس کے اس وقت کے صدر بورس یلتسن نے چیچن باغیوں پر حملہ کیا اور ان کے علاقوں میں فوج بھیجی۔
1997 ۔ دنیا کے سبھی ممالک گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں کمی کرنے پر متفق ہوئے۔
2007 ۔الجیریا میں عدالت کے احاطے اور اقوام متحدہ کے مقامی دفتر کے نزدیک دو کار بم دھماکوں میں کم از کم 45 افراد مارے گئے
۔
2012 ۔ہندستانی شاستریہ سنگیت کو دنیا میں شناخت دلانے والے معروف ستار نواز پنڈت روی شنکر کا انتقال ہوا۔
2016 ۔مصر کے دارالخلافہ قاہرہ میں بمباری میں 25 ہلاک اور 45 دیگر زخمی ہوئے۔
:2019 شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) راجیہ سبھا میں منظور ہوا۔

پاکستان میں پھنسے افغان شہریوں کی منتقلی پر جرمن حکومت پر دباؤ میں اضافہ

برلن، 10 دسمبر (یو این آئی) انسانی حقوق کی 250 سے زائد تنظیموں اور دیگر این جی اوز نے منگل کو جرمن حکومت پر ایک بار پھر زور دیا ہے کہ وہ ان سیکڑوں افغان شہریوں کو اپنے ملک منتقل کرے جو پاکستان میں پھنسے ہوئے ہیں اور جنہیں برلن کی جانب سے پناہ دیے جانے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ ڈان نیوز میں شائع خبر کے مطابق ایمنسٹی انٹرنیشنل، سیو دی چلڈرن، ہیومن رائٹس واچ اور چرچ گروپس سمیت متعدد تنظیموں نے جرمن حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ تقریباً 18 سو افغان شہریوں کو سال کے اختتام سے قبل پاکستان سے جرمنی منتقل کرے۔ تنظیموں نے کہا کہ متاثرہ افغانوں کو آئندہ چند ہفتوں میں منتقل کرنا ضروری ہے تاکہ انہیں واپس افغانستان بھیجے جانے کے خطرے سے بچایا جاسکے ۔ یہ افغان اُس مہاجر منصوبے کے تحت منظور کیے گئے تھے جو جرمنی کی سابق حکومت نے قائم کیا تھا، تاہم مئی میں قدامت پسند چانسلر فریڈرش مرٹز کے عہدہ سنبھالنے اور پروگرام کو منجمد کرنے کے بعد سے وہ پاکستان میں ہی پھنسے ہوئے ہیں۔ تقریباً 350 افراد جرمن عدالتوں میں قانونی چارہ جوئی جیتنے کے بعد اس اسکیم کے تحت جرمنی پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ این جی اوز کی جانب سے منگل کو جرمن حکومت کو بھیجے گئے کھلے خط کے مطابق افغانستان میں پیچھے رہ جانے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے ۔ خط میں کہا گیا کہ 'خصوصاً کرسمس کے اس موسم میں ہم انسانیت اور ہمدردی کو یاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ جن لوگوں کو ہم نے تحفظ دینے کا وعدہ کیا تھا، انہیں بالآخر محفوظ مقام پر لایا جائے ۔ 'متاثرین میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے افغانستان میں جرمن افواج کے ساتھ کام کیا، اس کے علاوہ صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن بھی شامل ہیں۔ جرمنی کا کہنا ہے کہ اسے پاکستان حکومت کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس اسکیم میں شامل افغانوں کو سال کے اختتام سے قبل ملک بدر نہیں کیا جائے گا، تاہم اس مہلت میں مزید توسیع ممکن نہیں۔ اقوامِ متحدہ کے مہاجرین کے ادارے کی منگل کو جاری کردہ معلومات کے مطابق پاکستان میں مقیم افغانوں کی تعداد 21 لاکھ 80 ہزار سے زائد ہے، جن میں سے 12 لاکھ 22 ہزار رجسٹرڈ ہیں، جبکہ رجسٹرڈ افغانوں میں سے صرف 35 فیصد مہاجر بستیوں میں رہتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 10 لاکھ 90 ہزار سے زائد رجسٹرڈ افغان مہاجرین کے پاس پروف آف رجسٹریشن (پی او آر) کارڈز موجود ہیں۔ یو این ایچ سی آر کے مطابق اس میں ایک لاکھ 38 ہزار 703 غیر رجسٹرڈ خاندانی افراد شامل نہیں ہیں۔ یو این ایچ سی آر کے پاس رجسٹرڈ پناہ کے متلاشی افراد کی تعداد ایک لاکھ 15 ہزار 652 ہے، جن میں سے ایک لاکھ 15 ہزار 390 افغان ہیں۔ باقی افراد یمن، ایران، صومالیہ، میانمر اور شام سے تعلق رکھتے ہیں۔ یو این ایچ سی آر کے مطابق 'تصدیقی مشق کے نتیجے میں رجسٹرڈ پناہ کے متلاشی افراد کے اعداد و شمار میں اصلاح کی گئی ہے'۔

خاتون کووقت کی ضرورت سے زیادہ پابندی مہنگی پڑگئی، ملازمت سے محروم

میڈرڈ، 10 دسمبر (یو این آئی) خاتون کووقت کی ضرورت سے زیادہ پابندی مہنگی پڑگئی 22 سالہ ملازمہ کو دفتر جلد پہنچنے پر نوکری سے ہی برطرف کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک معمولی سی عادت نے اسپین کی 22 سالہ خاتون کو ملازمت سے محروم کردیا، خاتون کو قانون کی سنگین خلاف ورزی کا مرتکب قرار دے کر ملازمت سے فارغ کردیا گیا کیونکہ وہ مسلسل اپنے دفتر کے اوقات سے بہت پہلے پہنچ رہی تھیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وہ روزانہ صبح پونے سات سے 7 بجے کے درمیان دفتر پہنچ جاتی تھیں، حالانکہ ان کی باقاعدہ ڈیوٹی ساڑھے سات بجے شروع ہوتی تھی۔ ویسے عام طور پر ایسے ملازمین کو جو وقت پر دفتر پہنچتے ہیں انہیں محنتی سمجھا جاتا ہے، لیکن اس معاملے میں خاتون کی یہ جلد بازی الٹی پڑگئی۔ خاتون کو انتظامیہ نے واضح الفاظ میں منع کیا تھا کہ وہ مقررہ وقت سے پہلے نہ کلک اِن کریں اور نہ ہی دفتر کا کام شروع کریں۔ اس کے باوجود وہ مسلسل ہدایات کی خلاف ورزی کرتی رہیں، جس پر باس نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں سنگین بدانتظامی کے تحت نوکری سے نکال دیا۔ کمپنی ترجمان کے مطابق خاتون کی ایسی 'غیر ضروری پابندی' دفتر کے نظم وضبط میں رکاوٹ بنتی تھی اور ٹیم کی ہم آہنگی متاثر ہو رہی تھی۔ کمپنی نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ وہ اضافی وقت میں کوئی کارآمد کام نہیں کر رہی تھیں بلکہ ماحول میں خلل پیدا کرتی تھیں۔ خاتون نے اس فیصلے کو ناانصافی قرار دیتے ہوئے اسے اسپین کی مقامی عدالت میں چیلنج کیا مگر عدالت نے کمپنی کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ مسئلہ "زیادہ وقت کی پابندی " نہیں بلکہ قواعد کی صریحاً خلاف ورزی ہے ، جو اسپین کے ورکرز اسٹیٹیوٹ کے آرٹیکل 54 کے تحت سنگین جرم ہے۔ عدالت نے یہ بھی بتایا کہ خاتون نے 2023 میں باقاعدہ وارننگ ملنے کے بعد بھی 19 مرتبہ وقت سے پہلے دفتر پہنچ کر ہدایات کو نظرانداز کیا۔ اس کے علاوہ وہ دفتر آنے سے پہلے ایپ کے ذریعے لاگ اِن ہونے کی کوشش بھی کرتی رہیں، اسی دوران کمپنی نے ان پر ایک استعمال شدہ سرکاری گاڑی بغیر اجازت اور بغیر بیٹری کے فروخت کرنے کا الزام بھی لگایا، جسے عدالت نے عدم وفاداری کی مثال قرار دیا۔ تاہم خاتون اب بھی ویلینسیا کی سپریم کورٹ میں اپیل کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب سوشل میڈیا پر کئی صارفین اس عدالتی فیصلے پر حیرانی کا اظہار کر رہے ہیں ایک صارف نے لکھا کہ اگر لیٹ آ ؤ تو باس ناراض، جلدی آ ؤ تو بھی باس ناراض۔! ایک اور صارف نے کہا کہ میں نے پہلی بار سنا ہے کہ کسی کو دفتر جلدی آنے پر نوکری سے نکال دیا جائے ، ہمارے دفتر میں تو باس اسے اچھی بات سمجھتا ہے۔

متحدہ عرب امارات کی تمام مساجد میں جمعہ کی نماز کا یکساں وقت مقرر

ابوظہبی، 10 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی تمام مساجد میں جمعہ کی نماز اور خطبے کا وقت یکساں کر دیا گیا۔ اماراتی جنرل اتھارٹی آف اسلامی امور کے مطابق نیا نظام 2 جنوری 2026 سے نافذ ہوگا، تمام مساجد میں جمعہ کا خطبہ اور نماز 12 بج کر 45 منٹ پر ادا کی جائے گی۔ اس سے پہلے دبئی اور ابوظہبی میں جمعہ کی نماز عام طور پر 1:30 بجے جب کہ شارجہ اور شمالی امارات میں 12:30 بجے کے قریب ہوتی تھی لیکن اب پورے ملک میں ایک ہی وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اماراتی جنرل اتھارٹی آف اسلامی امور نے نمازیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ مقررہ وقت کی پابندی کریں اور نماز کو اس کے متعین وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کریں۔

غزہ امداد کیلئے اسرائیل کا اردن سرحد کھولنے کا اعلان

تل ابیب، 10 دسمبر (یو این آئی) غزہ کے امدادی سامان اور تجارتی اشیا کی آمد و رفت کے لیے اسرائیل نے اردن کے ساتھ ایلنبی کراسنگ کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کردیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق 23 ستمبر سے بند کراسنگ آج سے کھول دی جائے گی، اسرائیلی سکیورٹی حکام نے بتایا کہ کراسنگ کھلنے کے بعد ڈرائیورز اور کارگو ٹرکس کی سخت اسکریننگ کی جائے گی اور اس حوالے سے خصوصی سکیورٹی فورس کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے سینئر رہنما حسام بدران کا کہنا ہے کہ جنگ بندی جاری رکھنے کیلئے اسرائیل پر مزید دباؤ بڑھایا جائے ۔ رپورٹ کے مطابق حماس رہنما حسام بدران کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیلی فوج کی جانب سے جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا تو جنگ بندی کو جاری رکھنا مشکل ہوجائے گا۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل پر عالمی دباؤ بڑھایا جائے کہ وہ طے شدہ معاملات پر عمل درآمد کرے ۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کرنے پر حماس نے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد سے انکار کردیا ہے۔

انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو کا دورہ پاکستان مکمل

اسلام آباد، 10 دسمبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے صدر پرابوو و سوبیانتو دورہ پاکستان مکمل کر کے اپنے وطن واپس روانہ ہو گئے ہیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق انڈونیشیا کے صدر پرابوو و سوبیانتو کا دورہ پاکستان مکمل ہو گیا اور وہ اپنے وطن واپس روانہ ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر نے معزز مہمان کو الوداع کیا۔ انڈونیشین صدر نے دورہ پاکستان کے دوران صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقاتیں کیں۔ اس دورے کے دوران صدر پرابوو و سوبیانتو کو صدر مملکت آصف علی زرداری نے سول اعزاز نشان پاکستان سے بھی نوازا۔ انڈونیشیا کے صدر نے دورہ پاکستان کے دوران تجارت، دفاع اور ٹیکنالوجی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا جب کہ اس موقع پر مختلف معاہدوں اور ایم او یوز پر دستخط بھی ہوئے۔

اسرائیل رواں سال دنیا بھر میں قتل ہونے والے صحافیوں میں سے نصف صحافیوں کے قتل کا ذمہ دار

پیرس، 10 دسمبر (یو این آئی) صحافیوں کا بدترین دشمن اسرائیل رواں سال دنیا بھر میں قتل ہونے والے تمام صحافیوں میں سے تقریباً نصف صحافیوں کے قتل کا ذمہ دار ہے۔ صحافیوں کی عالمی تنظیم رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے سالانہ رپورٹ جاری کی ہے جس کے مطاق دنیا بھر میں قتل ہونے والے 67 صحافیوں میں سے 29 کو اسرائیل نے غزہ میں قتل کیا۔ خان یونس میں 25 اگست کو ہونے والا اسرائیلی فوج کا ڈبل ٹریپ حملہ صحافیوں کے خلاف بدترین حملہ تھا، جس میں 5 صحافی مارے گئے تھے۔ خیال رہے کہ غزہ جنگ کے آغاز سے اب تک تقریباً 220 صحافی قتل کیے جا چکے ہیں۔

امریکہ سکیورٹی کی ضمانت دے تو انتخابات کرانے کیلئے تیار ہیں: صدر یوکرین

کیف، 10 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ کے بعد یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ملک میں انتخابات کرانے کی حامی بھر لی۔ صدر زیلنسکی نے انتخابات کے بدلے سکیورٹی کی ضمانت مانگ لی، یوکرینی صدر نے کہا کہ اگر امریکہ اور دیگر اتحادی سکیورٹی کی ضمانت دیں تو وہ انتخابات کرانے کے لیے تیار ہیں اور یہ انتخابات اگلے 60 سے 90 دنوں میں کرائے جاسکتے ہیں۔ یوکرینی صدر نے امن منصوبے سے متعلق دستاویز جلد سامنے لانے کا بھی اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین اور یورپی پارٹنرز امن منصوبے سے متعلق نظر ثانی شدہ دستاویز جلد امریکہ کو پیش کریں گے۔ زیلنسکی نے کہا امن معاہدے سے متعلق امور برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے ساتھ لندن میں طے پائے۔ امریکہ یوکرین کے لیے حقیقی سکیورٹی گارنٹی چاہتا ہے۔

فلوریڈا میں ایک چھوٹا طیارہ ہائی وے پر چلتی کار پر گر گیا

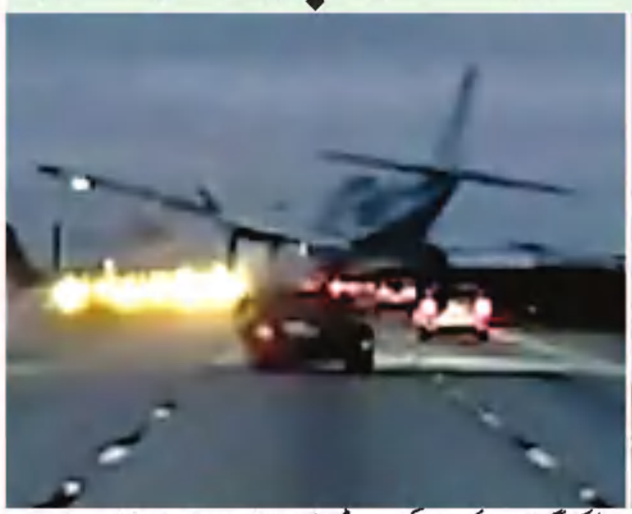

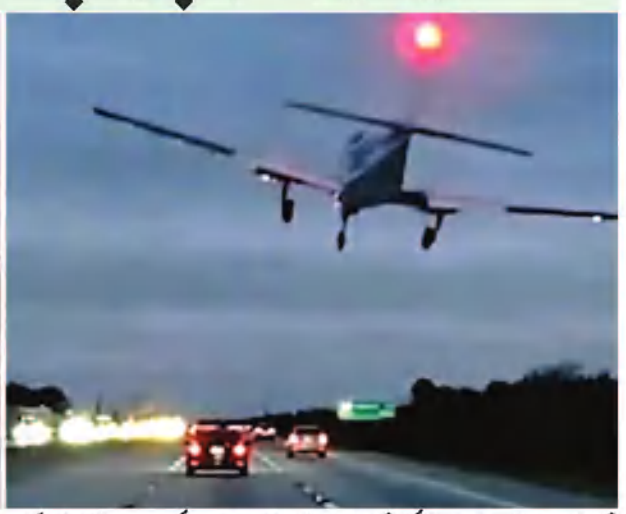

فلوریڈا، 10 دسمبر (یو این آئی) فلوریڈا میں ایک چھوٹا طیارہ ہائی وے پر ہنگامی لینڈنگ کے دوران کار پر گر گیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فلوریڈا میں سنگل انجن بیچ کرافٹ 55 طیارے میں دو 27 سالہ افراد سوار تھے ۔ پائلٹ نے انجن میں خرابی کی اطلاع دی اور ہنگامی لینڈنگ کی کوشش کی۔ تاہم اس کوشش کے دوران طیارہ ایک کار پر گر گیا۔ حادثے میں 57 سالہ خاتون ڈرائیور زخمی ہوئیں جنہیں اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ خوش قسمتی سے پائلٹ اور اس کا ساتھی محفوظ رہے۔ حادثے کے بعد شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، جبکہ ایمرجنسی ٹیموں نے ملبہ ہٹانے کے لیے کئی گھنٹے کارروائی جاری رکھی۔ رپورٹس کے مطابق سامنے آنے والی تصاویر میں طیارہ شاہراہ کے بیچ موجود میڈین پر پھنسا ہوا دیکھا جاسکتا ہے جبکہ آس پاس سڑک بھر میں ملبہ بکھرا ہوا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ طیارے کے انجن کی خرابی کی وجوہات کی تحقیقات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ اس واقعے سے چند گھنٹے قبل فلوریڈا میں ہی ایک اور چھوٹا طیارہ ہنگامی لینڈنگ کے دوران پلیماؤتھ ایونیو کے قریب ڈی لینڈ ہائی اسکول کے پاس گر گیا۔ جس میں دو افراد زخمی ہوئے۔ ایک زخمی کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ پولیس کی جانب سے سڑک کو بند کر دیا گیا۔

امریکی تجارتی نمائندے کا اعتراف، امریکہ کے لیے بڑا متبادل بازار بن سکتا ہے ہندوستان، مذاکرات جاری

امریکہ 10 دسمبر: امریکہ اور ہندوستان کے درمیان کاروبار بڑھانے کے موضوع پر میراتھن مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر نے قانون سازوں کو بتایا کہ ہندوستان نے امریکی زرعی مصنوعات جیسے جوار اور سویا کے لیے بازار کھولنے پر ایک ملک کے طور پر ہمیں اب تک کی بہترین 'پیشکش' کی ہے۔ سینیٹ کی ایک کمیٹی کے سامنے بات کرتے ہوئے گریر نے کہا کہ ان کی ٹیم اس وقت نئی دہلی میں میٹنگوں میں مصروف ہے، جہاں وہ حساس زرعی مسائل پر تبادلہ خیال کر رہی ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ ہندوستان کو کچھ فصلوں کے بارے میں تحفظات ہیں لیکن ہندوستان کی حالیہ پیشکش پہلے سے کہیں زیادہ مثبت ہے۔ گریر نے کہا کہ چین سے مانگ میں کمی اور امریکی مصنوعات کے بڑھتے ہوئے اسٹاک کی صورت میں ہندوستان اب امریکہ کے لیے ایک بڑا متبادل بازار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا بازار مواقع سے بھرا ہوا ہے لیکن اسے کھولنا ہمیشہ مشکل رہا ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین جیری موران نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ امریکی کسانوں کے لیے برآمدی اختیارات کم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان جیسے ممالک میں داخل ہونا آسان نہیں ہے۔ اس پر گریر نے جواب دیا کہ ہندوستان کے ساتھ مذاکرات میں پچھلی حکومتوں کے مقابلے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ گریر نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ دنیا کے کئی حصوں جیسے جنوب مشرقی ایشیا اور یورپ میں اپنی مصنوعات کے لیے نئے بازار کھول رہا ہے جس سے ہندوستان جیسے بڑے ممالک کے ساتھ بات چیت میں بھی مدد ملتی ہے۔ گریر نے اشارہ دیا کہ زراعت کے علاوہ ایوی ایشن اور دیگر شعبوں میں بھی ہندوستان کے ساتھ ٹیرف اور مارکیٹ تک رسائی سے متعلق مسائل پیدا ہوں گے۔ 1979 کے ہوائی جہاز معاہدے کے تحت زیرو ڈیوٹی چارج والے پرزوں پر بھی بات چیت آگے بڑھی ہے۔ موران نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان امریکی مکئی اور سویا سے بنے ایتھول کا بڑا خریدار بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ممالک نے پہلے ہی امریکی ایتھول کے لیے اپنے بازار کھول دیے ہیں۔ کئی سینیٹرز نے غیر مستحکم ٹیرف اور چین کی قوت خرید میں تبدیلی کے درمیان امریکی کسانوں کو درپیش مشکلات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ اس کے جواب میں گریر نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ کا باہمی معاہدوں پر زور دینے سے برآمد کنندگان کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ امریکہ کئی معاہدوں پر عمل پیرا ہے جس سے نئے بازار کھلیں گے۔ پوری بحث کے دوران گریر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مضبوط مذاکرات اور ضرورت پڑنے پر محصولات کا استعمال، بازار کھولنے اور ممالک سے وعدوں کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان اور امریکہ کی تجارت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ دونوں ممالک زراعت، ڈیجیٹل خدمات، ہوا بازی، دواسازی اور ضروری معدنیات میں بازار تک رسائی کے لیے مسلسل بات چیت کر رہے ہیں۔

یو اے ای نیں نئے رہائشی قوانین کے نفاذ کا اعلان

ابوظہبی، 10 دسمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں نئے رہائشی قوانین کے نفاذ کا اعلان کر دیا گیا ہے جس کی خلاف ورزی پر لاکھوں درہم جرمانہ اور دیگر سزائیں بھی دی جاسکتی ہیں۔ گلف نیوز کی رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات نے ملک میں سلامتی، استحکام اور معاشرتی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے غیر ملکیوں کے داخلے اور رہائش سے متعلق قوانین مزید سخت کر دیے ہیں۔ متحدہ عرب امارات نے رہائشی قوانین مزید سخت کر دیے ہیں، غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی افراد کو ملازمت یا رہائش دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ایسے افراد کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا انتہائی ضروری ہے جو قانونی تقاضے پورے کیے بغیر ملک میں داخل ہوتے ہیں کیونکہ یہ افراد عوامی نظم و نسق اور قومی سلامتی کے لیے سنگین خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں دراندازوں کو پناہ دینے یا ملازمت فراہم کرنا سنگین جرم قرار دیا گیا ہے۔ اقامہ قوانین کی جن خلاف ورزیوں کو سب سے زیادہ خطرناک سمجھا جاتا ہے، ان میں دراندازوں کو پناہ دینا یا انہیں ملازمت فراہم کرنا شامل ہے، ایسے افراد ریاستی قوانین سے بچنے یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ وفاقی قانون نمبر 29 برائے 2021 کے تحت اس جرم پر بھاری سزائیں مقرر ہیں، جن میں کم از کم ایک لاکھ درہم جرمانہ جبکہ منظم گروہوں یا متعدد افراد کے معاملے میں جرمانہ بڑھ کر 50 لاکھ درہم تک ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ کم از کم دو ماہ قید بھی شامل ہے۔ قانونی ذمہ داری صرف پناہ دینے تک محدود نہیں، کوئی بھی شخص جو درانداز کو رہائش، ملازمت، یا کسی قسم کی مدد فراہم کرے جس سے وہ غیر قانونی طور پر ملک میں ٹھہر سکے، وہ اس جرم کا شریک تصور ہوگا۔ حکومتِ امارات نے واضح الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ رہائشی قوانین کی خلاف ورزی قومی سلامتی کے خلاف جرم قرار دے دی گئی ہے۔ مذکورہ قوانین متحدہ عرب امارات کے اس بڑے وژن کی عکاسی کرتے ہیں جس کے تحت ملک میں ترقی کے لیے عوام کو محفوظ ماحول فراہم کرنا، قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا اور جدید بارڈر و اقامتی نظام کے ذریعے ایک منظم معاشرہ قائم رکھنا شامل ہے۔ اماراتی حکام کے مطابق لیبر مارکیٹ کے تحفظ کے لیے امیگریشن قوانین پر سخت عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ کر دی گئی ہے۔

امریکی صدر کا یوکرین کو انتخابات کرانے کا مشورہ

واشنگٹن، 10 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین کو انتخابات کرانے کا مشورہ دیا ہے۔ امریکی ٹی وی کو دیئے گئے انٹرویو میں امریکی صدر نے کہا کہ یوکرینی عوام کو انتخاب کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یوکرین جنگ کو انتخابات نہ کرانے کے لیے استعمال کر رہا ہے، تنازع میں روس کو یوکرین پر برتری حاصل ہے، یوکرین اپنا بہت سا حصہ کھو چکا ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ روسی صدر پوتن اور یوکرینی صدر زیلنسکی ایک دوسرے سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جنگ بندی کے لیے یورپی ممالک بہتر کردار ادا نہیں کر رہے ہیں اس لیے روس اور یوکرین میں امن معاہدہ کرنا بہت مشکل ہے۔ دوسری جانب یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ملک میں انتخابات کرانے کی حامی بھر لی۔ یوکرینی صدر نے کہا اگر امریکا اور دیگر اتحادی سکیورٹی کی ضمانت دیں تو وہ انتخابات کرانے کے لیے تیار ہیں اور یہ انتخابات اگلے 60 سے 90 دنوں میں کرائے جاسکتے ہیں۔

امریکہ کی کینٹکی اسٹیٹ یونیورسٹی میں فائرنگ

واشنگٹن، 10 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی کینٹکی اسٹیٹ یونیورسٹی میں فائرنگ کے واقعے میں ایک طالب علم ہلاک اور ایک شدید زخمی ہوگیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پولیس کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ واقعہ ذاتی جھگڑے کا نتیجہ تھا۔ پولیس کے مطابق ایس ای ایس ٹی پر کی گئی ہنگامی کال کے بعد موقع پر پہنچے، جس میں حملہ آور کی اطلاع دی گئی تھی۔ واقعے کے بعد کیمپس کو سکیور کیا گیا۔ گورنر اینڈی بشیر کے مطابق وہ فائرنگ سے آگاہ ہیں اور مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ انہوں نے متاثرہ افراد کے لیے دعاؤں کی اپیل بھی کی۔ یونیورسٹی حکام نے طلبہ کو یقین دلایا کہ کیمپس میں اس وقت کوئی جاری خطرہ موجود نہیں۔

اسرائیل اور بولیویا کا دو سال بعد سفارتی تعلقات بحال کرنے کا فیصلہ!

اسرائیل 10 دسمبر: اسرائیل اور بولیویا نے سفارتی تعلقات بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو دو سال قبل غزہ کی پٹی میں اسرائیل کی فوجی کارروائی شروع ہونے کے فوراً بعد بولیویا کی پہل پر ٹوٹ گئے تھے۔ اس بات کا اعلان اسرائیلی وزارت خارجہ نے کیا ہے۔ وزارت نے منگل کو ایک بیان میں کہا، "اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار اور بولیویا کے وزیر خارجہ فرنینڈو ارامیو آج واشنگٹن میں ملاقات کریں گے اور توقع ہے کہ ان تعلقات کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کریں گے۔" وزارت نے کہا کہ بولیویا کے صدر روڈریگو پاز نے اس سال اکتوبر میں الیکشن جیتنے کے اگلے دن اسرائیلی وزیر خارجہ سار کو فون کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ "فون پر بات چیت کے دوران وزیر خارجہ نے اسرائیل کے ساتھ ایک نیا باب کھولنے اور سفارتی تعلقات کی مکمل تجدید کی خواہش کا اظہار کیا۔ نومنتخب صدر پاز نے بولیویا کو دنیا کے لیے دوبارہ کھولنے اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات دوبارہ قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔" قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل دسمبر میں بولیویا نے اسرائیلی شہریوں کے لیے ویزا کی شرط ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان جھڑپیں دوبارہ شروع

بنکاک/نام پنہ، 10 دسمبر (یو این آئی) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کی حکومتوں نے بدھ کو جاری بیان میں کہا ہے کہ دوبارہ شروع ہونے والی سرحدی جھڑپوں کے بعد اپنا گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات کا رُخ کرنے والے شہریوں کی تعداد 500,000 سے زائد گئی ہے۔ یہ تعداد رواں سال کے اوائل میں اسی نوعیت کی جھڑپوں کے دوران علاقے سے نکالے گئے افراد کی کل تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ تھائی لینڈ وزارتِ دفاع کے ترجمان سُر اسنت کونگسیری نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب میں کہا ہے کہ "درپیش صورتحال کو شہریوں کے لئے قریب الوقوع خطرہ قرار دینے کے بعد ہمیں علاقے کو خالی کروانا پڑا۔ علاقے سے نکالے گئے 400,000 سے زائد افراد کو سات صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں میں منتقل کر دیا گیا ہے"۔ سُر اسنت نے کہا ہے کہ "ہم چاہتے ہیں کہ، جولائی 2025 میں شہریوں پر ہونے والے، حملوں کی تکرار نہ ہو"۔ کمبوڈیا وزارت دفاع کی ترجمان مالی سوچیتا نے بھی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ "منگل کی شام تک 101,229 افراد کو پانچ صوبوں میں محفوظ پناہ گاہوں اور ان کے عزیز و اقارب کے گھروں میں منتقل کیا گیا ہے"۔ واضح رہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ان پڑوسی ملکوں میں، نوآبادیاتی دور کی 800 کلومیٹر طویل سرحدی لکیر کے موضوع پر، اختلافات پائے جاتے ہیں۔ دونوں طرف سے تاریخی مندروں کی ملکیت کے دعوے مسلح تصادم میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ رواں ہفتے کی جھڑپیں، جولائی کی پانچ روزہ جنگ کے بعد سے، سب سے زیادہ ہلاکت خیز ثابت ہوئی ہیں۔ جولائی کی جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک اور سرحد کے دونوں طرف تقریباً 300,000 افراد بے گھر ہو گئے تھے ۔ پانچ روزہ لڑائی کے بعد امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مداخلت سے ایک کمزور جنگ بندی طے پا گئی تھی۔

اسرائیل پر جنگ بندی کیلئے عالمی دباؤ بڑھایا جائے: حماس کا مطالبہ

غزہ، 10 دسمبر (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے سینئر رہنما حسام بدران کا کہنا ہے کہ جنگ بندی جاری رکھنے کیلئے اسرائیل پر مزید دباؤ بڑھایا جائے ۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حماس رہنما حسام بدران کا کہنا تھا کہ اگر اسرائیل کی جانب سے جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا تو جنگ بندی کو جاری رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ اُنہوں نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل پر عالمی دباؤ بڑھایا جائے کہ وہ طے شدہ معاملات پر عمل درآمد کرے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کرنے پر حماس نے دوسرے مرحلے پر عملدرآمد سے انکار کر دیا ہے۔ العربیہ انگلش پر شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ایک عہدیدار نے کہا کہ جب تک اسرائیلی خلاف ورزیاں جاری ہیں غزہ میں جنگ بندی اپنے دوسرے مرحلے میں داخل نہیں ہو سکتی۔

آسنسول کارپوریشن کا تپ دق کی روک تھام کیلئے ڈاکٹروں کے ساتھ خصوصی میٹنگ

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول اور آس پاس کے علاقوں میں تپ دق کی روک تھام کے لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن میٹنگ ہال میں ایک خصوصی مباحثہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا جہاں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کولکتہ کے کچھ ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ یہ میٹنگ کی اس ملاقات میں تپ دق سے بچاؤ، تپ دق کے مریضوں کے علاج اور ان کے لیے غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی پر تبادلہ خیال کیا گیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے محکمہ صحت کے میئر پریشد دیبیندو بھگت سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج میئر نے کولکتہ کے کچھ ماہرین کے ساتھ میٹنگ کی اس ملاقات میں خطے میں تپ دق کی روک تھام اور اس مرض میں مبتلا افراد کے علاج اور انہیں غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے لیے کچھ رضا کار تنظیموں اور کارپوریٹ اداروں کو شامل کیا جائے گا۔ آج کی میٹنگ میں ان امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن مسلسل کوششیں کر رہی ہے تاکہ علاقے کے لوگ صحت مند رہیں۔

بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے دومہانی نئے بازار میں دکانداروں کے ساتھ اہم میٹنگ

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کی مالی مدد سے بارہ بونی پنچایت سمیتی کی کوششوں سے بارہ بونی بازار کے علاقے میں ایک نیا مارکیٹ کمپلیکس بنایا گیا ہےجہاں دومہانی بازار کے تمام دکانداروں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی ہے جہاں بلاک انتظامیہ نے یہ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں بلاک انتظامیہ کی جانب سے بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، بارہ بونی بی ڈی او شیلا دتیہ بھٹا چاریہ، بارہ بونی پولیس اسٹیشن انچارج دیبیندو مکھرجی، ضلع پریشد ممبر پوجا منڈی اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔ اس میٹنگ میں تمام دکانداروں کو بتایا گیا کہ وہ اس سال دسمبر کے آخر سے پہلے نئی مارکیٹ میں شفٹ ہو جائیں تاہم دکانداروں کا کہنا تھا کہ انہیں نئی ؟؟ مارکیٹ میں شفٹ ہونے کے لیے مزید 4 ماہ درکار ہیں اور اگلے 4 ماہ تک وہ اپنی دکانیں لگاتے رہیں گے جہاں وہ اس وقت اپنی دکانیں قائم کر رہے ہیں تاہم انتظامیہ نے انہیں واضح طور پر ہدایت کی ہے کہ انہیں دسمبر 2025 تک نئی مارکیٹ میں اپنا کاروبار شروع کرنا ہوگا اس کے بعد دکانداروں نے اجلاس کا بائیکاٹ کیا اور جلسہ گاہ کے باہر احتجاج شروع کر دیا انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ کسی بھی قیمت پر اس ماہ کے آخر تک نئی مارکیٹ میں شفٹ نہیں ہو سکیں گے۔ تاہم آسیت سنگھ نے کہا کہ اس علاقے میں دکانداروں کے ساتھ ایک کمیٹی بنائی گئی ہے کچھ دکانداروں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان دکانداروں کا نام لیا جائے گا، لیکن جو لوگ وہاں دوکانداری کرتے تھے انہیں ہی دکان ملے گی اگر کوئی باہر سے آئے گا تو اسے وہاں دوکانداری کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ریاستی وزیر پردیپ مجمدار کا 700 میٹر سڑک کی تعمیری کام کا افتتاح

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے کنکسا کے راج باندھ میں بس اسٹینڈ سے ریلوے اسٹیشن تک 700 میٹر ہائیڈریٹڈ سڑک کی تعمیر کا افتتاح کیا اس موقع پر مغربی بردوان ضلع کونسل کی ایجوکیشن آفیسر بیساکھی بنرجی، املجوڑا گرام پنچایت کی صدر کنیکا باگری اور نائب صدر نسیم علی میر، کنکسا کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سوربھ گپتا، پنچایت سمیتی ممبران نب کمار سمنت، کلدیپ سرکار اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔ وزیر نے کہا کہ سڑک کی حالت کافی عرصے سے خراب ہے۔ عام لوگوں کو ہونے والی تکلیف کو مدنظر رکھتے ہوئیان کے مطالبات کو تسلیم کرتے ہوئے سڑک کی تعمیر کا کام تیزی سے شروع کیا گیا۔ پانی کی نکاسی کے لیے سڑک کے ساتھ ایک ہائیڈرنٹ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک کے علاوہ کل 8 کلومیٹر سڑک بھی بنائی جائے گی۔ اس کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ اس سڑک پر بھی جلد کام شروع ہو جائے گا وزیر نے کہا املاجورہ گرام پنچایت درگاپور مشرقی اسمبلی حلقہ میں واقع ہے۔ یہ پنچایت کئی گاؤں پر مشتمل ہے، جہاں کا بنیادی ذریعہ معاش ہے تاکہ کسان اپنی پیداوار کے ساتھ تیزی سے منڈی تک پہنچ سکیں اور عام لوگوں کو آنے جانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حوصلہ افزائی سے گاؤں کی سڑکوں کی مرمت کے علاوہ اہم سڑکوں کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ حکومت ہمیشہ عام لوگوں کے ساتھ ہے، تاکہ انہیں آنے جانے میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ راج بند بس اسٹینڈ کے قریب تاجروں نے بتایا کہ مانسون کے دوران پوری سڑک پر پانی بھر جانے کی وجہ سے لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ سڑک جلد تعمیر ہو جائے تو اس پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

آسنسول ماں گھاگھر بدھی مندر کے قریب سڑک حادثہ میں تین افراد زخمی

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور پولس کمشنریٹ سڑک حادثات کو روکنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہا ہے، لیکن وہ ہوتے رہتے ہیں۔ منگل کی صبح تقریباً 30:10 بجے، ایک سوئفٹ ڈیزائر ایک ٹرک سے ٹکرا گئی، جس سے سوئفٹ ڈیزائر میں سوار تین مسافر شدید زخمی ہوئے۔ حادثے میں ڈرائیور کے سر پر چوٹ آئی۔ تینوں زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ ایک سوئفٹ ڈزائر اس صبح ماں گھگر بڑی مندر کے قریب کار کے شوروم سے نکل رہی تھی۔ اسی وقت آسنسول سے کولکتہ کی طرف تیز رفتاری سے سفر کرنے والے ایک ٹرک نے سوئفٹ ڈزائر کو ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنا شدید تھا کہ ٹرک سوئفٹ ڈزائر کو تقریباً 200 میٹر تک گھسیٹتا رہا۔ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔

درگاپورا تسو میں پلک مچھل کے گانوں پر سامعین کا رقص اور محظوظ ہوئے

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): بالی ووڈ کی مشہور گلوکارہ پلک مچھل درگا پورا تسو میں پہنچ گئیں، رات بھر حاضرین کو خوب محظوظ کیا۔ اسٹیج پر آتے ہی حاضرین نے ان کا پرجوش استقبال کیا اس موقع پر ریاست کے پنچایت، دیہی ترقیات اور کوآپریٹیو کے وزیر پردیپ مجمدار اسٹیج پر پہنچے اور گلوکار کو اعزاز سے نوازا۔ وزیر نے کہا کہ شہر کے سامعین کو محظوظ کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی خدمت کے لیے پلک موچھل کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ گلوکارہ اپنی گلوکاری سے ہونے والی آمدنی کو ملک بھر میں دل کے مسائل میں مبتلا بچوں کی مفت سرجریوں میں مدد کے لیے استعمال کرتی ہے جو اس کی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اسے ایک عظیم شخصیت بناتی ہے۔

درگاپور کی سڑکوں پر کچرا پھینکنے والی فوروہیلر گاڑی پکڑی گئی، پولس اور درگاپور کارپوریشن نے وصولا جرمانہ

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور میں سڑک پر کچرا پھینکنے والی کوڑا گاڑی کو جرمانہ کیا گیا موچی پاڑہ ٹریفک گارڈ اور درگاپور کارپوریشن کو ایک عرصے سے درگاپور کے مکینوں نے شکایت کی صبح بیراج پر پولیس کار کا پیچھا کیا۔ دم کو جلد کے قریب رکھیں۔ موچی پاڑا ٹریفک گارڈ، کوک پولیس اسٹیشن اور درگاپور میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین علاقے میں پہنچ گئے۔ ٹریفک گارڈ نے 5,500 روپے اور درگاپور میونسپل کارپوریشن نے گاڑی کے خلاف 2,000 روپے کا جرمانہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کچرا لے جانے والی چار پہیہ گاڑی بردوان سے درگاپور اور پرولیا کے راستے اڈیشہ کی طرف جا رہی تھی۔ اس حوالے سے ایک پولیس افسر نے بتایا کہ کوڑے کے ساتھ گاڑی کو خطرناک طریقے سے اوورلوڈ کر کے جا رہی تھی اس لیے گاڑی کو ضبط کر کے قانون کے مطابق جرمانہ کیا گیا۔ درگاپور میونسپل کارپوریشن کے چوتھے بورو آفس کے ایک سپروائزر نے بتایا کہ یہ علاقہ پچھلے کچھ دنوں سے متاثر ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ سڑک پر کچرا پڑا ہوا ہے ہم اسے صاف کر رہے ہیں لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ کون کر رہا ہے۔ معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ آج پولیس نے گاڑی پکڑ لی۔ یہ جرمانہ میونسپل کارپوریشن نے قواعد کے مطابق عائد کیا ہے۔

بریل اکیڈمی کے بچوں میں پھل بسکٹ اور اناج کی تقسیم

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول پریوینٹ بلائنڈ سوسائٹی اور آسنسول بریل اکیڈمی فری ریذیڈنشیل بلائنڈ اسکول نے بدھ کے روز ضرورت مند بچوں کے لیے ایک قابل ستائش اقدام کا مشاہدہ کیا آسنسول کی رہنے والی سجاتا انڈی نے اسکول کے بچوں کو پھل، بسکٹ اور ٹفن تحفے میں دیا۔ ہاسٹل کے لیے اناج بھی فراہم کیا گیا۔ اس موقع پر سماجی کارکن سرجیت سنگھ مکڑ بھی موجود تھے "مجھے بچپن سے ہی سماجی کام کرنے کی ترغیب ملی تھی" -سجاتا انڈی، بچوں کو کھانا اور لنچ دینے کے بعد، سوجاتا انڈی نے کہا کہ وہ ہمیشہ سے ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتی تھیں۔ اس نے کہا، "جب میں چھوٹی تھی تو میں سوچتی تھی کہ چھوٹے بچے کیسے رہتے ہیں اور وہ کیا محسوس کرتے ہیں اسی لیے خدا نے مجھے بالغ ہونے کے ناطے سماجی کام کرنے کی ہمت دی ہمیں ہر ممکن کام کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ میں آسنسول کے دوسرے لوگوں سے بھی درخواست کرتی ہوں کہ وہ آگے آئیں اور ان بچوں کی مدد کریں اس تقریب میں شریک سکھ ویلفیئر سوسائٹی کے بانی اور موجودہ ایگزیکٹو صدر سرجیت سنگھ مکڑ نے کہا کہ وہ گرونانک کی " کرت کرو، نام جاپو، اور وند کے چھکلو کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اور مختلف سماجی خدمات انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا، " آج، سجاتا جی کی درخواست پر، ہم یہاں آئے اور انہوں نے ہمارا ساتھ دیا ہمیں امید ہے کہ وہ مستقبل میں بھی اس طرح کے کاموں میں اپنا حصہ ڈالتی رہیں گی۔ بریل اکیڈمی ریاستی حکومت کے نصاب کے مطابق معذور بچوں، خاص طور پر نابینا افراد کو تعلیم اور ہاسٹل کی سہولیات فراہم کرتی ہے ابھجیت منڈل نے اسکول کی نمائندگی کرتے ہوئے وضاحت کی کہ یہ تنظیم کمیونٹی کے تعاون سے بچوں کی تعلیم، خوراک، اور رہائش کے اخراجات کو پورا کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، " آج سجاتا جی کی طرف سے فراہم کردہ کھانے کے اناج اور ٹفن بچوں کے لیے بہت مددگار ہیں۔ وہ کم از کم کچھ دنوں کے لیے کھانا فراہم کر سکیں گے۔ ہم آسنسول کے لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی صلاحیت کے مطابق ان بچوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔

☆

ایم ایل اے اجے پودار کی کلٹی سیل گروتھ ورکس کے سلسلے میں ڈی آئی سی کے ساتھ میٹنگ

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار نے سیل ڈی آئی سی سرجیت مشرا کے ساتھ کلٹی سیل گروتھ ورڈز کی ترقی کے سلسلے میں میٹنگ کی اس سلسلے میں کلٹی بی جے پی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار نے بتایا کہ کلٹی اسٹیشن روڈ سے تھانہ موڑ تک سڑک کی مرمت کا مطالبہ میٹنگ کے دوران کیا گیا انہوں نے کہا کہ بہت جلد نعمت پور موڑ میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا مجسمہ نصب کیا جائے گا ساتھ ہی کلٹی نیو کالونی کے شمشان گھاٹ کی مرمت بھی کی جائے گا بتایا گیا ہے کہ براکر کے منیڑیا میں واقع سیل کے شمشان گھاٹ کی تزئین و آرائش کی جائے گی ڈی آئی سی سرجیت مشرا نے ان تمام تجاویز سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیل انتظامیہ کو کلٹی فیکٹری میں نئے پروجیکٹ کے لیے روڈ میپ تیار کرنے کے لیے کہا گیا ہے انہوں نے کہا کہ وہ فیکٹری کی ترقی کے لیے دہلی میں کسی بھی وزارت سے مدد لینے کے لیے تیار ہیں انہوں نے مزید کہا کہ فیکٹری کی ترقی کے لیے تمام پلان مکمل طور پر تیار کیے جائیں تاکہ یہ پھل پھول سکے اور یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار مل سکے۔ اس موقع پر سیل کلٹی ای ڈی انیل کمار، سی جی ایم ایس گھوش اور کئی دیگر عہدیدار موجود تھے۔

تھانہ سلان پور کے انچارج کے تبادلے کے موقع پر الوداعیہ تقریب

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): سلان پور پنچایت اور جماری پنچایت کی پہل سے ایک الوداعیہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام سلان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج امیت ہٹی کے سلان پور پولیس اسٹیشن آفس کے تبادلے کے موقع پر منعقد ہوا کچھ دن پہلے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ نے سلان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج امیت ہانڈی کا تبادلہ کیٹنگ پولیس اسٹیشن میں کیا تھا وہ اس تھانے میں تقریباً ساڑھے تین سال سے کام کر رہے تھے اس کے بعد تبادلے کا حکم آنے پر علاقے کی کئی سماجی خدمت تنظیموں نے امیت بابو کا الوداعیہ پیش کیا منگل صبح اس الوداعیہ تقریب کا اہتمام سلان پور پنچایت پردھان دیپیکا باوڑی اور جماری پنچایت پردھان انل دھیبر نے سماجی کارکن فوچو باوڑی کے ساتھ کیا تھا جہاں سلان پور پنچایت کے تمام ممبران بھی موجود تھے سب نے ٹرانسفر ہونے والے افسر امیت ہٹی کو پھولوں کا گلدستہ اور شال سے نوازا ٹرانسفر ہونے والے افسر کے اعزاز میں سماجی کارکن فوچو باوڑی نے کہا کہ سلان پور تھانہ کے انچارج نے گزشتہ دنوں جس طرح سب کے ساتھ مل کر امن و امان اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنایا ہے اور افسر کی لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور خلوص واقعی قابل تعریف ہے۔ سلان پور کے عوام آپ کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے انہوں نے کہا، "میں آپ کے مستقبل کے کام کی جگہ میں کامیابی، خوشحالی اور محفوظ سفر کی خواہش کرتا ہوں۔ تقریب میں ٹرانسفر ہونے والے افسر امیت ہٹی نے اپنے کیریئر کے تجربات، یادیں بیان کیں اور علاقے کے تمام لوگوں اور پولیس اسٹیشن کے عملے کا شکریہ ادا کیا۔

آر پی ایف نے موبائل چوری کی کوشش ناکام بنادی، ملزم گرفتار

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے آج ودیاساگر ریلوے اسٹیشن پر ایک موبائل چور کو پکڑ کر آپریشن یاتری تحفظ کے تحت مسافروں کی حفاظت کے تئیں اپنی وابستگی کا مظاہرہ کیا۔ تقریباً 06.20 بجے، جب ٹرین نمبر 13319 ایکسپریس پلیٹ فارم نمبر پر پہنچی 01، عقبی جنرل کوچ میں مسافروں نے "چور، چور" کے نعرے لگائے جامتاڑا پوسٹ پر ڈیوٹی پر موجود ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے اہلکار حرکت میں آ گئے اور جلد از جلد موقع پر پہنچ گئے آر پی ایف اہلکاروں نے ایک شخص کو ریلوے ٹریک پر بھاگتے ہوئے دیکھا اور اسے کامیابی سے پکڑ لیا۔ آپریشن یاتری تحفظ کے تحت چیکنگ کے دوران اس شخص سے آتشیں اسلحہ برآمد ہوا ایک Realme موبائل فون برآمد کیا گیا ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے اہلکاروں کی فوری کارروائی نے ملزم کو فرار ہونے سے روک دیا اور موبائل فون برآمد کر لیا گیا جامتاڑہ کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر نے معاملے کی تفصیلی تفتیش کی جس کے دوران ملزم نے ٹرین نمبر 13319 ایکسپریس میں سفر کرنے والی خاتون مسافر سے موبائل فون چوری کرنے کا اعتراف کیا۔ کوچ میں خاتون مسافر کو تلاش کرنے کی ابتدائی کوششیں ناکام ہو گئیں جس کا موبائل فون چوری ہو گیا تھا اس کے بعد برآمد شدہ فون پر کال کرنے پر اس بات کی تصدیق ہوئی کہ برآمد شدہ موبائل اسی خاتون کا ہے اور اسے جی آر پی مادھوپور سے اسے لینے کا مشورہ دیا گیا برآمد شدہ موبائل کو مناسب دستاویزات کے بعد جی آر پی مادھوپور کے حوالے کیا گیا اور ملزم کو تحریری شکایت کے ساتھ تحویل میں لے لیا گیا ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) جمتارا کی فوری اور مربوط کارروائی مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں آسنسول ڈویژن کی چوکسی اور لگن کی عکاسی کرتی ہے۔ ایسٹرن ریلوے/ آسنسول ڈویژن محفوظ سفر کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کرتا ہے اور ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے اہلکاروں کو ان کے فوری اور موثر ردعمل کے لیے سراہتا ہے۔

آر پی ایف نے مسافروں کا کھویا ہوا سامان اور قیمتی اشیاء واپس کیا

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) اپنے انتہائی موثر اور عوام پر مبنی اقدام آپریشن امانت کے ذریعے مسافروں کے اعتماد کو مضبوط کر رہی ہے اسٹیشنوں پر مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے ساتھ، RPF غیر لاوارث سامان کو محفوظ کرنے، غلط استعمال کو روکنے اور گمشدہ اشیاء کی بروقت واپسی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے یہ فعال اقدام ان مسافروں کے لیے ایک ضروری سپورٹ سسٹم بن گیا ہے جو سفر کے دوران غلطی سے اپنا سامان پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔ 08.12.2025 کو، ہوڑہ، سیالدہ اور آسنسول ڈویژنوں سے آر پی ایف کے اہلکاروں نے کامیابی کے ساتھ کئی کھوئی ہوئی اشیاء برآمد کیں، جن میں آئی فون، اسمارٹ واچز، موبائل فون، لیپ ٹاپ، کیمرے، پاور بینک، چارجر، نیک بینڈ، اصلی سرٹیفکیٹس، شناختی کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ، کار کی چابی، گھر کی چابی، بٹوے، نقد رقم، کپڑے، ایک سویٹر، جوتے، ادویات، اور دیگر ذاتی سامان۔ برآمد شدہ اشیاء کی کل مالیت تقریباً 424,180 روپے ہے۔ یہ اشیاء ہوڑہ، بردوان، ہبڑو یپ، آرام باغ، کولکتہ، راناگھاٹ، بنگاؤں، دمکا، درگاپور اور آسنسول ریلوے اسٹیشنوں/مقامات سے برآمد کی گئیں تمام اشیاء مناسب تصدیق اور دستاویزات کے بعد ان کے حقیقی مالکان کو واپس کر دی گئیں۔ وصول کنندگان نے بروقت امداد پر ایسٹرن ریلوے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

تنخواہوں میں تاخیر پر برہم کارکنان کا کنستوڑیا کولیری پر احتجاج

آسنسول:10 دسمبر،(عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کے ملازمین کو گزشتہ ماہ سے ان کی تنخواہیں وقت پر نہیں مل رہی ہیں۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے صبح ای سی ایل کے کنستوڑیا کے علاقے میں تنخواہوں کی ادائیگی میں جاری تاخیر اور لیبر کوڈ کے نفاذ پر شدید احتجاج کیا مختلف مزدور تنظیموں کے ارکان نے تین مقامات پر تحریک میں شمولیت اختیار کی - کنستوڑیا، بانسرہ، اور شمالی سیارسول او سی پی۔ احتجاج کے دوران کارکنوں نے کول انڈیا انتظامیہ اور مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ انہوں نے نعرے لگائے اور تنبیہ کی کہ تنخواہیں جلد ادا کر دی جائیں گی اگر حالات معمول پر نہ آئے تو آنے والے دنوں میں بڑے پیمانے پر تحریک چلائی جائے گی مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ جان کو خطرے میں ڈال کر محنت کیا جاتا ہے۔ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ مزدوروں کو ان کی اجرت وقت پر نہیں مل رہی اس سے ہزاروں مزدوروں کے خاندان متاثر ہو رہے ہیں، جو مالی طور پر مشکلات کا شکار ہیں اگر ان کے مطالبات کو نظر انداز کیا گیا تو بڑی تحریک چلائیں گیجوائنٹ ایکشن کمیٹی نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مرحلہ وار احتجاج اور کام کا بائیکاٹ کیا جائے گا ای سی ایل انتظامیہ سے مداخلت کر کے مسئلہ کو فوری حل کرنے کی اپیل بھی کی گئی ہے۔

جنوبی افریقی ٹیم کا صرف 74 کے اسکور پر آؤٹ ہوجانا حیرت انگیز

کولکاتا،10 دسمبر: اڈیشہ کے بارابتی اسٹیڈیم میں کھیلتے ہوئے انڈیا نے جنوبی افریقہ کو پہلے ٹی-20 میچ میں جس طرح سے 101 رنوں سے شکست فاش دی اور جنوبی افریقی ٹیم انڈیا کے 175 رن کے جواب میں صرف 74 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی یہ ٹیم کے سبھی بلے بازوں کو آؤٹ ہونے میں اس قدر دلچسپی تھی کہ وہ ہر گیند پر الٹے سیدھے ہاتھ مار کر خود کو آؤٹ کررہے تھے۔ اس میچ میں انڈیا کے ہاردک پانڈیا اپنی بلے بازی میں اور ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ اپنی گیند بازی میں چمکے خاص طور پر ہاردک پانڈیا کی تعریف کرنا ہوگی جس نے دھواں دھار بلے بازی کی اور صرف 28 گیندوں پر نصف سنچری مکمل کرلی تھی۔ دوسری طرف ارشدیپ نے پہلے دو اوور میں کوئنٹن ڈیکاک سمیت دو کھلاڑیوں کو پویلین واپس بھجوادیا تھا۔ جنوبی افریقی ٹیم جسے جیت کے لئے 176 کا ہدف دیا گیا تھا وہ صرف 94 رن بنا کر آؤٹ ہوجائے گی اس کا کسی کو یقین نہیں ہورہا تھا۔ بہرکیف اس وقت انڈین ٹیم میں مختصر فارمیٹ والی کرکٹ میں بالرز بھرے ہوئے ہیں جس میں جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، رویندر جڈیجہ، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسیدھ کرشنا، شیوم دوبے وغیرہ۔ لیکن پانچ روزہ ٹسٹ کے لئے دو اسپنر کلدیپ یادو اور رویندر جڈیجہ اور فاسٹ بالر کے طور پر محمد سراج اور پرسیدھ کرشنا ہیں اور اگر فاسٹر بالر محمد سراج اور اسپنر جڈیجہ ناکام ہوئے تو پھر ٹسٹ میں شکست لازمی جس طرح سے انڈیا کو دو ٹسٹ سیریز میں جنوبی افریقہ کے مقابلے میں 2۔صفر کی شکست سے دو چار ہونا پڑا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انڈیا کی ٹیم مختصر فارمیٹ میں اس وقت دنیا کی نمبر ون ٹیم ہے لیکن ٹسٹ کرکٹ میں کوئی بھی بلے باز مستند نہیں ہے اور خاص طور پر وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی ریٹائرمنٹ کے بعد ان سبھوں کو احساس ہوگیا ہے کہ انہوں نے کس کو کھو دیا ہے۔ بس چھوٹے فارمیٹ میں کامیابی رہے اور آئی پی ایل زندہ رہے پھر کرکٹروں کو ٹسٹ کرکٹ سے کیا مطلب ہے۔

آخری لمحے کا سنسنی خیز مقابلہ: ایم آئی ایمریٹس کو ایک رن سے شکست

ابوظہبی، 10 دسمبر (یواین آئی) متحدہ عرب امارات میں جاری ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20- کے سیزن فور کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں ڈیزرٹ وائپرز نے زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ایم آئی ایمریٹس کو محض ایک رن سے شکست دے کر اپنی مسلسل چوتھی فتح درج کی۔ یہ میچ آخری گیند تک جاری رہا اور اس کامیابی کے ساتھ وائپرز 8 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر اپنی سرفہرست پوزیشن مزید مضبوط کر چکے ہیں۔

وائپرز نے ایم آئی ایمریٹس کے سامنے 159 رنوں کا ہدف رکھا۔ ہدف کا دفاع کرتے ہوئے وائپرز کو شروع میں وکٹیں لینے میں مشکلات کا سامنا رہا، لیکن میچ کا رخ 19 ویں اوور میں ڈرامائی طور پر پلٹ گیا۔ گیند باز ڈیوڈ پین، جنہوں نے میچ میں 29 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، نے اس اوور میں تین قیمتی وکٹیں حاصل کیں اور میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔

امارات کے کھلاڑی خزیمہ تنویر نے بھی 34 رن دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔

160 رن کے تعاقب میں ایم آئی ایمریٹس نے جونی بیئرسٹو (8) کی وکٹ جلد گنوا دی، لیکن محمد وسیم (24) اور ٹام بینٹن (34) نے پاور پلے میں 49/1 کے اسکور تک پہنچا کر اننگز کو سنبھالا۔ بینٹن اور نکولس پورن (31) نے 40 گیندوں پر 42 رنوں کی شراکت قائم کی اور ٹیم کو جیت کی راہ پر گامزن کردیا، لیکن سیم کرن نے پورن کی وکٹ لے کر شراکت توڑی۔

ڈیوڈ پین نے 19 ویں اوور میں پہلے رومار یو شیفرڈ، پھر کپتان کیرون پولارڈ (23) اور آخری گیند پر کرس ووکس کو آؤٹ کر کے ٹیم کو شدید دباؤ میں ڈال دیا۔

راشد خان (13 رن) نے آخری اوور میں ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر سنسنی پیدا کی، لیکن ایم آئی ایمریٹس آخری گیند پر درکار دو رن حاصل نہ کر سکی اور صرف ایک رن سے ہار گئی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے وائپرز کی جانب سے فخر زمان (35) اور میکس ہولڈن (42) نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ایم آئی ایمریٹس کے بالر اے ایم غضنفر نے 2 وکٹیں حاصل کر کے ابتدائی طور پر وائپرز کو 159/4 تک محدود رکھا۔

مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کرنے والے ڈیوڈ پین نے کہا، "ہم آخری لمحات میں موقع ملنے کا انتظار کر رہے تھے۔ جب ہمیں بریک تھرو ملا، تو ہم نے کچھ اہم وکٹیں لے لیں۔ راشد خان نے میچ کو بالکل آخر تک لے جا کر شائقین کو خوب محظوظ کیا۔ ہمارا منصوبہ سادہ تھا: اچھی لائن اور لینتھ کے ساتھ باؤلنگ کرنا، اور سادگی نے آج بہت اچھا کام کیا۔"

کیلین ایمباپے کی چیمپئنز فٹ بال لیگ میچ میں شرکت مشکوک، ریال میڈرڈ کے لئے مشکلات

میڈرڈ، 10 دسمبر (یواین آئی) ریال میڈرڈ کے اسٹار فٹ بالر کیلین ایمباپے کی چیمپئنز فٹ بال لیگ کے اہم میچ میں فٹنس مسائل کے باعث مانچسٹر سٹی کے خلاف شرکت مشکوک ہوگئی ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق کیلین ایمباپے نے فٹنس مسائل کے باعث ریال میڈرڈ کی ٹریننگ سیشن میں بھی حصہ نہیں لیا، جس کے بعد ان کی انجری کی نوعیت پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ کیلین ایمباپے کو پٹھوں کی چوٹ کا سامنا ہے اور ان کی صحت کے حوالے سے مزید ٹیسٹ کیے جائیں گے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ وہ مانچسٹر سٹی کے خلاف میچ میں شریک ہوسکیں گے یا نہیں۔ ریال میڈرڈ کی ٹیم اس وقت ایک مشکل صورتحال سے گزر رہی ہے، کیونکہ اس میچ سے پہلے ہی 8 اہم کھلاڑیوں کی غیر موجودگی کا سامنا ہے، جن میں دفاعی کھلاڑی ایڈر ملیتاؤ، ڈینی ہویسن، ڈیوڈ الابا، ڈینی کارواخال، ٹرینٹ ایلکسینڈر آرنولڈ اور فیرلینڈ مینڈی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ مڈفیلڈر ایڈورڈو کاماونگا بھی انجری کی وجہ سے میچ سے باہر ہیں۔ کیلین ایمباپے کی غیر موجودگی ریال میڈرڈ کے لیے ایک بڑا دھچکہ ہوسکتی ہے، کیونکہ وہ اس سیزن میں لالیگا اور چیمپئنز لیگ میں ٹیم کے سب سے اہم کھلاڑی بن کر سامنے آئے ہیں۔ ریال میڈرڈ نے حالیہ پانچ میچوں میں سے صرف ایک فتح حاصل کی ہے، اور اس خراب کارکردگی نے آلونسو کو بھی مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ خراب کارکردگی اور میچ کے نتائج کے بعد اب کلب کے حکام آلونسو کی جگہ نئے کوچ کی تلاش میں ہیں، اور یہ میچ ان کے مستقبل کا فیصلہ کن ہوگا۔ کیلین ایمباپے کی کارکردگی اس سیزن میں ریال میڈرڈ کے لیے ایک روشن نقطہ رہی ہے، جہاں انہوں نے لالیگا میں 16 گولز اور چیمپئنز لیگ میں 9 گولز کیے ہیں۔ اس وقت ریال میڈرڈ کی پوزیشن بہت ہی نازک ہے اور اس میچ میں کامیابی نہ صرف کیلین ایمباپے کی فٹنس پر بلکہ آلونسو کے مستقبل پر بھی اثر انداز ہوسکتی ہے۔

کازوما کاٹو اسٹیفورڈ مردوں کے انڈر 19- ورلڈ کپ میں جاپان کی قیادت کریں گے

ٹوکیو، 10 دسمبر (یواین آئی) جاپانی کرکٹ ٹیم نے اعلان کیا ہے کہ کازوما کاٹو-اسٹیفورڈ آئندہ سال جنوری-فروری 2026 میں نمیبیا اور زمبابوے میں ہونے والے مردوں کے انڈر 19-ورلڈ کپ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ حالیہ ایشین کرکٹ کونسل پریمیئر کپ میں شرکت نہ کر پانے والے سابق کپتان نکھل پول اور آل راؤنڈر ٹموتھی مور قومی ٹیم میں واپس شامل کر لیے گئے ہیں۔ پریمیئر کپ میں جاپان نے مالدیپ کے خلاف بہترین کارکردگی دکھائی تھی اور ملیشیا اور قطر کو شکست دی تھی، البتہ عمان کے ہاتھوں ناکامی نے انہیں سیمی فائنل تک پہنچنے سے روک دیا تھا۔ ٹورنامنٹ کے دوران نہار پرمار نے مالدیپ کے خلاف 132 گیندوں پر شاندار 156 رنز بنائے تھے، جبکہ کائسی کوبایاشی-ڈاگلیٹ نے قطر کے خلاف 73 گیندوں پر 106 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی تھی۔ دونوں کھلاڑیوں کو عالمی کپ اسکواڈ میں جگہ دی گئی ہے۔ اپنے ڈیبیو ورلڈ کپ میں جاپان کو گروپ ون میں رکھا گیا ہے، جہاں وہ آسٹریلیا (موجودہ چیمپئن)، آئرلینڈ، سری لنکا، تنزانیہ اور ویسٹ انڈیز جیسی ٹیموں کا سامنا کرے گا۔ ٹیم 5 جنوری کو جنوبی افریقہ کے لیے روانہ ہوگی اور ٹورنامنٹ سے قبل چند وارم اپ میچز بھی کھیلے جائیں گے۔ مردوں کے انڈر 19-ورلڈ کپ کے لیے جاپان کی ٹیم: کازوما کاٹو-اسٹیفورڈ (کپتان)، چارلس ہارا-ہنچے، گیبریئل ہارا-ہنچے، مونٹگومری ہارا-ہنچے، کائسی کوبایاشی-ڈاگلیٹ، ٹموتھی مور، اسکائیلر ناکایاما-کک، ریؤ کی اوجیکی، نہار پرمار، نکھل پول، چیہایا سکینے، ہیوگو تانی-کیلی، سندیوا آرین وڈوگے، کائی وال اور ٹیلر واؤ۔

امارات کرکٹ بورڈ کا بسلری کے ساتھ تین سالہ ہائیڈریشن پارٹنرشپ کا معاہدہ

دبئی، 10 دسمبر (یواین آئی) یو اے ای کے معروف پیکیجڈ ڈرنکنگ واٹر برانڈ بسلری انٹرنیشنل نے امارات کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے ساتھ تین سالہ شراکت داری کے معاہدے کے تحت "آفیشل ہائیڈریشن پارٹنر" کا درجہ حاصل کرلیا ہے۔ یہ معاہدہ آج دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں باضابطہ طور پر طے پایا۔ یہ حکمتِ عملی پر مبنی شراکت نہ صرف بسلری کی یو اے ای میں مضبوط ہوتی ہوئی موجودگی کو ظاہر کرتی ہے بلکہ عالمی اسپورٹس پلیٹ فارمز پر ہائیڈریشن، ویلنیس اور کھلاڑیوں کی بہترین کارکردگی کے فروغ کے عزم کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

امارات کرکٹ بورڈ، جو یو اے ای میں کرکٹ کا سرکاری نگران ادارہ ہے، مردوں، خواتین اور انڈر 19 کیٹیگریز میں اس کھیل کی ترقی کا ذمہ دار ہے۔ گزشتہ برسوں میں ای سی بی نے یو اے ای کو ایک ابھرتے ہوئے عالمی کرکٹ سینٹر کے طور پر مضبوط مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جہاں بااثر دوطرفہ سیریز، بڑے بین الاقوامی ایونٹس اور ورلڈ کرکٹ ٹورنامنٹس منعقد ہوتے ہیں۔

یوئیفا چیمپئنز لیگ: بائرن میونخ نے اسپورٹنگ سی پی کو قابو میں کرلیا

برلن، 10 دسمبر (یواین آئی) بائرن میونخ کی ٹیم نے یوئیفا چیمپئنز لیگ میں پانچویں فتح حاصل کرلی۔ فاتح ٹیم نے اپنے چھٹے میچ میں اسپورٹنگ سی پی کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔ ای ایس پی این کے مطابق بائرن میونخ کی ٹیم اپنی اس فتح کے بعد 15 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ یوئیفا چیمپئنز لیگ میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ الیانز ایرینا، میونخ، جرمنی میں کھیلے گئے یوئیفا چیمپئنز لیگ کے میچ میں بائرن میونخ اور اسپورٹنگ سی پی کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں بائرن میونخ کی ٹیم نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف اسپورٹنگ سی پی کی ٹیم کو 3-1 گول سے ہرا دیا۔ سرج نابری، لینارٹ کارل اور جوناتھن طہ نے بالترتیب 65، 69 اور 77 ویں منٹ پر ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم بائرن میونخ کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بائرن میونخ کی یوئیفا چیمپئنز لیگ میں پانچویں فتح ہے۔ا

سپورٹنگ سی پی کی جانب سے واحد گول جوشوا کیچ نے میچ کے 54 ویں منٹ پر اسکور کیا۔

گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس کا آغاز بلغاریہ سے

جنیوا، 10 دسمبر (یواین آئی) سائیکلنگ کی مشہور ریس گیرو ڈی اٹالیا 2026 ایڈیشن کے آغاز کے پہلے تین مراحل بلغاریہ میں ہوں گے۔ یہ مسلسل دوسرا سال جب گیرو ڈی اٹالیا ریس کا آغاز اٹلی سے باہر ہوگا۔ گزشتہ سال البانیہ میں ریس کے پہلے تین مراحل ہوئے تھے، اور 2010 کے بعد یہ ریس سات مرتبہ بیرون اٹلی سے شروع ہوچکی ہے، جس میں 2018 میں مقبوضہ بیت المقدس بھی شامل ہے۔ تین ہفتے پر محیط یہ ریس 8 سے 31 مئی 2026 تک جاری رہے گی اور اس کا اختتام روم میں ہوگا۔ 2026 ایڈیشن میں تمام سائیکل سوار کل 3,458 کلومیٹر کا فاصلہ طے کریں گے اور اس دوران تقریباً 50,000 میٹر بلندی طے کی جائے گی۔ خواتین کی گیرو ڈی اٹالیا، جو 30 مئی 2026 سے شروع ہوگی، بلغاریہ نہیں بلکہ اٹلی کے مشرقی ساحل پر چیزرینا تیکو سے آغاز کرے گی اور نو مراحل کے بعد 7 جون 2026 کو سالوزو میں اختتام پذیر ہوگی۔ دوبارکی چیمپئن ایلیسا لونگو بورگینی اپنے ہوم گراؤنڈ پر ٹائٹل کا دفاع کریں گی، جبکہ مردوں کی موجودہ چیمپئن برطانیہ کے سائمن یٹس ہیں۔ گیرو ڈی اٹالیا سائیکلنگ کے تین بڑے گرینڈ ٹورز میں سے ایک ہے، جس میں دیگر دو ٹور ڈی فرانس اور ولوٹا آ اسپینا شامل ہیں۔

ٹینس اسٹار ارینا سبالنکا ٹرانس جینڈر ٹینس کھلاڑیوں کی مخالف نکلیں

مینسک ۔ 10 دسمبر (یواین آئی) عالمی نمبر ون ٹینس پلیئر ارینا سبالنکا نے ٹرانس جینڈر ٹینس پلیئرز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں کھیلوں میں اس طرح کی چیز کے ساتھ اتفاق نہیں کرتی۔ ایک انٹرویو میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک پیچیدہ سوال ہے، میں اس کمیونٹی کی مخالفت نہیں کر رہی۔ میں محسوس کرتی ہوں کہ انہیں خواتین کے اوپر بہت ایڈوانٹیج حاصل ہے۔ ارینا سبالنکا کا کہنا تھا کہ میں سمجھتی ہوں کہ بائیولوجیکل مینز کا مقابلہ کرنا یہ غیر منصفانہ ہے، ایک خاتون اپنی حد تک پہنچنے کے لیے اپنی ساری زندگی کام کرتی ہے۔ یہ غیر منصفانہ ہے کہ کہ پھر وہ مرد کا مقابلہ کرے۔ ٹرانس جینڈرز کے حوالے سے بیان کے بعد ارینا سبالنکا کو تنقید کا سامنا ہے، ان پر منفی پروپیگنڈا کرنے کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ویمن ٹینس ایسوسی ایشن ایک حد تک بلڈ ٹیسٹوسٹیرون لیول رکھنے والے ٹرانس ایتھلیٹس کو مقابلے کی اجازت دیتی ہے۔

بین الاقوامی جمناسٹکس فیڈریشن کا نیا نام 'ورلڈ جمناسٹکس ،ہوگیا

جنیوا، 10 دسمبر (یواین آئی) بین الاقوامی جمناسٹکس فیڈریشن نے اپنے نئے نام "ورلڈ جمناسٹکس" کے ساتھ باضابطہ طور پر ری برانڈنگ کا اعلان کردیا ہے، جو تنظیم کی تاریخی ترقی میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ شنہوا کے مطابق تنظیم یہ فیصلہ کھلاڑیوں، رکن ممالک، شائقین اور تجارتی شراکت داروں سے وسیع مشاورت کے بعد کیا گیا، جس کا مقصد عالمی سطح پر جمناسٹکس کے فروغ کے لیے ایک واضح اور جدید شناخت پیش کرنا ہے۔ 1881 میں قائم ہونے والی یہ تنظیم اولمپک کھیلوں کی سب سے قدیم بین الاقوامی فیڈریشن ہے اور عالمی سطح پر جمناسٹکس کی نگرانی کرتی ہے۔ ورلڈ جمناسٹکس اس وقت مرد و خواتین آرٹسٹک جمناسٹکس، ردھمک جمناسٹکس، ٹرامپولین اینڈ ٹمبلنگ، ایکروبیٹکس، ایروبکس، پارکور اور "جمناسٹکس فار آل" سمیت 8 شعبوں کی سرپرستی کرتی ہے۔ تنظیم کے 165 رکن ممالک میں لاکھوں کھلاڑی اور شائقین شامل ہیں، جس کے باعث جمناسٹکس دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں شمار ہوتا ہے۔ ری برانڈنگ کے تحت نیا لوگو اور بصری شناخت بھی متعارف کرائی گئی ہے، جو عالمی سطح پر بنیادی سے ایلیٹ مقابلوں تک کھیل کے فروغ کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

ویمنز بگ بیش لیگ: سڈنی سکسرز اور پرتھ سکارچرز ویمنز کے درمیان چیلنجر میچ جمعرات کو

سڈنی، 10 دسمبر (یواین آئی) کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے زیر اہتمام ویمنز بگ بیش لیگ کے گیارہویں ایڈیشن میں انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ آسٹریلیا میں جاری ہے، جو اپنے اختتامی مراحل کی طرف گامزن ہے۔ لیگ میں کل (جمعرات کو) ناک آؤٹ راؤنڈ کا واحد چیلنجر میچ کھیلا جائے گا، جس میں سڈنی سکسرز اور پرتھ اسکارچرز ویمنز ٹیمیں نارتھ سڈنی اوول، سڈنی کے مقام پر پنجہ آزمائی کریں گی۔ دونوں ٹیموں میں سے جو بھی ٹیم فاتح ہوگی وہ فائنل میں ہوبارٹ ہریکنز ویمنز ٹیم سے مدمقابل ہوگی۔ دفاعی چیمپئن میلبورن رینیگیڈز کی ویمن ٹیم ناک آؤٹ مرحلے تک بھی نہیں پہنچ سکی تھی۔ ٹورنامنٹ میں 8 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے پنجہ آزمائی کررہی ہیں جن میں دفاعی چیمپئن ایڈیلیڈ سٹرائیکرز، برسبین ہیٹ، ہوبارٹ ہریکنز، میلبورن رینیگیڈز، میلبورن سٹارز، پرتھ سکارچرز، سڈنی سکسرز اور سڈنی تھنڈر شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کی دفاعی چیمپئن میلبورن رینیگیڈز ہے جو ٹائٹل کے دفاع کی دوڑ سے اب نکل چکی ہے۔ ٹورنامنٹ ڈبل راؤنڈ روبن اور ناک آؤٹ فائنلز کی بنیاد پر کھیلا جارہا ہے۔ ڈبلیو بی بی ایل میں فائنل سمیت 43 میچز کھیلے جاتے ہیں۔ ویمنز بگ بیش لیگ کے گیارہویں ایڈیشن کا فائنل میچ 13 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔

پروہاکی لیگ: پہلے میچ میں پاکستان کو نیدرلینڈز سے شکست کا سامنا

لاہور 10 دسمبر (یواین آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن کے مطابق ارجنٹائن کے شہر سنٹیا گو میں جاری پرو لیگ کے پہلے مرحلے کے پہلے میچ میں نیدرلینڈز نے پاکستان کو 2 کے مقابلے میں 5 گول سے شکست دے دی۔ پاکستان کی جانب سے 9 ویں منٹ میں عبدالحنان شاہد اور 18 ویں منٹ میں محمد سفیان خان نے گول اسکور کیے، جبکہ نیدرلینڈز کی جانب سے ٹیمو نے دو اور کوین، تجمو اور ڈکو نے ایک ایک گول سکور کیا۔ پاکستان اپنا دوسرا میچ 12 دسمبر کو ارجنٹائن، 13 دسمبر کو نیدرلینڈز اور 15 دسمبر کو ارجنٹائن کے خلاف کھیلے گا۔

شوٹنگ لیگ آف انڈیا کا آئندہ سال 16 فروری سے آغاز، بین الاقوامی ستاروں کی شرکت متوقع

نئی دہلی، 10 دسمبر (یواین آئی) کئی اعلیٰ ہندوستانی اور بین الاقوامی ایتھلیٹس کی شرکت والی شوٹنگ لیگ آف انڈیا (ایس ایل آئی)، جس کا بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا، اگلے سال 16 فروری 2026 سے شروع ہوگی اور 16 سے 26 فروری تک جاری رہے گی۔ آج آئی ایس ایس ایف کے 2026 کے کیلنڈر کے مطابق لیگ کی تاریخوں کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ اس فرنچائز پر مبنی ٹورنامنٹ میں کئی زمروں میں مکسڈ ٹیم (مخلوط ٹیم) مقابلے ہوں گے، جن میں پستول 10) میٹر، 25 میٹر)، رائفل 10) میٹر، 50 میٹر تھری پوزیشن)، اور شاٹ گن (ٹرپ اور اسکائیٹ) کیٹیگریز میں مخلوط ٹیم مقابلے شامل ہیں۔ فرنچائز پر مبنی ٹیموں کو لیگ مرحلے کے لیے دو پولز میں تقسیم کیا جائے گا، جس کے بعد ناک آؤٹ راؤنڈز ہوں گے۔ کھلاڑیوں کو چار ٹائرز میں تقسیم کیا گیا ہے، ایلیٹ چیمپئنز، ورلڈ ایلیٹ، نیشنل چیمپئنز اور جونیئر اور یوتھ۔ اس تقسیم سے بین الاقوامی ستاروں، سرکردہ ہندوستانی نشانے بازوں اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کا متوازن امتزاج دیکھنے کو ملے گا۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) کے نومنتخب صدر کلکیش نارائن سنگھ دیو نے اس موقع پر کہا، ایس ایل آئی ہمارے کھیل کے لیے ایک سنگِ میل ہے، یہ فرنچائز پر مبنی ہے، کھلاڑیوں کو ترجیح دیتی ہے اور عالمی کیلنڈر کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ مکسڈ ٹیم فارمیٹ، دلچسپ کہانیاں اور پریمیم نشریات کے ساتھ، ہم ایک ورلڈ کلاس افتتاحی سیزن پیش کرنے کے لیے تیار ہیں جو بین الاقوامی ستاروں کا استقبال کرے گا اور ہندوستان کی اگلی نسل کو متاثر کرے گا۔ این آر اے آئی کے سیکرٹری جنرل پون کمار سنگھ نے کہا، "ہم بہت پر جوش ہیں کہ شوٹنگ لیگ آف انڈیا کا پہلا ایڈیشن اگلے سال کے اوائل میں ہونے جا رہا ہے۔ ہندوستان اور بیرون ملک کے اعلیٰ کھلاڑیوں کی شرکت کے ساتھ، ہمیں قریبی اور مسابقتی میچوں کی توقع ہے۔ یہ لیگ شوٹنگ کو ایک کھیل کے طور پر فروغ دینے اور شائقین کے لیے ایک دلچسپ نیا فارمیٹ فراہم کرنے کا ایک شاندار موقع ہے۔ یہ گھریلو کھلاڑیوں کو سرفہرست مقابلوں کے ساتھ انمول تجربہ بھی فراہم کرے گا، جس سے انہیں بڑی چیمپئن شپ کے لیے تیاری کرنے کا طریقہ سمجھنے میں مدد ملے گی اور کھیل کو مزید جامع اور قابل رسائی بنایا جا سکے گا۔

بنگلہ دیش پریمیئر لیگ: پی سی بی نے 9 کھلاڑیوں کو این او سی جاری کر دیے

لاہور، 10 دسمبر (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے 9 پاکستانی کرکٹرز کو بنگلہ دیش لیگ (بی پی ایل) کے لیئے این او سی جاری کردیے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اب تک کی این او سی فہرست اپ ڈیٹ کردی ہے جس کے مطابق کرکٹرز کو 23 جنوری 2026 تک این او سی جاری کیے گئے ہیں۔ جن میں محمد نواز، حسین طلعت، احسان اللہ، حیدر علی، اور ابرار احمد، خواجہ نافع، سلمان ارشاد، فہیم اشرف اور صاحبزادہ فرحان شامل ہیں۔ پاکستانی کرکٹرز کو 23 جنوری تک این او سی جاری کیے گئے ہیں، بی پی ایل 26 دسمبر سے 24 جنوری تک کھیلی جائے گی۔

دوسری جانب سابق کپتان بابر اعظم اور شاہین آفریدی بی بی ایل میں شرکت کے لیے آسٹریلیا پہنچ گئے، بابر اعظم سڈنی سکسرز اور شاہین آفریدی برسبین ہیٹ کی جانب سے کھیلیں گے۔ آلراؤنڈر شاداب خان اور وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان اور فاسٹ بولر حسن علی بھی آسٹریلیا پہنچ چکے ہیں جبکہ فاسٹ بولر حارث رؤف ایک دو روز میں آسٹریلیا پہنچیں گے، بی بی ایل کا آغاز 14 دسمبر سے ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 11th December, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۱ / دسمبر ۲۰۲۵ء

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

جونیئر ویمنز ہاکی ورلڈ کپ: شوٹ آؤٹ میں ہندوستان کی جیت

سینٹیا گو (چلی)، 10 دسمبر (یواین آئی) ہندوستان نے ایف آئی ایچ جونیئر ویمنز ہاکی ورلڈکپ 2025 کے 12-9 پوزیشن مقابلے میں سنسنی خیز اختتام کے بعد شوٹ آؤٹ میں 1-3 سے یوروگوئے کو شکست دے دی۔ مقررہ وقت تک میچ 1-1 سے برابر رہا۔ ہندوستان کی جانب سے منیشہ (19') نے پہلا گول کیا، جبکہ یوروگوئے کی جسٹینا آریگئی (60') نے صرف دو سیکنڈ قبل پینالٹی اسٹروک پر گول کر کے مقابلہ برابر کردیا اور میچ کو شوٹ آؤٹ میں پہنچا دیا۔ میچ سینٹرو دیپورتیو دے ہاکی اسپیڈ، اسٹادیو ناسیونال میں کھیلا گیا۔ ہندوستان نے ابتدا ہی سے کھیل پر گرفت بنائے رکھی، کئی مرتبہ سرکل میں داخل ہو کر دباؤ بنایا۔ اگرچہ یوروگوئے نے پانچویں منٹ میں پہلا پینالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہ کر سکے۔ 18ویں منٹ میں ہندوستان کی ایک منظم پینالٹی کارنر موومنٹ کو یوروگوئے نے روکا، مگر چند لمحوں بعد منیشہ نے باہر سے بھرپور ہٹ لگا کر میچ کا پہلا گول داغ دیا۔ پہلے ہاف میں ہندوستان نے 11 بار حریف کے سرکل میں رسائی حاصل کی، جبکہ یوروگوئے دفاعی انداز میں کھیلتا رہا۔ دوسرے ہاف میں بھی یہی رنگ برقرار رہا۔ ہندوستان نے یوروگوئے کو دباؤ میں رکھا، تاہم لگاتار ملنے والے پینالٹی کارنرز کے باوجود برتری بڑھانے میں ناکام رہا۔ 49ویں منٹ میں ہندوستانی گول کیپر ندھی نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے برتری برقرار رکھی۔ آخری لمحات میں یوروگوئے نے اپنی گول کیپر کو ہٹا کر ایک اضافی فیلڈ پلیئر شامل کیا، جس کا فائدہ انہیں آخری سیکنڈز میں ملا۔ میچ کے محض دو سیکنڈ باقی تھے کہ انہیں پینالٹی اسٹروک ملا، جسے آریگئی نے پرسکون انداز میں گول میں تبدیل کر دیا۔ شوٹ آؤٹ میں ہندوستان نے بھرپور اعتماد کا مظاہرہ کیا۔ پرنیا یادو، اشیکا اور کنیکا سیواج نے گول کیے، جبکہ کیپر ندھی نے تین شاندار سیوز کر کے ہندوستان کی 1-3 سے جیت یقینی بنادی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان 9ویں اور 10ویں مقام کے پلے آف میں پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان اب اپنے آخری درجہ بندی میچ میں جمعرات کو اسپین کا سامنا کرے گا۔

میسی نے مسلسل دوسرا ایم ایل ایس ایم وی پی ایوارڈ جیت لیا

واشنگٹن، 10 دسمبر (یواین آئی) لیونل میسی نے لگاتار دوسرا ایم ایل ایس (میجر لیگ سوکر) ایم وی پی (انتہائی قیمتی کھلاڑی) ایوارڈ جیت لیا ہے، جس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک ایسے سال کا اختتام کیا جس میں انہوں نے انٹر میامی کو اس کا پہلا ایم ایل ایس کپ خطاب جیتنے میں مدد دی۔ میسی کو کل ووٹوں کا 70.43 فیصد حصہ ملا، جس میں میڈیا، کھلاڑیوں اور کلب کے تکنیکی عملے کے ووٹ شامل تھے، اور وہ فائنلسٹ آندرس ڈریئر، ڈینس بوانگا، ایونڈر اور سیم سرتج سے آگے رہے۔ ایوارڈ وصول کرتے ہوئے ارجنٹائنی اسٹار نے کہا، "یہ ایک لمبا سال تھا، جس میں بہت سے میچ اور بہت سفر تھا، لیکن کلب کے لیے یہ ایک تاریخی سال بھی تھا، کیونکہ یہ پہلا موقع تھا جب ہم نے ایم ایل ایس کپ جیتا۔" انہوں نے مزید کہا، یہ ایک عظیم کلب ہے، جو ابھی بھی کافی نیا ہے اور جو کچھ ہم حاصل کر سکے وہ حیرت انگیز اور بہت خاص تھا۔ 38 سالہ فارورڈ نے ریگولر سیزن کے 28 میچوں میں 29 گول اسکور کیے اور 19 بار گول کرنے میں مدد کی۔ انہوں نے سیزن کے بعد کے 6 میچوں میں مزید 6 گول اور 9 اسسٹ بھی دیے۔ فائنل میں کلیدی کردار: ہفتے کے روز فائنل میں ان کے دو اسسٹ اہم تھے، کیونکہ انٹر میامی نے وینکوور وائٹ کیپس کو 1-3 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ آٹھ بار کے بیلن ڈی 'آور فاتح اور 2022 کے عالمی چیمپئن میسی، ایم ایل ایس تاریخ کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے لگاتار دو بار ایم وی پی جیتا۔

میسی کی ہندستان آمد پر موہن بگان کلب 1911ء میں آئی ایف اے شیلڈ جیتنے والی ٹیم کی تاریخی جرسی میسی کو پیش کرے گی۔

اسکوائش ورلڈ کپ: ہندوستان کی سوئٹزرلینڈ پر 0-4 کی شاندار جیت

چنئی، 10 دسمبر (یواین آئی) ہندوستان نے اسکوائش ورلڈ کپ 2025 کے اپنے افتتاحی میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈیبیو (پہلی شرکت) کرنے والی ٹیم سوئٹزرلینڈ کو 0-4 سے شکست دی۔ یہ مقابلہ ایکسپریس ایوینیو مال میں کھیلا گیا، جہاں ہندوستان کے قومی چیمپئن ویلاون سنتھل کمار (ورلڈ رینک 45) نے رابن گاڈولا کے خلاف سخت مقابلے کے بعد 7-6) 0-3، 7-6، (7-5 کی جیت کے ساتھ ہندوستان کو برتری دلائی۔ سوئس کھلاڑی پہلے گیم میں 6-5 سے آگے تھے، لیکن ویلاون نے آخری لمحات میں دو کلچ پوائنٹس جیت کر بازی پلٹ دی- باقی دونوں گیمز بھی اسی طرح سخت مقابلے میں جیتے گئے۔ 17 سالہ اناہت سنگھ، جو ٹورنامنٹ کی کم عمر ترین کھلاڑی ہیں اور عالمی درجہ بندی میں نمبر 28 پر ہندوستان کی ٹاپ ویمنز کھلاڑی ہیں، نے مکمل اعتماد کے ساتھ سیلین والسر کو 7-1) 0-3، 7-4، (7-2 سے مات دی۔ دوسرے گیم میں 4-4 کی برابری کے بعد اناہت نے رفتہ رفتہ جارحانہ کھیل دکھاتے ہوئے مقابلہ آسانی سے اپنے نام کیا۔ ہندوستان کے نمبر ایک مرد کھلاڑی ابھے سنگھ (ورلڈ نمبر 29) نے لوائی حافظ کو 0-3 (7-0)، 7-5، (7-3 سے شکست دے کر مجموعی برتری 0-3 کردی۔ انہوں نے پہلے گیم میں جارحانہ آغاز کیا اور بعد کے گیمز میں دباؤ کے باوجود برتری برقرار رکھی۔
سینئر کھلاڑی جوشنا چنپا نے ہندوستان کے لیے چوتھا پوائنٹ حاصل کرتے ہوئے 1-3 (7-1)، 7-5، 2-7، 7-2، (0-7 سے شاندار کامیابی سمیٹی۔ دوسرا گیم ہارنے کے بعد 39 سالہ سابق عالمی نمبر 10 نے اگلے دونوں گیمز میں فیصلہ کن کھیل پیش کر کے کلین سویپ مکمل کیا۔ ہندوستانی کوچ ہرندر پال سندھو نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا "پہلی جیت ہمیشہ اہم ہوتی ہے۔ ہوم کراؤڈ کے سامنے کھیلنا کچھ دباؤ ضرور لاتا ہے، لیکن ٹیم نے بہترین آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم آگے بھی بھرپور جذبے کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اسکوائش ورلڈ کپ 2025 جو ورلڈ اسکوائش کے زیرِ اہتمام کھیلا جا رہا ہے، اس ٹورنامنٹ کا پانچواں ایڈیشن ہے اور لگاتار تیسری بار چنئی میں منعقد ہو رہا ہے۔ 12 ممالک حصہ لے رہے ہیں، جن میں دفاعی چیمپئن مصر اور 2023 کی رنر اپ ملیشیا بھی شامل ہیں۔ ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر گروپ سے دو ٹاپ ٹیمیں کوارٹر فائنل میں پہنچیں گی۔ ہندوستان جو 2023 میں کانسہ کا تمغہ جیت چکا ہے، اپنا اگلا میچ جمعرات کو برازیل کے خلاف کھیلے گا۔

پہلے ٹی 20 میچ میں ہاردک اور بُمراہ کے منفرد ریکارڈز

کٹک، 10 دسمبر (یواین آئی) کٹک میں کھیلے گئے پہلے ٹی 20- میچ میں ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 101 رنز سے شکست دے دی۔ اس بڑی جیت کے ساتھ یہ میچ ہارک پانڈیا اور جسپر یت بمراہ کے لیے بھی یادگار رہا۔ ہندوستان نے 20 اوورز میں 175 رنز بنائے، جس میں ہاردک پانڈیا کی نصف سنچری اہم رہی، جبکہ جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم صرف 74 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی، جو ان کا ٹی 20- میں سب سے کم اسکور بھی ہے۔ ہاردک نے اس میچ کے دوران ٹی 20- انٹرنیشنل میں اپنے 100 چھکے مکمل کیے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے ہندوستان کے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ اس فہرست میں سب سے آگے روہت شرما ہیں، جن کے نام 205 چھکے درج ہیں۔ وہیں بمراہ نے ڈیوالڈ براؤس کو آؤٹ کر کے ٹی 20- انٹرنیشنل میں اپنی 100 وکٹیں مکمل کیں اور یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ یہ کارنامہ بُمراہ کو بین الاقوامی کرکٹ کے تینوں فارمیٹس (ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20- میں 100 وکٹیں لینے والے دنیا کے پانچویں بولر کے طور پر بھی نمایاں کرتا ہے۔ اس سے پہلے یہ کارنامہ لسیتھ ملنگا، ٹم ساؤتھی، شکیب الحسن اور شاہین آفریدی انجام دے چکے ہیں۔

ایشیز سیریز، تیسرے ٹیسٹ کیلئے آسٹریلیائی ٹیم کا اعلان، کمنز کی واپسی، خواجہ بھی شامل

برسبین۔ 10 دسمبر (یواین آئی) انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ کے لیے آسٹریلیائی اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا، پیٹ کمنز اسکواڈ میں واپسی کے ساتھ ہی ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں کپتانی کریں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کا کہنا ہے کہ کپتان پیٹ کمنز انجری سے ری کوری کے بعد ٹیم میں واپس آئے ہیں، جبکہ عثمان خواجہ 15 رکنی اسکواڈ میں جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ عثمان خواجہ پرتھ ٹیسٹ میں کمر کی تکلیف کا شکار ہوئے تھے جس کے بعد وہ برسبین ٹیسٹ نہیں کھیل سکے تھے۔ پیٹ کمنز جولائی کے بعد سے کرکٹ ایکشن سے باہر رہے ہیں، انہوں نے جولائی میں جمیکا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف آخری ٹیسٹ کھیلا تھا۔ اسکواڈ میں کپتان پیٹ کمنز، اسکاٹ بولینڈ، ایلیکس کیری، برینڈن ڈوگٹ اور کیمرون گرین کے علاوہ ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، مارنوس لابوشین، نیتھن لیون اور مائیکل نیسر، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، جیک ویدرالڈ اور بیو ویبسٹر شامل ہیں۔ ایشیز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں شروع ہوگا، پانچ ٹیسٹ میچز کی سیریز میں آسٹریلیا کو دو صفر سے برتری حاصل ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804